قرآنی عربی

ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں

مکتبۂ علمی گلشنِ اقبال کراچی

قرآنی عربی

از

ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاںؒ

ایم اے۔ایل ایل بی۔پی ایچ ڈی۔ڈی لٹ

صدر شعبۂ اُردو

سندھ یونیورسٹی

مکتبۂ علمی گلشنِ اقبال کراچی

نام کتاب ______ قرآنی عربی

مؤلف ______ ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاںؒ

باہتمام ______ ڈاکٹر محمد عبدالمقیت شاکر علیمی

طباعت ______ دسمبر ۲۰۰۸ء

تعداد ______ ۱۰۰۰

مطبع ______ پرنٹنگ محل، ناظم آباد، کراچی۔

ناشر

مکتبۂ علیمی گلشن اقبال کراچی

فون: 021-4960727

قرآنی عربی

قرآنِ پاک کا سیکھنا سکھانا مسلمانوں کے لیے جس قدر اہم ہے وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ ہمارے علماء نے بارہا کوشش کی ہے کہ وہ آسان سے آسان طریقہ اختیار کریں اور قرآن جیسی نعمت کو عام کریں۔ اس عاجز نے ان بزرگوں کی مساعی جمیلہ سے فائدہ اٹھا کر یہ مختصر اور سہل الحصول رسالہ مرتب کیا ہے۔ خدا کرے کہ اسے قبولِ عام حاصل ہو اور ہماری قوم آسانی سے قرآنی عربی سے واقف ہو سکے۔

مولانا عبدالرحمٰن امرت سری کی کتاب الصرف اور کتاب النحو، مولانا محفوظ الرحمٰن صاحب نامؔی کی کتاب مفتاح القرآن اور صوفی نذر محمد سیاؔل صاحب کی کتاب دروس القرآن زیادہ تر پیش نظر رہی ہیں، بلکہ مؤخرالذکر کتاب سے اکثر و بیش تر استفادہ کیا ہے۔ اللہ پاک ان بزرگوں کو اجرِ عظیم عطا فرمائے اور ہم کو استفادے کی توفیق بخشے۔

فقط و السلام

احقر۔ غلام مصطفٰی خان

سخن مختصر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد لله رب العالمین والصلاۃ والسلام علی سید الانبیاء والمرسلین

وعلیٰ اله و اصحابه اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین

اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل ہے اس کا احسان عظیم ہے کہ اس نے انسانوں کی ہدایت کے لیے اپنے پیارے نبی محمد ﷺ کے ذریعے قرآن حکیم ہم تک پہنچایا۔ قرآن حکیم ظاہری و باطنی ہدایت و رہنمائی کا سرچشمہ ہے اس کے بغیر ساری ہدایت، ہر طرح کی رہنمائی مہمل و بے معنی ہے۔ ہم مسلمان بامِ عروج پر اس لیے پہنچے تھے کہ ہم نے قرآن حکیم اور اسوۂ رسول ﷺ کو اپنی زندگیوں میں رائج کر رکھا تھا اور جب سے ہم اس سے دور ہوئے ذلت اور رسوائی کی دلدل میں پھنستے ہی چلے گئے۔ آج بہت زیادہ ضرورت ہے کہ ہم پھر قرآن کی طرف متوجہ ہوں، قرآن کو سیکھیں بھی اور سکھائیں بھی۔ اس مقصد کے لیے ہمارے شیخ اور استاد محترم جناب ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان صاحب نور اللہ مرقدہ نے ''قرآنی عربی'' کے عنوان سے ایک رسالہ تالیف فرمایا۔ جس میں عربی قواعد نہایت سہل اور آسان کر کے بیان کیے۔ مثالیں بھی قرآن حکیم ہی سے دیں اور قرآن میں استعمال ہونے والے مصادر مع معنی بیان کیے ہیں۔ اگر ان کو پوری طرح یاد کر لیا جائے تو یقین ہے کہ قرآن حکیم کو کسی حد تک سمجھنا آسان ہو جائے۔

اس رسالے کے دو ایڈیشن شائع ہوئے اور ہاتھوں ہاتھ نکل گئے۔ یہ رسالہ

بہت عرصے سے ناپید تھا۔ سندھ یونیورسٹی میں شعبۂ اردو کے نصاب میں بھی شامل ہے۔اس کی افادیت کے پیش نظر راقم الحروف کی خواہش ہوئی کہ اس کو پھر طبع کرایا جائے۔میری اہلیہ کی بھابی بڑی دین دار ہیں،قرآن وحدیث کی طرف رجحان ہوا ہے اسی حوالے سے عربی کی طرف متوجہ ہوئی ہیں، میں نے ان سے اپنی خواہش کا اظہار کیا توانہوں نے اس کی طباعت کے تمام مصارف برداشت کرنے کا ذمہ لیا اور اپنی ساس اور سسر کے ایصال ثواب کی نیت کی۔اللہ تعالیٰ اس کو ان کے حق میں قبول فرمائے۔

میں استاد محترم کے خلف الصدق حافظ ڈاکٹر منیر احمد خان صاحب کا تہہ دل سے ممنون ہوں کہ انھوں نے اس کو طبع کرانے کی اجازت مرحمت فرمائی اور اس کا پروف بھی پڑھا۔اللہ تعالیٰ ان کے علم اور مرتبہ کو اور زیادہ کرے،ان کی زبان وقلم سے استاد محترم کے فیض کو جاری وساری رکھے اور اس عاصی وخطا کار کو اپنی رحمت کے سائے میں سمیٹ لے۔

اللھم احسن عاقبتنا فی الامور کلھا و اجرنا من

خزی الدنیا و عذاب الاخرۃ

محمد عبدالمقیت شاکر علیمی

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم

درس نمبر ۱......اسم

کسی شخص، جگہ یا چیز کے نام کو اسم کہتے ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) اسم عام یا اسمِ نکرہ۔ (۲) اسمِ خاص یا اسم معرفہ

اسم نکرہ ایک قسم کی تمام چیزوں کے لیے یعنی عام چیزوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

جیسے کِتَاب" . قَلَم" وغیرہ

اسم معرفہ کسی خاص شخص، یا جگہ یا چیز کا نام ہوتا ہے۔ جیسے موسیٰ ۔ مَکّہ وغیرہ۔ عربی میں اسم نکرہ کے بعد تنوین آتی ہے (یعنی دو زبر۔ دو زیر۔ دو پیش) لیکن جب اس میں "ال" لگا دیں تو تنوین ساقط ہو جائے گی۔ اور وہ اسم نکرہ پھر معرفہ کہلایا جائے گا۔ جیسے کِتَاب"۔ یعنی ایک کتاب یا کوئی کتاب۔ اور اَلْکِتَابُ ۔ یعنی ایک خاص کتاب یا یہ کتاب۔

اتنی بات اور یاد رکھیں کہ جس لفظ میں "ال" لگاتے ہیں اور "ال" کے بعد اِبْغِ حَجَّکَ وَخَفْ عَقِیْمَہٗ میں سے کوئی حرف آتا ہے تو وہ "ل" بھی پڑھا جاتا ہے۔ ان حروف کو حروف قمری کہتے ہیں۔ اور ان کے علاوہ کوئی حرف آئے تو وہ "ل" نہیں پڑھا جاتا۔ حروف قمری کے علاوہ جو حروف ہیں انہیں حروف شمسی کہتے ہیں۔

رَسُوْل"	پیغمبر	کِتَاب"	کتاب
رَجُل"	مرد	اَرْض"	زمین

رِجْلٌ ٹانگ جَمَلٌ اونٹ

جَبَلٌ پہاڑ عَيْنٌ چشمہ۔آنکھ

بَيْتٌ مکان مَآءٌ پانی

نَارٌ آگ بَشَرٌ آدمی

اِبْنٌ بیٹا بِنْتٌ بیٹی

اَبٌ باپ اُمٌّ ماں

اَخٌ بھائی اُخْتٌ بہن

بَقَرَةٌ گائے شَجَرَةٌ درخت

اِمْرَأَةٌ عورت

اَلْكِتَابُ ایک خاص کتاب اَلْبَيْتُ ایک خاص مکان

اَلْمَدِيْنَةُ ایک خاص شہر اَلنَّهَارُ ایک خاص دن

اَلرَّسُوْلُ ایک خاص پیغمبر اَلْبَقَرَةُ ایک خاص گائے

اَلْيَوْمُ ایک خاص دن۔آج اَلشَّمْسُ ایک خاص سورج

اَلْعَبْدُ ایک خاص غلام اَلْقَمَرُ ایک خاص چاند

اَلْمَلِكُ ایک خاص بادشاہ اَللَّيْلُ ایک خاص رات

اَلْمَلَكُ ایک خاص فرشتہ اَلْجَنَّةُ ایک خاص باغ

درس نمبر۲۔عدد

اردو میں صرف دو عدد ہوتے ہیں، واحد اور جمع۔لیکن عربی میں تین عدد ہوتے ہیں۔واحد(ایک) تثنیہ(دو) اور جمع (دو سے زیادہ) مثلاً:۔

واحد		تثنیہ		جمع	
رَجُلٌ	ایک آدمی	رَجُلاَنِ	دو آدمی	رِجَالٌ	بہت آدمی
عَیْنٌ	ایک آنکھ	عَیْنَانِ	دو آنکھیں	اَعْیُنٌ	بہت آنکھیں
رِجْلٌ	ایک ٹانگ	رِجْلاَنِ	دو ٹانگیں	اَرْجُلٌ	بہت ٹانگیں
اُذُنٌ	ایک کان	اُذُنَانِ	دو کان	اٰذَانٌ	بہت کان
یَدٌ	ایک ہاتھ	یَدَانِ	دو ہاتھ	اَیْدِیْ	بہت ہاتھ
شَجَرَةٌ	ایک درخت	شَجَرَتَانِ	دو درخت	اَشْجَارٌ	بہت درخت
اِمْرَأَةٌ	ایک عورت	اِمْرَأَتَانِ	دو عورتیں	نِسَاءٌ	بہت عورتیں
مُسْلِمٌ	ایک مسلمان	مُسْلِمَانِ	دو مسلمان	مُسْلِمُوْنَ	بہت سے مسلمان

عالِمٌ	ایک عالم	عَالِمَانِ	دوعالم	عَالِمُوْنَ. عُلَمَآءُ	بہت سے عالم
صَابِرٌ	ایک صابر	صَابِرَانِ	دوصابر	صَابِرُوْنَ	بہت سے صابر
مُسْلِمَةٌ	ایک مسلمان عورت	مُسْلِمَتَانِ	دومسلمان عورتیں	مُسْلِمَاتٌ	بہت سی مسلمان عورتیں
مُؤْمِنَةٌ	ایک مومن عورت	مُؤْمِنَتَانِ	دومومن عورتیں	مُؤْمِنَاتٌ	بہت سی مومن عورتیں

قاعدہ ا۔اوپر کی مثالوں سے معلوم ہوگا کہ واحد سے تثنیہ بنانے کے لیے ''ان'' لگایا گیا ہے۔اور ذوی العقول مذکّر اسموں کے لیے (اگر وہ صفت ہوں تو) ''ون'' سے جمع بنائی گئی ہے۔اور مؤنث کی جمع ''ات'' سے بنائی گئی ہے۔

قاعدہ ۲۔مذکر اسموں کی جمع میں ''ون'' آتا ہے۔لیکن جب یہ نصبی (زبَر) اور جری (زیر) حالت میں آئیں تو ''ون'' کی جگہ ''ین'' لاتے ہیں۔جیسے مُسْلِمِیْنَ. کَافِرِیْنَ. مُشْرِکِیْنَ. ظَالِمِیْنَ. عَالِمِیْنَ. صَادِقِیْنَ.

چند کثیر الاستعمال اسموں کی جمع :۔

اَب”	باپ	آبَاء”	اُمّ”	ماں	اُمَّہَات”
وَلَد”	لڑکا	اَوْلَاد”	اِبْن”	بیٹا	اَبْنَاء”
بِنْت”	بیٹی	بَنَات”	اَخ”	بھائی	اِخْوَة”
اُخْت”	بہن	اَخَوَات”	قَوْم”	قوم	اَقْوَام”
بَیْت”	مکان	بُیُوت”	ضَعِیْف”	کمزور	ضُعَفَاء”
یَتِیْم”	یتیم	یَتٰمٰی	فَقِیْر”	محتاج	فُقَرَاءُ
مَال”	مال	اَمْوَال”	قَلْب”	دل	قُلُوْب”
بَلَد”	شہر	بِلَاد”	صَدْر”	سینہ	صُدُوْر”
قَبْر”	قبر	قُبُور”	نَجْم”	ستارہ	نُجُوم”
جُنْد”	لشکر	جُنُوْد”	جَنَّة”	باغ	جَنَّات”
عَدُوّ”	دشمن	اَعْدَاء”	شَیْطَان”	شیطان	شَیَاطِیْن”
فَوْج”	فوج	اَفْوَاج”	مَوْج”	لہر	اَمْوَاج”
سَمَاء”	آسمان	سَمٰوٰت”	ثَمْرَة”	پھل	ثَمَرَات”

نوٹ (ا) واحد سے جمع بنانے میں اگر واحد اسم کے حروف ترتیب کے ساتھ قائم رہیں تو اسے جمع سالم کہتے ہیں۔ جیسے مُؤمن” سے مُؤمِنُونَ جمع سالم ہے۔ اور اگر واحد کی حالت قائم نہ رہے تو اسے جمع مکسّر کہتے ہیں۔ جیسے رَجُل” سے رِجَال” جمع مکسر ہے۔

نوٹ (۲)۔ بعض اسم عبارت میں واحد مذکر استعمال ہوتے ہیں۔ لیکن ان سے پوری جنس مراد ہوتی ہے۔ جیسے حَجَر "(پتھر)۔ شَجَر" (درخت)۔ ایسے اسم کو اسم جنس کہتے ہیں۔ لیکن جب ایک جنس کا صرف ایک فرد مراد ہو تو پھر اس میں "ۃ" لگا دیتے ہیں۔ اسے تِ وحدت کہتے ہیں۔ جیسے شَجَرَۃ" (ایک درخت) حَجَرَۃ" (ایک پتھر)

درس۔۳ مذکر و مؤنث

بعض مذکر اسموں کے مقابلے میں مؤنث اسم موجود ہوتے ہیں۔ جیسے اَب" (باپ) اور اُمّ" (ماں)۔ لیکن بعض مذکر اسموں میں "ۃ" لگانے سے بھی مؤنث اسم بن جاتا ہے۔ جیسے:۔

اَخ" (بھائی)۔ اُخت" (بہن)　　صَبِیّ" (لڑکا) صَبِیَّۃ" (لڑکی)

مَلِک" (بادشاہ) مَلِکَۃ" (بیگم)　　مُؤْمِن" (ایماندار مرد) مُؤْمِنَۃ" (ایماندار عورت)

بعض اسم مؤنث ہی بولے جاتے ہیں اور ان کے مقابلے میں مذکر نہیں ہوتا۔ جیسے:۔

اَرْض" (زمین) سَبِیْل" (راستہ)۔ نَفْس" (جان)۔ اُذُن" (کان).

جَحِیْم" (دوزخ)۔ دَار" (مکان)۔ فَرْش" (بچھونا)۔ عُنُق" (گردن)۔

سَمَآء" (آسمان)۔ حَال" (وقت)۔ شَمْس" (سورج)۔ عَیْن" (آنکھ)

جَھَنَّم" (دوزخ)۔ رِیْح" (ہوا)۔ یَد" (ہاتھ) رِجْل" (ٹانگ)۔

ذِرَاع" (گز)۔ نَار" (آگ)۔ لِسَان" (زبان)

ذَھَب "(سونا) خَمر "(شراب)

مِلْح "(نمک)۔ قَوْس "(کمان)۔ اِصْبَع "(انگلی)۔ فُلْک "(کشتی)۔

قَدَم "(پاؤں)۔ رَاْس "(سر) سِنّ "(دانت)۔ یَمِین "(دایاں)۔

یَسَار "(بایاں)۔ عَقَب "(ایڑی)۔ حَرْب "(جنگ)۔ کَاْس "(پیالہ)۔

شِمَال "(بایاں پہلو)۔

نوٹ ا:۔ بدن کے تمام اعضاء مؤنث ہیں اگر جوڑا ہیں جیسے اُذُن "۔ عَین "۔ سوائے حَاجِب " (ابرو) اور خَدّ "(رخسار) کے، کہ وہ مذکر بولے جاتے ہیں۔ اسی طرح شراب اور دوزخ کے تمام اسماء مؤنث بولے جاتے ہیں۔

درس ۴۔ صفت وموصوف

کسی اسم کی خوبی یا برائی بیان کرنے والے لفظ کو صفت کہتے ہیں اور ایسے اسم کو موصوف کہتے ہیں۔ جیسے رَجُل " عَاقِل " (عقلمند آدمی)۔ اس میں رَجُل " موصوف ہے اور عَاقِل "صفت ہے۔ اگر موصوف۔ ا۔ واحد ہے تو صفت بھی واحد ہوگی۔ اور دونوں پر تنوین آئے گی۔ اگر موصوف۔ ۲۔ تثنیہ ہے تو اسی کے مطابق صفت میں بھی ''ان'' آئے گا۔ اگر موصوف ۳۔ جمع ہے تو صفت میں بھی ''ون'' آئے گا۔ ۴۔ اسی طرح اگر موصوف مؤنث ہے تو صفت بھی مؤنث ہوگی۔

مثالیں یہ ہیں:۔

رَبّ " رَّحِیم " (رحم کرنے والا پروردگار) رَسُوْل " کَرِیم " (کرم کرنے والا پیغمبر) کِتَاب " مُبِین " (واضح کتاب)۔ رَجُلَانِ عَاقِلَانِ (دو عقلمند مرد)

رِجَال" عَاقِلُوْنَ (سب عقلمند مرد)۔ اُمَّة" وَاحِدَة" (ایک گروہ) اَمَةٌ مُؤْمِنَة" (مومنہ لونڈی)۔ لِسَان" ذَاكِرَة" (ذکر کرنے والی زبان)۔ شَمْس" بَازِغَة" (روشن سورج)

۵۔ اسی طرح اگر موصوف پر "ال" ہے تو صفت میں بھی "ال" آئے گا جیسے اَلْقَصَصُ الْحَقُّ (سچا بیان)۔ اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ (حرمت والا مہینہ) اَلشَّيْطَانُ الرَّجِيْمُ (راندہ ہوا شیطان)۔

۶۔ لیکن اگر موصوف جمع مکسّر ہے تو صفت مؤنث آئے گی:۔ رِجَال" كَثِيْرَة" (بہت مرد)۔ اٰيَات" بَيِّنَات" (روشن دلیلیں)۔ اَبْصَار" خَاشِعَة" (نیچی نگاہیں) ۷۔ حالت رفعی (پیش) میں صفت اور موصوف دونوں میں رفع آئے گا۔ جیسے: عَبْد" مُؤْمِن" (دونوں نکرہ ہیں) اور اَلْفَوْزُ الْعَظِيْمُ (دونوں معرفہ)۔ اور حالت نصبی میں دونوں پر زبر ہوگا۔ جیسے عَبْدًا صَالِحًا۔ اور حالت جری میں دونوں پر جر ہوگا۔ جیسے جَنَّةٍ عَالِيَةٍ۔

درس ۵۔ مضاف و مضاف الیہ

اردو میں مضاف الیہ پہلے آتا ہے اور مضاف بعد میں جیسے۔ احمد کی کتاب۔ لیکن عربی میں اس کے برعکس مضاف پہلے اور مضاف الیہ بعد میں اور مضاف پر عموماً رفع (پیش) ہوتا ہے اور مضاف الیہ کے آخر میں جر یا کسرہ (زیر) ہوتا ہے۔ (لیکن جب مضاف الیہ جمع سالم ہو تو اس پر زبر آتا ہے اور اس کا واؤ یا یے ساکن سے بدل جاتا ہے۔ جیسے سَبِيْلُ الْمُؤْمِنُوْنَ نہیں کہیں گے، بلکہ سَبِيْلُ الْمُؤْمِنِيْنَ کہیں

گے۔مثالیں:۔

رَسُوْلُ اللّٰہِ (اللہ کا رسول) کِتَابُ اللّٰہِ (اللہ کی کتاب)۔ رَحْمَۃُ اللّٰہِ (اللہ کی رحمت)۔یَوْمُ الْجُمُعَۃِ (جمعہ کا دن)۔ اٰیَاتُ الرَّحْمٰنِ (رحمٰن کی نشانیاں)۔ حَیٰوۃُ الدُّنیا (دنیا کی زندگی)۔ جزَآءُ الْمُحْسِنِیْنَ (احسان کرنے والوں کا بدلہ) عَاقِبَۃُ الْمُجْرِمِیْنَ (مجرموں کی عاقبت)۔قومُ نُوحٍ۔ نَارُ جَھَنَّمَ۔

درس ۶۔ جارو مجرور

عربی میں مندرجہ ذیل حروف کو جار کہتے ہیں اور وہ جس اسم کے ساتھ آتے ہیں اسے مجرور کہتے ہیں۔اور مجرور کے نیچے جر یا کسرہ (زیر) آتا ہے:۔

علٰی (پر۔اوپر۔بدلہ)۔اِلٰی (طرف۔تک)۔مِنْ (سے۔میں سے)۔ عَنْ (سے۔متعلق)۔ فِیْ (میں۔اندر)

اِن کے علاوہ بِ (سے۔بوجہ۔ساتھ۔بدلے) لِ (لیے)۔ کَ (مانند)۔ وَ (قسم)۔مُذْ (سے)۔مُنْذُ (سے)۔ خَلاَ (سوائے) بھی حروفِ جار ہیں۔مثالیں:۔

اِلَی اللّٰہِ (اللہ کی طرف)۔اِلَی الْاَرْضِ (زمین کی طرف)۔اِلَی الْاِبِلِ (اونٹ کی طرف)۔اِلَی الْحَوْلِ (سال تک)۔اِلَی الْمَرَافِقِ۔(کہنیوں تک)۔ عَلی الصَّلٰوۃِ۔ عَلَی الْمَرْضٰی (مریضوں پر)۔عَلی الْغَیْبِ۔ عَلٰی ھُدًی۔ عَلٰی سَفَرٍ۔ مِنَ الْبَیتِ۔ مِنَ النَّاسِ۔ مِنَ السَّمَآءِ۔ مِنْ مَّآءٍ۔ مِنْ رَّحْمَۃٍ۔ مِنْ اٰیَۃٍ۔ مِنْ طِیْنٍ۔ فِی الْغَارِ۔فِی الدِّیْنِ۔ فِی الْفُلْکِ۔ فِی نَارٍ فِی اَیَّامٍ

بِرَبٍ ۔ بِقَوْمٍ ۔ بِالْعُقُوْدِ (وعدوں کے ساتھ)۔ بِالْخَيْرِ ۔ بِالصَّبْرِ ۔ بِالْمَعْرُوْفِ (بھلائی کے ساتھ)

عَنِ الرُّوْحِ ۔ مِنَ السَّمْعِ ۔ عَنِ النَّاسِ ۔ عَنِ الْمُنْكَرِ (برائی سے)۔ عَنِ الْفَحْشَآءِ۔

كَالْجِبَالِ ۔ كَالْاَنْعَامِ ۔ كَرَمَادٍ (ریت کی طرح)۔ كَعَصْفٍ (بھوسے کی طرح)۔ كَالْعِهْنِ (روئی کی طرح)

درس ۷۔ ضمیر (حالتِ فاعلی)

اردو میں ضمیر کے لیے چھ صیغے ہیں۔ لیکن عربی میں چودہ صیغے اس طرح ہیں۔

حالتِ فاعلی	واحد	تثنیہ	جمع
غائب مذکر	هُوَ (وہ ایک مرد)	هُمَا (وہ دو مرد)	هُمْ (وہ سب مرد)
غائب مؤنث	هِيَ (وہ ایک عورت)	هُمَا (وہ دو عورتیں)	هُنَّ (وہ سب عورتیں)
حاضر مذکر	اَنْتَ (تو ایک مرد)	اَنْتُمَا (تم دو مرد)	اَنْتُمْ (تم سب مرد)
حاضر مؤنث	اَنْتِ (تو ایک عورت)	اَنْتُمَا (تم دو عورتیں)	اَنْتُنَّ (تم سب عورتیں)

متکلم مذکر۔ مؤنث اَنَا (میں ایک مرد یا میں ایک عورت) نَحْنُ (ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں) نَحْنُ (ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں)

هُوَ رَجُل" ۔ هُمَا رَجُلاَنِ۔ هُمْ رِجَال"۔

هِیَ اِمْرَأَة"۔ هُمَآ اِمْرَأَتَانِ۔ هُنَّ نِسَآء"۔

اَنْتَ رَجُل"۔ اَنْتُمَا رَجُلاَنِ۔ اَنْتُمْ رِجَال"۔

اَنْتِ اِمْرَأَة"۔ اَنْتُمَآ اِمْرَأَتَانِ ۔ اَنْتُنَّ نِسَآء"۔

اَنَا رَجُل" ۔ نَحْنُ رِجَال"۔

هُوَالرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ (وہ بخشنے والا مہربان ہے)۔هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (وہ سننے والا جاننے والا ہے)

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (وہ فلاح پانے والے ہیں)۔هِیَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ (یہ لوگوں کے لیے وقت ہیں)هُنَّ لِبَاس" لَّكُمْ ۔(وہ عورتیں تم مردوں کے لیے لباس یعنی زینت ہیں)۔اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ (تو جاننے والا اور حکمت والا ہے)۔مَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ (تو اطاعت کرنے والا نہیں)۔اَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ (تم لوگ مسلمان ہو)لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ (نہیں کوئی معبود مگر وہ)۔ نَحْنُ عُصْبَة" (ہم زبردست ہیں). نَحْنُ فِتْنَة" (ہم آزمائش ہیں) نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ۔

درس ۸۔ ضمیر اضافی

اس کے بھی چودہ (۱۴) صیغے ہیں:۔

غائب مذکر ۔هٗ (اس ایک مرد کا) هُمَا (ان دو مردوں کا) هُمْ (ان سب مردوں کا)

غائب مؤنث۔ هَا ۔ هُمَا ۔هُنَّ

حاضر مذکر۔ كَ ۔ كُمَا۔ كُمْ

حاضر مؤنث۔ کِ ۔ کُمَا۔ کُنَّ

متکلم مذکر مؤنث۔ی ۔ نَا ۔ نَا

رَبُّهٗ۔ رَبُّهُمَا ۔ رَبُّهُمْ۔ رَبِّیْ ۔ رَبُّنَا ۔وغیرہ

اسی طرح ضمیر مجرور آتا ہے:

لَهٗ (اس ایک مرد کے لیے). لَهُمَا (ان دو مردوں کے لیے) لَهُمْ (ان سب مردوں کے لیے)۔

لَهَا ۔ لَهُمَا ۔ لَهُنَّ لَکَ ۔ لَکُمَا۔ لَکُمْ

لَکِ ۔ لَکُمَا ۔ لَکُنَّ لِیْ ۔ لَنَا۔ لنَا

ضمیر مفعول میں تخصیص پیدا کرنے کے لیے علامت ضمیر سے پہلے اِیَّا استعمال کرتے ہیں۔جیسے اِیَّاهُ (صرف اسی کو)۔اِیَّاکَ (صرف تجھ کو)۔

اس کی گردان یوں ہوگی:۔ اِیَّاهُ ۔ اِیَّاهُمَا ۔ اِیَّاهُمْ۔ اِیَّاهَا۔ اِیَّاهُمَا۔ اِیَّاهُنَّ۔ اِیَّاکَ۔ اِیَّاکُمَا۔ اِیَّاکُمْ۔ اِیَّاکِ ۔ اِیَّاکُمَا۔ اِیَّاکُنَّ۔ اِیَّایَ۔ اِیَّانَا۔

مثالیں:۔کِتَابُهٗ ۔ کِتَابُهُمَا۔ کِتَابُهُمْ ۔وغیرہ

اِیْمَانُهَا۔ اِیْمَانُهُمَا ۔ اِیْمَانُهُنَّ۔وغیرہ

اَبُوْکِ ۔ اَبُوْنا ۔ اَبُوْکُمْ۔ اَبِیْکُمْ۔ اَبَاکُمْ (تمہارا باپ)۔

بَیْتِیْ ۔ اِمْرَأَتِیْ۔ وَالِدَتِیْ۔ اَعْمَالُنَا۔

اَزْوَاجُهُنَّ (ان عورتوں کے شوہر) اَهْلُهُنَّ (ان عورتوں کے اہل۔خاندان)

ظُهُوْرِهٖ (جمع ظهر بہ معنی پشت)۔ مِنْ دُوْنِهِمَا (ان دونوں کے سوائے)۔لَنَآ

اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ (ہمارے لیے ہمارے عمل تمھارے لیے تمھارے عمل)۔ اَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ (ہماری جانیں اورتمہاری جانیں)۔ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ۔ (وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے)۔ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْن (تمہارے لیے تمہارا دین اور میرے لیے میرا دین)۔ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ (تیرا معبود اور تیرے باپ کا معبود) بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ (مرد اور اس کی بیوی کے درمیان)۔ اَنْتُمْ لِبَاس" لَهُنَّ (تم مرد ان عورتوں کے لیے لباس ہو)۔ فِيْهِنَّ خَيْرَات" (ان میں نیک عورتیں ہیں)۔

درس ۹۔ ضمیر اور جار کا اتصال

عَلَيْهِ (اس ایک مرد پر)۔ عَلَيْهِمَا (ان دو مردوں پر)۔ عَلَيْهِمْ (ان سب مردوں پر)۔ عَلَيْهَا (اس ایک عورت پر)۔ عَلَيْهِمَا (ان دو عورتوں پر)۔ عَلَيْهِنَّ (ان سب عورتوں پر)۔ عَلَيْكَ ۔ عَلَيْكُمَا ۔ عَلَيْكُمْ ۔ عَلَيْكِ ۔ عَلَيْكُمَا ۔ عَلَيْكُنَّ ۔ عَلَيَّ ۔ عَلَيْنَا ۔ مِنْكُمْ ۔ مِنِّيْ ۔ مِنَّا ۔ اِلَيْهِ ۔ اِلَيْهِمَا ۔ اِلَيْهُمْ ۔ اِلَيْهِنَّ ۔ اِلَيْكَ ۔ اِلَيْكِ ۔ اِلَيَّ ۔ اِلَيْنَا ۔

بِهٖ ۔ بِهِمَا ۔ بِهِمْ ۔ بِهَا ۔ بِهِمَا ۔ بِهِنَّ ۔ بِكَ ۔ بِكُمَا ۔ بِكُمْ ۔ بِكِ ۔ بِكُمَا ۔ بِكُنَّ ۔ بِيْ ۔ بِنَا ۔

عَنْهُ ۔ عَنْهُمَا ۔ عَنْهُمْ ۔ عَنْهَا ۔ عَنْهُمَا ۔ عَنْهُنَّ ۔ عَنْكَ ۔ عَنْكُمَا ۔ عَنْكُمْ ۔ عَنْكِ ۔ عَنْكُمَا ۔ عَنْكُنَّ ۔ عَنِّيْ ۔ عَنَّا ۔

درس ۱۰۔ اسم اشارہ

جنس	واحد	تثنیہ	جمع	
مذکر	هٰذَا	هٰذَانِ	هٰٓؤُلَآءِ	(اشارہ قریب)
	یہ ایک	یہ دو	یہ سب	
مؤنث	هٰذِهٖ	هٰتَانِ	هٰٓؤُلَآءِ	
مذکر	ذَالِکَ	ذٰنِکَ	اُولٰٓئِکَ	(اشارہ بعید)
	وہ ایک	وہ دو	وہ سب	
مؤنث	تِلْکَ	تِلْکُمَا (تانِکَ)	اُولٰئِکَ	

هُنَا۔ هٰهُنَا۔ (یہاں) هُنَالِکَ۔ هُنَاکَ (وہاں)

ذٰلِکَ الْکِتَابُ لَا رَیْبَ فِیْهِ ۔ هٰذا صِرَاط" مُسْتَقِیْم" ۔ اُولٰئِکَ عَلٰی هُدی ۔ تِلْکَ اٰیَاتُ اللّٰهِ۔ هٰذِهِ الْقَرْیَةُ۔ هٰذِهٖ سَبِیْلِیْ۔ کَذٰلِکَ (اس طرح)

درس ۱۱۔ ماضی معروف کی گردان

(هُوَ) فَعَلَ	غائب واحد مذکر	اس ایک مرد نے کیا
(هُمَا) فَعَلَا	غائب تثنیہ مذکر	ان دو مردوں نے کیا
(هُمْ) فَعَلُوْا	غائب جمع مذکر	ان سب مردوں نے کیا
(هِیَ) فَعَلَتْ	غائب واحد مؤنث	اس ایک عورت نے کیا
(هُمَا) فَعَلَتَا	غائب تثنیہ مؤنث	ان دو عورتوں نے کیا

(هُنَّ) فَعَلْنَ	غائب جمع مؤنث	ان سب عورتوں نے کیا
(اَنْتَ) فَعَلْتَ	حاضر واحد مذکر	تو ایک مرد نے کیا
(اَنْتُمَا) فَعَلْتُمَا	حاضر تثنیہ مذکر	تم دو مردوں نے کیا۔
(اَنْتُمْ) فَعَلْتُمْ	حاضر جمع مذکر	تم سب مردوں نے کیا
(اَنْتِ) فَعَلْتِ	حاضر واحد مؤنث	تو ایک عورت نے کیا
(اَنْتُمَا) فَعَلْتُمَا	حاضر تثنیہ مؤنث	تم دو عورتوں نے کیا
(اَنْتُنَّ) فَعَلْتُنَّ	حاضر جمع مؤنث	تم سب عورتوں نے کیا
(اَنَا) فَعَلْتُ	متکلم واحد مذکر یا مؤنث	میں نے کیا
(نَحْنُ) فَعَلْنَا	متکلم تثنیہ و جمع مذکر یا مؤنث	ہم نے کیا

عربی میں فعلوں سے پہلے ضمیریں نہیں آتیں۔ یہاں صرف شناخت کے لیے لکھ دی گئی ہیں۔

قاعدہ۔ ماضی معروف میں پہلا اور تیسرا حرف ہمیشہ مفتوح ہوتا۔ لیکن دوسرا حرف مفتوح بھی ہوتا ہے اور نہیں بھی ہوتا۔ یعنی کبھی مضموم ہوتا ہے اور کبھی مکسور۔

فَعَلَ کی مثالیں:۔

اَکَلَ (اس نے کھایا) جَلَسَ (وہ بیٹھا)۔ دَخَلَ (وہ اندر آیا)۔

ذَھَبَ (وہ گیا)۔ غَسَلَ (اس نے دھویا)۔ فَتَحَ (اس نے کھولا)۔

ضَرَبَ (اس نے مارا)۔ خَلَقَ (اس نے پیدا کیا)۔

فَعِلَ کی مثالیں:۔

حَسِبَ (اس نے گمان کیا)۔ جَهِلَ (اس نے نہ جانا)۔ سَمِعَ (اس نے سنا)۔ شَرِبَ (اس نے پیا)۔ شَهِدَ (اس نے گواہی دی)۔ لَبِسَ (اس نے پہنا)۔ عَلِمَ (اس نے جانا)۔ فَهِمَ (اس نے سمجھا)۔

فَعُلَ کی مثالیں:۔

بَعُدَ (وہ دور ہوا)۔ حَسُنَ (وہ خوبصورت ہوا)۔ قَرُبَ (وہ قریب آیا)۔ كَرُمَ (وہ بزرگ ہوا)۔ كَثُرَ (وہ زیادہ ہوا)۔ شَرُفَ (وہ شریف ہوا)۔ ضَعُفَ (وہ کمزور ہوا)۔ كَبُرَ (وہ بڑا ہوا)

كَتَبْتَ (تو ایک مرد نے لکھا)۔ كَتَبْتِ (تو ایک عورت نے لکھا)۔ كَتَبْنَ (ان سب عورتوں نے لکھا)۔ نَصَرْتُنَّ (تم سب عورتوں نے مدد کی)۔ ذَهَبْتُ (میں گیا)۔ ذَهَبَتْ (وہ ایک عورت گئی)۔ ذَهَبَتَا (وہ دو عورتیں گئیں)۔ تُبْتُمْ (تم سب مردوں نے توبہ کی)۔ اَكَلْنَا (ہم نے کھایا)۔ خَافُوْا (وہ سب مرد ڈرے)۔ اٰمَنَ (وہ ایمان لایا)۔ اَكَلُوْا (ان سب مردوں نے کھایا)۔ عَبَدَ (اس مرد نے عبادت کی)۔ كَتَمَ (اس ایک مرد نے چھپایا)۔ بَدَتْ (ظاہر ہو گئی)۔ خَلَقْنَا (ہم نے پیدا کیا)۔ عَلِمْنَا (ہم نے جانا، سیکھا)۔ عَمِلْنَا (ہم نے کیا)۔ عَلِمَ (اس نے جانا)۔ كَرُمَ (وہ بزرگ ہوا)۔ شَرُفَ (وہ شریف ہوا)۔

درس ۱۲- فعل اور ضمیر مفعولی کا اتصال

ضمیر مفعولی عموماً فعل کے ساتھ آتی ہے۔ ضمیر کی وہ علامتیں جو پہلے بیان کی گئی ہیں وہ فعل کے بعد آ کر مفعول کے معنی پیدا کرتی ہیں۔ البتہ واحد متکلم کی حالت میں "یِ" کے بجائے "نِیْ" استعمال کرتے ہیں۔ جیسے:

ضَرَبَهُمْ (اُس نے اُن مردوں کو مارا)۔ ضَرَبَكُمْ (اُس نے تم مردوں کو مارا)۔ ضَرَبَكُمَا (اس نے تم دونوں کو مارا)۔ ضَرَبُوْهُ (انھوں نے اس مرد کو مارا)۔ ضَرَبُوْهَا (انھوں نے اس عورت کو مارا)۔ ضَرَبُوْكَ (انھوں نے تجھ ایک مرد کو مارا)۔ ضَرَبُوْكُمْ (انھوں نے تم سب مردوں کو مارا)۔ ضَرَبْتَهُ (تو نے اُس ایک مرد کو مارا)۔ خَلَقْتَنِيْ (تو نے مجھ کو پیدا کیا)۔ خَلَقْتَهُنَّ (تو نے اُن عورتوں کو پیدا کیا)۔ قَتَلُوْهُ (انھوں نے اس کو قتل کیا)۔ تَرَكْتُمُوْهُ (تم نے اس کو چھوڑا۔ تَرَكْتُمُوْهُمَا (تم نے ان دونوں کو چھوڑا)۔ تَرَكْنَا هَا (ہم نے اس عورت کو چھوڑا) عَلِمَ (اس نے جانا)۔ عَلِمْتُمْ (تم نے جانا)۔ عَلِمْتُمُوْهُنَّ (تم نے ان عورتوں کو جانا)۔ نَصَرَهُ اللّٰهُ (اللہ نے اس کی مدد کی)۔ جَعَلَهُ (اس نے اس کو بنایا)۔

جَعَلْنَا هَا (ہم نے اس عورت کو بنایا) تَبِعَنِيْ (اس نے میری پیروی کی)۔

اَخَذَ (اس نے پکڑا) جَآءَ كُمُ الْفَتْحُ (تمھارے پاس فتح آئی)۔

اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ (اس کو عزت نے پکڑا)۔

ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ (اللہ ان کی روشنی لے گیا)

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ (انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا کیا)

خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ (اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگادی)

جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا (اللہ نے تمھارے لیے زمین کو بچھونا بنایا)۔

خَلَقْتَنِیْ مِنْ نَّارٍ وَّ خَلَقْتَهٗ مِنْ طِیْنٍ (تو نے مجھ کو آگ سے پیدا کیا اور اس کو مٹی سے پیدا کیا)

وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ (ہم نے ان پر طور کو بلند کیا)

اِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِیْنَ (ہم نے اس کو ظالموں کے لیے آزمائش بنایا)

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ (یہ امتیں گزر گئیں)

خَلَقَكُمْ مِنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا (اس نے تم کو ایک نفس سے پیدا کیا، پھر اس سے اس کا جوڑا بنایا)

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ (انھوں نے کہا ہم تمام جہانوں کے رب پر ایمان لائے)

رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ (اللہ ان سے راضی ہوا۔ اور وہ اللہ سے راضی ہوئے)

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّؤْیَا (بے شک اللہ نے رسول کے خواب کو سچا کیا)

ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ (تمھارے لیے تمھیں سے مثال دی اس نے)

مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ الْبَیِّنٰتُ (بعد اس کے تمھارے پاس آئیں نشانیاں)

قَالُوا رَبُّنَا اللّٰهُ – جَآءَ بِالْحَقِّ – قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ – ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا۔ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ۔ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ ۔ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِیْسَ۔ فَمَنْ تَبِعَ هُدَایَ ۔ بَعَثْنٰكُمْ مِنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ۔ مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ

صَالِحًا۔ اَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ (ہم نے تم سے وعدہ کیا)۔ قُلْنَا لَهُمْ۔ فَجَعَلْنَا هَانَكَالاً (ہم نے بنایا اس کو عبرت)۔ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ (ان پر اللہ کی لعنت ہے)

درس ۱۳۔ ماضی مجہول

جس فعل کا فاعل معلوم ہو اسے معروف کہتے ہیں۔ جیسے فاطمہ نے روٹی کھائی۔ اس جملے میں ''کھائی'' کا فاعل موجود ہے۔ لیکن اگر کہیں ''روٹی کھائی گئی'' تو اس جملے میں فاعل موجود نہیں۔ اس لیے ایسے فعل کو مجہول کہیں گے۔

عربی میں ماضی معروف کے پہلے حرف کو پیش اور آخری حرف سے پہلے حرف کو زیر دینے سے ماضی مجہول بناتے ہیں۔ جیسے فَعَلَ (اس نے کیا)۔ فعل معروف ہے۔ اس سے فعل مجہول فُعِلَ (کیا گیا)۔ اور ضُرِبَ (مارا گیا) ہوگا۔

ضُرِبَ (وہ ایک مرد پیٹا گیا)۔ ضُرِبَا (وہ دو مرد پیٹے گئے)۔ ضُرِبُوا (وہ سب مرد پیٹے گئے)۔ ضُرِبَتْ (وہ ایک عورت پیٹی گئی۔ ضُرِبَتَا (وہ دو عورتیں پیٹی گئیں)۔ ضُرِبْنَ (وہ سب عورتیں پیٹی گئیں)۔ ضُرِبْتَ (تو ایک مرد پیٹا گیا)۔ ضُرِبْتُمَا (تم دو مرد پیٹے گئے)۔ ضُرِبْتُمْ (تم سب مرد پیٹے گئے)۔ ضُرِبْتِ (تو ایک عورت پیٹی گئی)۔ ضُرِبْتُمَا (تم دو عورتیں پیٹی گئیں)۔ ضُرِبْتُنَّ (تم سب عورتیں پیٹی گئیں)۔ ضُرِبْتُ (میں پیٹا گیا)۔ ضُرِبْنَا (ہم پیٹے گئے)۔

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ (تم پر روزے لکھے گئے)

قُتِلُوا فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ (وہ اللہ کے راستے میں قتل کئے گئے)

كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ (تجھ سے پہلے پیغمبر جھٹلائے گئے)

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ (ان پر ذلت اور مسکینی ماری گئی)۔
حُشِرَ لِسُلَيْمَانَ جُنُودُهُ (سلیمان کے لیے اس کے لشکر جمع کئے گئے)۔
سَأَلَ (اس نے سوال کیا)۔ سُئِلَ (وہ سوال کیا گیا)۔ سُئِلَتْ (پوچھی جاوے گی)
أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ (دَیرکی جمع دیار)۔ أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ. (نازل کیا گیا ان سے پہلے)۔ دُكَّتِ الْأَرْضُ (زمین کوٹی گئی)۔ اَلْوُحُوشُ حُشِرَتْ (جمع کیے گئے)۔ اَلصُّحُفُ نُشِرَتْ (اعمالنامے کھولے گئے)۔ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ۔ (پیدا کیا گیا پانی سے) غُلِبَتِ الرُّوْمُ۔ (مغلوب ہو گئے رومی)

درس ۱۴۔ مضارع معروف ومجہول

فعل مضارع زمانۂ حال اور مستقبل دونوں کو ظاہر کرتا ہے۔ گردان یہ ہے:۔

يَفْعَلُ۔ (اکرے۔ یا کرتا ہے۔ یا کرے گا، وہ ایک مرد)

يَفْعَلَانِ۔ (کریں۔ یا کرتے ہیں۔ یا کریں گے۔ وہ دو مرد)

يَفْعَلُوْنَ۔ (کریں۔ یا کرتے ہیں۔ یا کریں گے۔ وہ سب مرد)

تَفْعَلُ۔ (کرے۔ کرتی ہے۔ یا کرے گی۔ وہ ایک عورت)

تَفْعَلَانِ۔ (کریں۔ کرتی ہیں۔ یا کریں گی۔ وہ دو عورتیں)

يَفْعَلْنَ۔ (کریں۔ کرتی ہیں۔ یا کریں گی۔ وہ سب عورتیں)

تَفْعَلُ۔ (کرے۔ کرتا ہے۔ یا کرے گا۔ تو ایک مرد)

تَفْعَلَانِ۔ (کرو۔ کرتے ہو۔ یا کرو گے۔ تم دو مرد)

تَفْعَلُوْنَ۔ (کرو۔ کرتے ہو۔ یا کرو گے۔ تم سب مرد)

تَفْعَلِیْنَ۔(کرے۔کرتی ہے۔یا کرے گی۔تو ایک عورت)

تَفْعَلاَنِ۔(کرو۔کرتی ہو۔یا کروگی۔تم دو عورتیں)

تَفْعَلْنَ۔(کرو۔کرتی ہو۔یا کروگی۔تم سب عورتیں)

اَفْعَلُ۔(کروں۔کرتا ہوں۔یا کروں گا۔میں ایک مرد یا ایک عورت)

نَفْعَلُ۔(کریں،کرتے ہیں۔یا کریں گے ہم دو یا سب مرد یا عورتیں)

مضارع یَفْعَلُ۔ یَفْعِلُ ۔ یَفْعُلُ۔کے وزن پر بھی آتا ہے۔یہ سب مضارع معروف کے اوزان ہیں۔لیکن ان کے پہلے حرف کو پیش اور عین کلمہ کو زبر دینے سے مضارع مجہول بن جاتا ہے۔گردان یہ ہوگی۔

یُفْعَلُ	یُفْعَلاَنِ	یُفْعَلُوْنَ	مذکر غائب
تُفْعَلُ	تُفْعَلاَنِ	یُفْعَلْنَ	مؤنث غائب
تُفْعَلُ	تُفْعَلاَنِ	تُفْعَلُوْنَ	مذکر حاضر
تُفْعَلِیْنَ	تُفْعَلاَنِ	تُفْعَلْنَ	مؤنث حاضر
اُفْعَلُ		نُفْعَلُ	مذکر و مؤنث متکلم

مضارع معروف اور مجہول سے پہلے لاَ یا مَا آئے تو وہ نفی کے معنی دیتا ہے۔جیسے:۔لاَ یَعْلَمُ(وہ نہیں جانتا)۔ لاَ یُسْمَعُ(وہ نہیں سنا جاتا)۔

یَعْلَمُ (وہ جانتا ہے)۔ یَجْعَلُوْنَ (وہ بناتے ہیں)۔ یَرْکَعُوْنَ (وہ رکوع کرتے ہیں)۔ یَحْذَرُ (وہ ڈرتا ہے)۔ یَبْخَلُ (وہ بخل کرتا ہے) یَظْلِمُ (وہ ظلم کرتا ہے)۔ یَسْجُدُوْنَ (وہ سجدہ کرتے ہیں) یُحْمَلُ (وہ اٹھایا جائے گا)۔یَدْعُ (وہ بلاتا ہے)۔ یَرْجِعُ (وہ پلٹتا ہے) تَعْبُدُوْنَ (تم عبادت کرتے ہو)۔

تَضْحَكُوْنَ (تم ہنستے ہو)۔ اَتُوْبُ (میں پھر آتا ہوں)۔ تَکُوْنُ (تو ہوتا ہے یا ہو گا)۔ نَبْعَثُ (ہم اٹھاتے ہیں)۔ اَقُوْلُ (میں کہتا ہوں)۔ اَعْلَمُ (میں جانتا ہوں)۔ یَنْصُرُهٗ (وہ اس کی مدد کرتا ہے)۔ یَنْصُرُهُمْ (وہ ان کی مدد کرتا ہے)۔ یَنْفَعُنَا (وہ ہم کو نفع دیتا ہے)۔

یَعْرِفُوْنَهٗ (وہ اس کو پہچانتے ہیں)۔ یَعْلَمُهَا (وہ اس عورت کو جانتا ہے)۔

نَحْشُرُهُمْ (ہم ان کو اکٹھا کریں گے)۔ یَخْلُقُكُمْ (وہ تم کو پیدا کرتا ہے)۔

یَأْكُلُوْنَ الطَّعَامَ (وہ کھانا کھاتے ہیں)۔ یَأْكُلُوْنَ الرِّبٰو (وہ سود کھاتے ہیں)۔ یَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ (وہ اللہ کے نام کا ذکر کرتے ہیں)۔ یَبْلُغُ الْهَدْیُ (قربانی پہنچ جائے)۔ تَأْكُلُهُ النَّارُ (اُس کو آگ کھا جائے گی)۔ اَللّٰهُ یَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ (اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے)۔ اِنِّیْ اَعْلَمُ مَالَا تَعْلَمُوْنَ (میں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے)۔ اِنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ مَا یُسِرُّوْنَ مَا اسم موصول بہ معنی جو (بے شک اللہ جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں)۔ وَهُمْ یَتْلُوْنَ الْكِتَابَ (اور وہ کتاب پڑھتے ہیں)۔ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ (انھوں نے کہا ہم تیرے معبود کی عبادت کرتے ہیں)

یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَیُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ (وہ نماز قائم رکھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں)۔ مَا یَأْكُلُوْنَ الطَّعَامَ (وہ طعام نہیں کھاتے) اَللّٰهُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ (اللہ رزق دیتا ہے جس کو چاہتا ہے ان گنت)۔ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا (میں تمھارے لیے نقصان یا بھلائی کا اختیار نہیں رکھتا)۔ اِنِّیْ اَخَافُ اِنْ عَصَیْتُ رَبِّیْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ (اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں

بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں)۔ اَنِّیۡ اَخۡلُقُکُمۡ مِّنَ الطِّیۡنِ کَھَیۡئَۃِ الطَّیۡرِ (میں تم کو مٹی سے بناتا ہوں جانوروں کی صورت کی طرح)

یُعۡرَفُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ بِسِیۡمٰھُمۡ (مجرم اپنے چہروں سے پہچانے جائیں گے)۔ بَلۡ اَحۡیَآءٌ عِنۡدَ رَبِّھِمۡ یُرۡزَقُوۡنَ (بلکہ زندہ ہیں اور خدا سے رزق دیے جاتے ہیں)۔ اِنَّمَا تُوَفَّوۡنَ اُجُوۡرَکُمۡ یَوۡمَ الۡقِیَامَۃِ (تم قیامت کے دن پورا اجر دیئے جاؤ گے)۔ وَکَیۡفَ تَکۡفُرُوۡنَ وَاَنۡتُمۡ تُتۡلٰی عَلَیۡکُمۡ اٰیَاتُ اللّٰہِ (اور تم کس طرح کفر کرتے ہو حال آں کہ تم پر اللہ کی آیات پڑھی جاتی ہیں)۔

درس ۱۵ ۔ ماضی اور مضارع مثبت اور منفی

(الف) فعل ماضی سے پہلے مَآ اور لَآ آنے سے نفی کے معنی پیدا ہوتے ہیں۔ لیکن مَا اکیلا آتا ہے اور لَا عموماً مکرّر آتا ہے۔

(ب) فعل مضارع سے پہلے لَا آتا ہے تو نفی کے معنی نکلتے ہیں۔

(ج) فعل ماضی سے پہلے قَدۡ لگا دیں تو تاکید کے معنی پیدا ہوتے ہیں۔ (قَدۡ ماضی قریب سے پہلے ہوا کرتا ہے)۔

قَدۡ قَامَتِ الصَّلوٰۃُ (ضرور نماز کھڑی ہوگئی ہے)۔ قَدۡ جَآءَکُمۡ مِّنَ اللّٰہِ نُورٌ (ضرور آیا تمھارے پاس اللہ کی طرف سے نور) وَلَقَدۡ اٰتَیۡنَا مُوۡسَی الۡکِتَابَ (ضرور ہم نے دی موسیٰ کو کتاب) وَمَا قَتَلُوۡہُ وَمَا صَلَبُوۡہُ (نہ انھوں نے اس کو قتل کیا اور نہ انھوں نے اس کو سولی دی)۔ وَمَا تَشَآؤُنَ اِلَّآ اَنۡ یَّشَآءَ اللّٰہُ رَبُّ الۡعٰلَمِیۡنَ (اور تم نہیں چاہتے مگر یہ کہ اللہ رب العٰلمین چاہے)۔ مَا تَرٰی فِیۡ خَلۡقِ

الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ (تو خدا کی پیدائش میں کوئی چوک نہیں دیکھے) ثُمَّ لَا یَمُوْتُ فِیْهَا وَلَا یَحْیٰی (پھر وہ نہ مرے گا اس میں اور نہ جیے گا)۔ وَمَآ اُمِرُوْآ اِلَّا لِیَعْبُدُوْآ اِلٰهاً وَاحِداً (اور نہیں حکم دیے گئے مگر یہ کہ ایک خدا کی عبادت کریں)۔ وَمَا یُکَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا کُلُّ مُعْتَدٍ اَثِیْمٍ (اور نہیں جھٹلایا جاتا ساتھ اس کے مگر حد سے گزر جانے والے گنہگار کے)۔ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ مَالَا تَعْلَمُوْنَ (بے شک میں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے)۔ لَا نَکْتُمُ شَهَادَةَ اللّٰهِ (ہم اللہ کی شہادت نہیں چھپاتے)۔

(نوٹ): (۱) ماضی مطلق پر قَدْ لگانے سے تاکید کے معنی بھی پیدا ہوتے ہیں، اور ماضی قریب کے بھی۔ جیسے قَدْ عَلِمَ (جانا ہے اس نے)۔

(۲) ماضی مطلق پر کَانَ لگانے سے ماضی بعید بن جاتا ہے (اس کا ذکر آگے آتا ہے) جیسے کَانَ عَلِمَ (جانا تھا اس نے)۔

(۳) مضارع پر کَانَ لگانے سے ماضی استمراری بن جاتا ہے (اس کا ذکر بھی آگے آتا ہے)۔ جیسے کَانَ یَظْلِمُ (ظلم کرتا تھا وہ)۔

(۴) ماضی مطلق پر لَعَلَّمَا لگانے سے ماضی احتمالی بن جاتا ہے۔ جیسے۔ لَعَلَّمَا شَکَرَ (شاید شکر کیا ہوگا اس نے)۔

(۵) ماضی مطلق پر لَیْتَمَا لگانے سے ماضی تمنائی بن جاتا ہے۔ جیسے لَیْتَمَا قَبِلَ (کاش قبول کرتا وہ)۔

درس ١٦۔ ماضی بعید اور ماضی استمراری

ماضی مطلق سے پہلے کَانَ لگادیں تو وہ ماضی بعید بن جاتا ہے۔ اور اگر مضارع سے پہلے لگادیں تو وہ ماضی استمراری بن جاتا ہے۔ اور لفظ کَانَ فعل کے صیغوں کے ساتھ خود بھی بدلتا ہے:۔

کَانَ شَرِبَ (اس نے پیا تھا)۔ کَانُوا شَرِبُوا (انھوں نے پیا تھا)۔
کَانَ یَشْرَبُ (وہ پیتا تھا)۔ کَانُوا یَشْرَبُوْنَ (وہ پیتے تھے)۔

اس کے بھی چودہ صیغے ہیں۔ کَانَ۔ کَانَا ۔ کَانُوا ۔ کَانَتْ ۔ کَانَتَا ۔ کُنَّ۔ کُنْتَ۔ کُنْتُمَا۔ کُنْتُمْ۔ کُنْتِ۔ کُنْتُمَا۔ کُنْتُنَّ۔ کُنْتُ۔ کُنَّا (کَانَ فعل ناقص کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے۔ اور تھا۔ تھے اور ہے کے معنی بھی دیتا ہے۔ جیسے کَانَ مِنَ الْجِنِّ (وہ جنوں میں سے تھا)۔ وَکَانَ اللّٰہُ غَفُوْرًا رَّحِیْماً ۔(اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے)۔

کَانَ فِیْ ضَلَالٍ بَعِیْدٍ (وہ دور کی گمراہی میں تھا)۔ کَانَتْ مِنَ الْقَانِتِیْنَ (وہ عورت نافرمانوں میں سے تھی)۔ لَقَدْ کُنْتَ فِیْ غَفْلَۃٍ (ضرور تو غفلت میں تھا)۔ کَانُو یَکْفُرُوْنَ بِاٰیَاتِ اللّٰہِ (وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے، فَذُوْقُوْا مَا کُنْتُمْ تَکْنِزُوْنَ (پس چکھو اس کو جو تم جمع کرتے تھے)۔ وَلَقَدْ کُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ (اور تحقیق تم موت کی تمنا کرتے تھے)۔ وَلَا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ (تم سے سوال نہیں کیا جائے گا اس سے جو وہ کرتے ہیں)۔ کُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ (تم وعدہ کیے جاتے تھے)۔ کَانُوا یَظْلِمُوْنَ ۔(وہ ظلم کرتے تھے)۔

كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (تم جانتے تھے) كَانَ الْاِ نْسَانُ عَجُولاً (انسان جلد باز)۔
اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ (پھر وہ کشتی تھی مساکین کے لیے)۔ كَانُوا يَعْتَدُوْنَ (وہ حد سے نکل جاتے تھے) اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسَارِعُوْنَ (بے شک وہ جلدی کرتے تھے)۔

درس ۱۷۔ فعل مستقبل

فعل مضارع سے حال اور مستقبل دونوں کے معنی نکلتے ہیں۔لیکن مضارع سے پہلے لَ لگا دینے سے وہ زمانۂ حال کے لیے مخصوص ہو جاتا ہے جیسے لَيَفْعَلُ (وہ ضرور کرتا ہے)۔

فعل مضارع سے پہلے سَ لگانے سے مستقبل قریب کے معنی ہوتے ہیں۔اور سَوْفَ لگانے سے مستقبل بعید کے معنی ہوتے ہیں۔جیسے سَيَقُوْلُ (وہ عنقریب کہے گا)۔ سَيَجْعَلَ (وہ جلدی کرے گا) سَنَكْتُبُ (ہم جلدی لکھیں گے)۔ سَنُقْرِءُ (ہم جلدی پڑھائیں گے)۔ سَاَصْرِفُ (میں جلد پھیر دوں گا)۔ سَيُجْزَوْنَ (وہ جلد جزا دیے جائیں گے)۔ سَتَجِدُوْنِی (تو جلد مجھے پائے گا)۔ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا (ہم جلد لکھیں گے جو انھوں نے کہا)۔ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ (ہرگز نہیں، وہ جلد جان لیں گے)۔ سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى جلد وہ نصیحت حاصل کرلے گا جو اللہ سے ڈرتا ہے)۔ سَنُقْرِءُكَ فَلاَ تَنْسٰى (جلد ہم تجھے پڑھائیں گے، پس تو نہیں بھولے گا)۔

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ (پس تم جان لوگے)۔ وَسَوْفَ تُسْئَلُوْنَ (اور تم

سوال کیے جاؤ گے)۔ فَسَوْفَ یَدْعُوْا ثُبُوْرًا (پس وہ ہلاکت کو پکارے گا)۔ وَلَسَوْفَ یُعْطِیْکَ رَبُّکَ فَتَرْضٰی (اور تیرا رب تجھ کو دے گا پس تو راضی ہو جائے گا)۔

درس ۱۸۔ فعل امر و نہی

جس فعل میں کام کا حکم پایا جائے اسے فعل امر کہتے ہیں۔ یہ صرف مضارع حاضر معروف سے بنتا ہے۔ اگر علامتِ مضارع کا مابعد متحرک ہو تو آخر کو جزم دیتے ہیں۔ جیسے تَعِدُ سے عِدْ (وعدہ کر)۔ اور اگر مابعد ساکن ہو تو پہلے الف زیادہ کرتے ہیں۔ اور آخر میں جزم دیتے ہیں۔ اگر عین کلمہ مضموم ہو تو یہ الف مضموم ہوگا۔ اور عین کلمہ مکسور ہو یا مفتوح ہو تو الف مکسور آئے گا۔ جیسے تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ (تو مار)۔ تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ (تو مدد کر)۔ اِجْلِسْ (تو بیٹھ)۔ اِغْسِلْ (تو دھو)۔ اِسْمَعْ (تو سن)۔ اُدْخُلْ (تو داخل ہو)۔

(گردان امر حاضر)

اِفْعَلْ	اِفْعَلَا	اِفْعَلُوْا
تو کر (ایک مرد)	تم کرو (دو مرد)	(تم کرو سب مرد)
اِفْعَلِیْ	اِفْعَلَا	اِفْعَلْنَ
تو کر (ایک عورت)	تم کرو (دو عورتیں)	تم کرو (سب عورتیں)

فعل امر صرف حاضر کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ غائب اور متکلم کو حکم نہیں دیا جا سکتا۔ لیکن عربی میں غائب اور متکلم کے لیے بھی امر لاتے ہیں جس طرح اردو میں

''چاہیے'' بڑھا کر امر بنا سکتے ہیں۔ جیسے:۔

لِيَفْعَلْ۔ (اس ایک مرد کو کرنا چاہیے)

لِيَفْعَلاَ۔ (ان دو مردوں کو کرنا چاہیے)

لِيَفْعَلُوْا۔ (ان سب مردوں کو کرنا چاہیے)

لِتَفْعَلْ۔ (اس ایک عورت کو کرنا چاہیے)

لِتَفْعَلا (ان دو عورتوں کو کرنا چاہیے)

لِيَفْعَلْنَ۔ (ان سب عورتوں کو کرنا چاہیے)

لِاَ فْعَلْ۔ (مجھ ایک مرد یا ایک عورت کو کرنا چاہیے)

لِنَفْعَلْ۔ (ہم سب مردوں یا سب عورتوں کو کرنا چاہیے)

مجہول کی حالت میں اس طرح گردان ہوگی:۔ لِيُفْعَلْ۔ لِيُفْعَلا۔ لِيُفْعَلُوْا۔ لِتُفْعَلْ۔ لِتُفْعَلا۔ لِيُفْعَلْنَ۔ لِتُفْعَلْ۔ لِتُفْعَلا۔ لِتُفْعَلُوْا۔ لِتُفْعَلِي۔ لِتُفْعَلا۔ لِتُفْعَلْنَ. لِاُ فْعَلْ۔ لِنُفْعَلْ۔

فعل نہی:۔ فعل امر کی نہی ہے۔ یعنی کسی کام سے منع کیا جائے۔ مضارع سے پہلے لا زیادہ کرنے سے اور آخر میں جزم دینے سے بنتا ہے۔ لاَ تَفْعَلْ (تو مت کر ایک مرد)۔ لَا تَفْعَلا۔ لاَ تَفْعَلُوا. لَا تَفْعَلِيْ. لَا تَفْعَلا. لَا تَفْعَلْنَ۔ اسی طرح غائب اور متکلم میں گردان یوں ہوگی۔ لَا يَفْعَلْ (اس ایک مرد کو نہ کرنا چاہیے)۔ لاَ يَفْعَلا۔ لاَ يَفْعَلُوْا۔ لَا تَفْعَلْ۔ لَا تَفْعَلا۔ لاَ يَفْعَلْنَ۔ لَآ اَفْعَلْ۔ لَا نَفْعَلْ۔

مجہول کی حالت میں لَا تُفْعَلْ۔ لاَ تُفْعَلا ۔ لاَ تُفْعَلُوْا۔ وغیرہ ہوگا۔

قُلْ (تو کہہ۔ایک مرد)۔ کُنْ (تو ہو جا)۔ کُوْنُوْا (تم ہو جاؤ) اِعْمَلُوْا (تم عمل کرو)۔ اِعْدِلُوْا (تم عدل کرو)۔اُدْخُلُوْا (تم داخل ہو جاؤ)۔ کُلْ (تو کھا۔ایک مرد)۔ کُلِیْ (تو کھا ایک عورت)۔اِرْجِعُوْا (تم پھر جاؤ) اَعْرِضْ (تو منہ پھیر لے)۔ فَاسْجُدُوا (پس تم سجدہ کرو) فَانْکِحُوْا (پس تم نکاح کرو)۔فَلْیَأْتِکُمْ (پس چاہیے کہ وہ آئے تمہارے پاس)۔ فَلْیَأْتُوْا (پس چاہیے کہ وہ لے آئیں)۔ فَلْیُصَلُّوا (پس چاہیے کہ وہ نماز پڑھیں)۔ فَلْیَصُمْهُ (پس چاہیے کہ وہ روزہ رکھے) فَلْیَضْحَکُوْا (پس چاہیے کہ وہ ہنسیں) فَلْیَکُوْنُوا (پس چاہیے کہ وہ ہو جائیں) فَلْیَعْبُدُوْا ۔(پس چاہیے کہ وہ عبادت کریں)۔ فَلْیُؤْمِنْ (پس چاہیے کہ وہ ایمان لائے)۔لَا تَأْکُلُوْا (تم مت کھاؤ)۔ لَا تَعْبُدْ (تو عبادت نہ کر)۔ لَا تُشْرِكْ (تو شریک نہ کر)۔

لَا تَدْعُوْا (تم مت پکارو)۔لَا تَحْزَنْ (تو غم نہ کھا)۔ لَا تَتَّخِذُوْا (تم مت پکڑو)۔ لَا تَبْخَلُوْا (تم بخل نہ کرو)۔لَا تَنَازَعُوْا (تم جھگڑا نہ کرو)۔ لَا تَرْفَعُوْا (تم بلند نہ کرو)۔ تُوْبُوْآ اِلٰی بَارِئِکُمْ (توبہ کرو اپنے پیدا کرنے والے کی طرف)۔فَاعْبُدْنِیْ وَاَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِذِکْرِیْ ۔(پس میری عبادت کر اور قائم رکھ نماز کو) وَکُلِیْ وَ اشْرَبِیْ (پس تو عورت کھا اور پی)۔ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِیْھِمْ رَسُوْلًا (اے ہمارے رب! ان میں ایک رسول کھڑا کر)۔رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً (اے ہمارے رب، ہم کو دنیا اور آخرت میں بھلائی دے)۔ وَکُلَا مِنْھَا رَغَدًا (اور کھاؤ تم دونوں اس میں سے بافراغت) وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا (اور دروازے میں سے سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو)۔فَأْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ

مِثْلِهٖ (پس لاؤ ایک صورت اس کی مانند)۔ فَلْیَعْمَلْ عَمَلاً صَالِحاً (پس تو نیک کام کر)۔

لاَ تَرْفَعُوْآ اَصْوَاتَکُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ (مت بلند کرو اپنی آوازیں نبی کی آواز کے اوپر)۔ لاَ تَقْرَبَا ھٰذِہِ الشَّجَرَۃَ (تم دونوں اس درخت کے قریب مت جاؤ) لاَ تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَۃِ اللّٰہِ (ناامید مت ہو اللہ کی رحمت سے)۔ لاَ تَکُنْ مِّنَ الْغَافِلِیْنَ (تو غفلت والوں میں سے نہ بن)۔

درس ۱۹۔ تغیراتِ مضارع

مضارع سے پہلے اَنْ. لَنْ. کَیْ. اِذَنْ میں سے کوئی حرف آئے تو مضارع کو نصب (زبر) دیتے ہیں۔

(۱) اَن ۔ مضارع میں مصدری معنی دیتا ہے۔

(۲) لَنْ ۔ مضارع میں مستقبل تاکید کے منفی معنی پیدا کرتا ہے۔

(۳) کَیْ۔ ''تاکہ'' معنوں میں آتا ہے۔

(۴) اِذَنْ۔ ''کہ'' کے معنوں میں جواب اور جزا کے لیے آتا ہے۔

لَنْ یَّفْعَلَ (وہ ہرگز نہیں کرے گا)۔ لَنْ یَّفْعَلَا ۔ لَنْ یَّفْعَلُوْا۔ لَنْ تَفْعَلَ۔ لَنْ تَفْعَلَا ۔لَنْ یَّفْعَلْنَ۔ لَنْ تَفْعَلَ۔لَنْ تَّفْعَلَا ۔ لَنْ تَفْعَلُوْا۔ لَنْ تَفْعَلِیْ۔ لَنْ تَفْعَلَا ۔ لَنْ تَفْعَلْنَ۔ لَنْ اَفْعَلَ ۔ لَنْ نَّفْعَلَ۔

ان چاروں حروف کے آنے سے مضارع کے آخر میں زبر آتا ہے۔ تثنیہ اور جمع کے نون اعرابی گر جاتے ہیں۔ لیکن جمع مؤنث غائب۔ اور جمع مؤنث حاضر کے

نون قائم رہتے ہیں۔ کیونکہ یہ علامت ہیں۔

وَاِذْ قُلْتُمْ یٰمُوْسٰی لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰی طَعَامٍ وَّاحِدٍ (اور جب تم نے کہا کہ اے موسیٰ، ہرگز صبر نہیں کریں گے ہم ایک کھانے پر)

وَاِذْ قُلْتُمْ یٰمُوْسٰی لَنْ نُّؤْمِنَ لَکَ حَتّٰی نَرَی اللّٰهَ جَهْرَةً (اور جب تم نے کہا کہ اے موسیٰ ہم نہیں ایمان لائیں گے تیرے لیے حتیٰ کہ ہم دیکھیں اللہ کو ظاہر)۔

لَنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ (نہیں قبول کی جائے گی ان کی توبہ)

لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلاً ۔ (تو نہیں پھاڑ سکے گا زمین کو اور نہیں پہنچے گا لمبائی میں پہاڑ کو)۔

قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْداً فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗ ۔ (کہو کیا تم نے اللہ سے وعدہ لیا ہے۔ پس وہ ہرگز اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرے گا)

لَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكَافِرِيْنَ عَلَی الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلاً (نہیں کرے گا اللہ کافروں کے لیے مومنوں پر کوئی راستہ)

وَلَنْ تَرْضٰی عَنْکَ الْيَهُوْدُ وَلاَ النَّصَارٰی حَتّٰی تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ (اور نہیں راضی ہوں گے تجھ سے یہودی اور نہ عیسائی، حتیٰ کہ تو اتباع کرے ان کے دین کی)۔

درس ۲۰ ۔ تغیراتِ مضارع

حسب ذیل حروف جب مضارع سے پہلے آتے ہیں تو اس کے آخر میں جزم دیتے ہیں۔

لَمْ ۔ یہ مضارع میں ماضی منفی کے معنی دیتا ہے۔ جیسے لَمْ يَفْعَلْ (اس نے

ہرگز نہیں کیا)۔ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْ لَدْ (نہ اس نے ولادت دی اور نہ وہ ولادت دیا گیا)

لَمَّا ۔ یہ بھی مضارع میں نفی کے معنی پیدا کرتا ہے اور نفی ماضی سے حال تک کے معنی دیتا ہے۔ جیسے لَمَّا یَفْعَلْ (اس نے ابھی تک نہیں کیا)۔

لامِ اَمْر ۔ یہ بھی مضارع پر جزم دیتا ہے۔ لیکن جب لام سے پہلے واو یا ف آئے تو ساکن ہوتا ہے۔ جیسے فَلْیَعْمَلْ (پس چاہیے کہ وہ عمل کرے)۔

لامِ نَفِی۔ امر کو نہی بنانے میں لا لگائیں گے اور مضارع پر جزم لگے گا۔ جیسے لَا تُشْرِکْ (تو شریک نہ کر)

اِنْ۔ جب شرط (اگر) کے معنوں میں آئے تو مضارع کو جزم دے گا۔ جیسے اِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ. (اگر تو ان کو بخش دے)۔

(نوٹ): جب لَمْ مضارع پر آتا ہے تو ان تمام صیغوں کو جزم دیتا ہے جن کو لَنْ کی وجہ سے نصب (زبر) دیا گیا تھا۔ اور ان صیغوں کے آخر میں اگر حرفِ علت ہو تو وہ بھی گر جاتا ہے۔ جیسے لَمْ یَدْعُوْ سے لَمْ یَدْعُ رہ گیا۔ لَمْ یَرْمِیْ سے لَمْ یَرْمِ رہ گیا۔ لَمْ یَخْشیٰ سے لَمْ یَخْشَ رہ گیا۔ لَمْ کے عمل سے مضارع کی گردان یوں گی:۔

لَمْ یَفْعَلْ۔ لَمْ یَفْعَلَا۔ لَمْ یَفْعَلُوْا۔ لَمْ تَفْعَلْ۔ لَمْ تَفْعَلَا ۔ لَمْ یَفْعَلْنَ۔ لَمْ تَفْعَلْ۔ لَمْ تَفْعَلَا ۔ لَمْ تَفْعَلُوْا۔ لَمْ تَفْعَلِیْ۔ لَمْ تَفْعَلَا ۔ لَمْ تَفْعَلْنَ۔ لَمْ اَفْعَلْ۔ لَمْ نَفْعَلْ۔

مثالیں:۔ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَالَمْ یَعْلَمْ (سکھایا انسان کو جو وہ نہیں جانتا تھا)۔

اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ (کیا ہم نے نہیں کھولا تیرے لیے تیرا سینہ)۔

اَلَمْ یَجْعَلْ کَیْدَهُمْ فِیْ تَضْلِیْلٍ (کیا نہیں کیا ان کا مکر گمراہی میں)

لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَد"۔(نہ تولد کیا اس نے، نہ وہ تولد کیا گیا۔ اور نہیں اس کے لیے کوئی مثل)۔

اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ الَّتِیْ لَمْ یُخْلَقْ مِثْلُهَا فِی الْبِلَادِ (ارم ستون والا وہ جس کی مانند دنیا میں پیدا نہیں کیا گیا)

قَالُوْٓا اَلَمْ تَکُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِیْهَا (انھوں نے کہا، کیا اللہ کی زمین وسیع نہیں کہ تم اس میں ہجرت کرتے)۔

وَیُحِبُّوْنَ اَنْ یُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ یَفْعَلُوْا (اور وہ چاہتے ہیں کہ تعریف کیے جائیں اس چیز کی کہ انھوں نے نہیں کی)۔

درس ۲۱ ۔ نونِ تاکید

نونِ تاکید مضارع کے آخر میں آکر تاکید کے معنی پیدا کرتا ہے۔ یہ دو طرح ہے ایک نون ثقلیہ یعنی مشدّد۔ جیسے لَیَفْعَلَنَّ (وہ ضرور کرے گا)۔ اور دوسرا نون خفیفہ جو ساکن ہوتا ہے۔ جیسے لَیَفْعَلَنْ (وہ ضرور کرے گا)۔ نون ثقیلہ مضارع کے تمام صیغوں کے ساتھ آتا ہے۔ اور اس کے آنے سے تمام نون اعرابی گر جاتے ہیں۔ لیکن نون خفیفہ صرف ان صیغوں میں آتا ہے جہاں نون ثقیلہ سے پہلے الف نہ ہو۔ اور وہ آٹھ صیغے ہیں:۔

نون ثقیلہ	نون حفیفہ
لَیَفْعَلَنَّ (وہ ایک مرد ضرور کرے گا)	(ا) لَیَفْعَلَنْ (وہ ایک مرد ضرور کرے گا)
لَیَفْعَلَانِّ (وہ دو مرد ضرور کریں گے)	×

لَيَفْعَلُنَّ (وہ سب مرد ضرور کریں گے)	(۲) لَيَفْعَلُنْ (وہ سب مرد ضرور کریں گے)
لَتَفْعَلَنَّ (وہ ایک عورت ضرور کرے گی)	(۳) لَتَفْعَلَنْ (وہ ایک عورت ضرور کرے گی)
لَتَفْعَلَانِّ (وہ دو عورتیں ضرور کریں گی)	×
لَيَفْعَلْنَانِّ (وہ سب عورتیں ضرور کریں گی)	×
لَتَفْعَلَنَّ (تو ایک مرد ضرور کرے گا)	(۴) لَتَفْعَلَنْ (تو ایک مرد ضرور کرے گا)
لَتَفْعَلَانِّ (تم دو مرد ضرور کرو گے)	×
لَتَفْعَلُنَّ (تم سب مرد ضرور کرو گے)	(۵) لَتَفْعَلُنْ (تم سب مرد ضرور کرو گے)
لَتَفْعَلِنَّ (تو ایک عورت ضرور کرے گی)	(۶) لَتَفْعَلِنْ (تو ایک عورت ضرور کرے گی)
لَتَفْعَلَانِّ (تم دو عورتیں ضرور کرو گی)	×
لَتَفْعَلْنَانِّ (تم سب عورتیں ضرور کرو گی)	×
لَاَفْعَلَنَّ (میں ضرور کروں گا)	(۷) لَاَفْعَلَنْ (میں ضرور کروں گا)
لَنَفْعَلَنَّ (ہم ضرور کریں گے)	(۸) لَنَفْعَلَنْ (ہم ضرور کریں گے)

مثالیں: يَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ (وہ ضرور اٹھائیں گے اپنا بوجھ)

لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا مَعَكُمْ (وہ ضرور کہیں گے ہم تمھارے ساتھ تھے)

لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِى الصّٰلِحِيْنَ (ہم ضرور داخل کریں گے ان کو نیکوں میں)

لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ (ہم ضرور دور کریں گے ان سے ان کے گناہ)

وَلَيُسْئَلُنَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (اور ان سے ضرور پوچھا جائے گا قیامت کے دن)

لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا (البتہ اللہ ضرور رزق دے گا ان کو اچھا رزق)

لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ (تم ضرور داخل ہو گے مسجد حرام میں

اگر اللہ نے چاہا)

لَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ (تم ضرور جانو گے اس کی خبر کو، وقت کے بعد)

درس ۲۲ ۔ اسم فاعل اور اسم مفعول

اسم فاعل وہ ہے جس سے کوئی فعل صادر ہو۔ یعنی کرنے والا۔ جیسے:۔

خَالِق" (پیدا کرنے والا)۔ یہ فَاعِل" کے وزن پر آتا ہے۔

اسم مفعول وہ ہے جس پر کوئی فعل واقع ہو۔ جیسے:۔ مَخْلُوْق" (پیدا کیا ہوا)۔ مَنْصُوْر" (مدد کیا ہوا)۔ گویا یہ مَفْعُوْل" کے وزن پر آتا ہے۔

اسم فاعل کی گردان:۔ كَاتِب" (لکھنے والا، ایک مرد) كَاتِبَانِ (دو لکھنے والے مرد)۔ كَاتِبُوْنَ (سب لکھنے والے مرد)۔ كَاتِبَة" (لکھنے والی ایک عورت) كَاتِبَتَانِ (دو لکھنے والی عورتیں)۔ كَاتِبَات" (سب لکھنے والی عورتیں)۔

اسم مفعول کی گردان:

مَكْتُوْب"	مَكْتُوبَانِ	مَكْتُوْبُوْنَ
مَكْتُوْبَة"	مَكْتُوْبَتَانِ	مَكْتُوبَات"

(نوٹ):۔ كَاتِبَانِ اور مَكْتُوْبَانِ (تثنیہ کے صیغے) نصبی اور جری حالت میں كَاتِبَيْنِ (دو لکھنے والے) اور مَكْتُوْبَيْنِ (دو لکھے ہوئے) ہو جائیں گے۔ اسی طرح كَاتِبُوْنَ اور مَكْتُوْبُوْنَ (جمع کے صیغے) كَاتِبِيْنَ اور مَكْتُوْبِيْنَ ہو جائیں گے۔

(نوٹ):۔ اسم فاعل اور اسم مفعول دونوں فَعِيْل" اور فَعُوْل" کے وزن پر

بھی آتے ہیں۔

فَعِیْل" کے وزن پر اسم فاعل کی مثالیں:۔ سَمِیْع" . بَشِیْر" . نَذِیْر"

فَعِیْل" کے وزن پر اسم مفعول کی مثالیں:۔ جَرِیْح" (زخمی)۔ حَمِیْد" (تعریف کیا گیا) قَتِیْل" (قتل کیا گیا)

فَعُوْل" کے وزن پر اسم فاعل کی مثالیں:۔ بَتُوْل" (دنیا سے قطع تعلق کرنے والی)

فَعُوْل" کے وزن پر اسم مفعول کی مثالیں:۔ رَسُوْل" (بھیجا ہوا)

ذُوْ (رفعی) ذَا (نصبی)۔ ذی (جری) لگانے سے بھی فاعل بنتا ہے۔ ذَاتَ مؤنث کے لیے لگاتے ہیں۔ اسی طرح اُوْلُوا (رفعی) اور اُوْلِی (نصبی اور جری حالت میں) استعمال ہوتا ہے۔ اور جمع مؤنث کے لیے اُولاَتِ آتا ہے۔ جیسے:۔ اُولاَتِ حَمْلٍ (حمل والیاں)

اسم فاعل کی مثالیں:۔

اٰثِم" (گناہ کرنے والا) اٰخِذُوْنَ اٰخِذِیْنَ (پکڑنے والے)۔ اٰمِن" (امن پانے والا)۔ مُؤْمِن" (ایمان لانے والا)۔ بَاخِع" (ہلاک کرنے والا)۔ بالِغ" (پہنچنے والا)۔ تَآئِب" (توبہ کرنے والا)۔ تَوَّاب" (بہت توبہ قبول کرنے والا)۔ خَاسِرَة" (زیان پانے والی)۔ خَاشِعَة" (عاجزی کرنے والی)۔ خَاطِئَة" (خطا کرنے والی)۔ دَاخِر" (ذلیل ہونے والا)۔ صَآئِمَة" (روزہ رکھنے والی)۔ ضَاحِكَة" (ہنسنے والی) عَاتِیَة" (حد سے گزرنے والی)۔ دانِیَة" (نزدیک ہونے والی)۔ عَابِرِیْ (عبور کرنے والا۔ گزرنے والا) عَادٍ" (لوٹنے والا)۔ عَارِض" (لاحق ہونے والا)۔ عَاصِف" (تیز چلنے والا)

مَارِد" (سرکشی کرنے والا) مُوْصٍ (وصیت کرنے والا)۔ وَاقٍ (بچانے والا) وَالٍ (کام بنانے والا)۔ ھَادٍ (ہدایت کرنے والا)۔

اسم مفعول کی مثالیں:۔

مَأْکُوْل" (کھایا ہوا)۔ مَأْمُوْن" (امن دیا گیا)۔ مَبْثُوْثَة" (بچھائی ہوئی)۔ مَبْعُوْثُوْنَ (اٹھائے گئے)۔ مَحْضَر" (حاضر کیا گیا)۔ مُحَرَّر" (لکھا ہوا۔ آزاد کیا ہوا)۔ مُحَرَّمَة" (حرام کی ہوئی)۔ مَحْظُوْر" (روکا ہوا۔ بند کیا ہوا)۔ مَدْحُوْر" (راندہ ہوا) مُرْجَوْنَ (مہلت دیے گئے) مُرْسِل" (بھیجا ہوا)۔ مَرْضِیَّة" (پسند کی ہوئی)۔ مُشَیَّد" (گچ کیا ہوا۔ مضبوط) مَصْرُوْفًا (پھرا ہوا)۔ مُطَاع" (اطاعت کیا ہوا)۔ مُضَاعَفَة" (دگنی کی ہوئی)۔ مُضِیًّا (گزرتا ہوا۔ گزرا ہوا)۔ مَشْکُوْرًا (شکر کیا گیا)۔ مُسْوَدًّا (کالا کیا ہوا)۔ مُمَدَّدٍ (جڑا ہوا) مُمَزَّقٍ (ریزہ ریزہ کیا ہوا)۔

درس ۲۳ ۔ دوسرے اسمائے مشتق

(۱) صفتِ مشبّہ:۔ مصدر سے جو اسم نکلتا ہے اُسے اسم مشتق کہتے ہیں۔ اور صفتِ مشبّہ وہ ہے جس میں مصدری معنی ہمیشہ کے لیے پائے جائیں۔ جیسے:۔

حَکِیْم" (حکمت والا)۔ رَحِیْم" (رحم کرنے والا)۔ اس کے کئی اوزان ہیں:۔

فَعِل" ۔ فَعِیْل" ۔ فَعْل" ۔ اَفْعَلُ ۔ فُعَلَآءُ ۔ جیسے:۔

فَرِح" (خوش) خَبِیْر" . حَقّ"

(۲) اسم تفضیل:۔ جس اسم میں مصدری صفت اوروں کے مقابلہ میں زیادہ

پائی جائے۔ جیسے اَکْبَرُ (زیادہ بڑا)۔ اس کے مذکر کا صیغہ اَفْعَلُ کے وزن پر اور مؤنث کا فُعْلیٰ کے وزن پر آتا ہے۔ اور ان کے آخر میں تنوین نہیں آتی۔

اَکْبَرُ ۔ کُبْریٰ۔ اَصْغَرُ۔ صُغْریٰ۔

مثالیں:۔ اَطْهَرُ۔ اَظْلَمُ ۔ اَتْقٰی (زیادہ متقی)۔ اَزْکٰی (زیادہ پاک۔ اَضَلُّ (زیادہ گمراہ)۔ اَعَزُّ (زیادہ عزیز)

گردان:۔

اَعْبَدُ	اَعْبَدَانِ	اَعْبَدُونَ	یا	اَعَابِدُ
عُبْدیٰ	عُبْدَیَانِ	عُبْدَیَاتٌ	یا	عُبَدٌ

(۳) اسم آلہ:۔ وہ اسمِ مشتق ہے جو کسی اوزار کا نام ہو۔ اس کے اوزان مِفْعَلٌ ۔ مِفْعَلَةٌ ۔ اور مِفْعَالٌ ہیں۔ جیسے۔ مِشْعَلٌ ۔ مِقْرَاضٌ ۔ مِفْتَاحٌ ۔ مِصْبَاحٌ ۔ مِرْوَحَةٌ (پنکھا)

(۴) اسم ظرف:۔ اسمِ ظرف وہ اسم مشتق ہے جو جگہ یا وقت کو ظاہر کرے۔ یہ عموماً مَفْعَلٌ اور مَفْعِلٌ کے وزن پر آتے ہیں۔ جیسے مَسْجِدٌ (سجدہ کرنے کی جگہ) مَشْرَبٌ (پانی پینے کی جگہ)۔ مَأْمَنٌ (امن کی جگہ) مَحِلَّةٌ (حلال ہونے کی جگہ)۔ مَحِیْصٌ (بھاگنے کی جگہ)۔ مَرَدًّا (رد کرنے کی جگہ)۔ مَلْجَاً (پناہ کی جگہ)۔ مَنَاصٍ (گزرگاہ)۔

(۵) اسمِ مبالغہ:۔ جب اسم فاعل میں مصدری معنوں کی زیادتی پائی جائے تو اسے مبالغہ کہتے ہیں۔ اس کے بہت سے اوزان ہیں۔ مثلاً:۔

فَعَّالٌ ۔ فُعَّالٌ ۔ فَعِیْلٌ ۔ فَاعُوْلٌ ۔ فِعُّوْلٌ وغیرہ

کَذَّاب" (بہت جھوٹا)۔ اَفَّاک" (بہت تہمت تراش) جَبَّار" (بہت زبردست)۔
بَلِیغ" (دور تک پہنچنے والا)۔ صِدِّیق" (بہت سچا)۔ قَیُّوم" (بہت قائم رہنے
والا) عُجَاب" (بہت عجیب)۔ فَارُوق" (بہت فرق کرنے والا)۔

اسمائے مشتق کی مشقیں:۔

اِنَّ رَبَّکَ هُوَا لْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ (بے شک تیرا رب وہ ہے پیدا کرنے والا جاننے والا)

قَالَ اِنِّیْ جَاعِلُکَ لِلنَّاسِ اِمَاماً۔ (اس نے کہا میں تمہیں لوگوں کے لیے امام
بنانے والا ہوں)۔

وَمَنْ یُّهِنِ اللّٰهُ فَمَالَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ
(جس کو اللہ ذلیل کرے اس کے لیے عزت دینے والا نہیں)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا (اور کون زیادہ ظالم ہے اس
شخص سے جسے اللہ کی نشانیوں سے نصیحت کی گئی پھر اس نے ان سے منہ پھیر لیا)۔

نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ (ہم اس کی شہ رگ سے زیادہ قریب ہیں)

وُجُوهٌ" یَّوْمَئِذٍ نَاضِرَةٌ" اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ" (بہت سے منہ اس دن تازہ ہیں،
اپنے رب کی طرف دیکھنے والے ہیں)

حُوْرٌ" مَّقْصُوْرَاتٌ" فِی الْخِیَامِ (حوریں روکی ہوئی خیموں میں)۔

درس ۲۴۔ اسم موصول

اسم موصول یا ضمیر موصولہ وہ کلمہ ہے جو اکیلا پورے معنی نہیں دیتا۔ بلکہ کلام کو
مکمل کرنے کے لیے اس کے ساتھ ایک پورا جملہ لگانا پڑتا ہے۔ اردو میں جو۔

جس۔ جونسا۔ جیسے وغیرہ اسم موصول ہیں:۔

		تثنیہ	جمع
مذکر	اَلَّذِیْ واحد (وہ ایک مرد جو کہ یا جس نے)	اَلَّذَانِ	اَلَّذِیْنَ
مؤنث	اَلَّتِیْ (وہ ایک عورت جو کہ یا جس نے)	اَللَّتَانِ	اَلّٰتِیْ

مَنْ (جانداروں، ذی العقول کے لیے) اور مالا اکثر ذوی العقول کے لیے) بھی اسم موصول ہیں۔

اَلَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا (وہ جس نے بنایا تمھارے لیے زمین کو بچھونا)

اَلَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ۔ (وہ لوگ جو غیب پر ایمان لاتے ہیں)

نِعْمَتِیَ الَّتِیْ اَنْعَمْتُ عَلَیْکُمْ (میری نعمت ہے جو میں نے تم پر انعام کیا)

اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ (یہ وہ لوگ ہیں جن کے اعمال ضائع ہو گئے)

فَمَنْ تَبِعَ هُدَایَ فَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ (جس نے میری ہدایت کی پیروی کی ان پر کوئی ڈر نہیں)

مَا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ (جو ہم نے ان کو رزق دیا وہ خرچ کرتے ہیں)

لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ (اللہ کے لیے ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے)

خُذُوْا مَآ اٰتَیْنٰکُمْ بِقُوَّةٍ (مضبوط پکڑو جو ہم نے تم کو دیا)

مَنْ یَّعْمَلْ سُوْٓءًا یُّجْزَ بِهٖ (جس نے برا عمل کیا اس کو اس کا بدلہ دیا جائے گا)

درس ۲۵ ۔ جملہ اسمیہ، فعلیہ اور اعراب

جملہ وہ کلام ہے جس کا مطلب سمجھ میں آسکے۔ ہر جملہ کے عموماً دو حصے ہوتے ہیں۔ ایک حصے میں کسی شخص یا چیز کا ذکر ہوتا ہے۔ اور دوسرے حصے میں اس شخص یا چیز کے متعلق کچھ کہا جائے۔ پہلے کو مسند الیہ اور دوسرے کو مسند کہتے ہیں۔ اگر کسی جملے میں مسند الیہ اور مسند دونوں اسم ہوں تو ایسے جملے کو جملۂ اسمیہ کہتے ہیں۔ جیسے اَللّٰہُ وَاحِد" (اللہ ایک ہے)۔ اَلْمَآ ءُ بَارِد" (پانی ٹھنڈا ہے)۔ لیکن اگر مسند الیہ اسم ہو اور مسند فعل ہو تو ایسے جملے کو جملۂ فعلیہ کہتے ہیں۔ لیکن شرط یہ ہے کہ فعل پہلے ہو۔ جیسے قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ ۔ جملۂ اسمیہ میں مسند الیہ (پہلے جزو) کو مبتدا اور مسند (دوسرے جزو) کو خبر کہتے ہیں۔ لیکن جملۂ خبریہ میں مسند الیہ کو فاعل کہتے ہیں۔ مسند میں مفعول بھی ہوتا ہے اور متعلقات فعل بھی۔

جملۂ اسمیہ میں مبتدا اور خبر دونوں پر رفع (پیش) ہوتا ہے اور جملہ فعلیہ میں فاعل پر عموماً رفع (پیش) ہوتا ہے۔ اور مفعول پر نصب (زبر)۔ اسی طرح مجرور یا مضاف الیہ پر جرّ (زیر) ہوتا ہے۔ اور اگر کسی جملے میں اِنَّ ۔ اَنَّ ۔ کَاَنَّ ۔ لَیْتَ ۔ لٰکِنَّ ۔ لَعَلَّ ۔ آجائے تو فاعل پر پیش کی بجائے زبر۔ اور خبر، نیز مفعول پر زبر آتا ہے۔ جیسے اَنَّ مُحَمَّدً ارَّسُوْلُ اللّٰہِ (بے شک محمد، اللہ کے رسول ہیں)۔ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَاللّٰہِ الْاِسْلَامُ (بے شک اللہ کے نزدیک دین، اسلام ہی ہے) اِنَّ الْاِ نْسَانَ لِرَبِّہٖ لَکَنُوْد" (تحقیق آدمی اپنے رب کا ناشکرا ہے)

جَآءَ زَید" (زید آیا)۔ رَاَیْتُ زَیْداً (میں نے زید کو دیکھا) ذَھَبْتُ بِزَیْدٍ (میں

زید کے ساتھ گیا)۔

تثنیہ (یا مشابہ تثنیہ) رفعی حالت میں انِ ہوتا ہے اور نصبی اور جری حالت میں یَنِ ہوتا ہے:۔ جَآءَ رَجُلاَنِ (دو آدمی آئے)۔ رَاَیْتُ رَجُلَیْنِ ۔میں نے دو آدمی دیکھے) ذَهَبْتُ بِرَجُلَيْنِ (میں دو آدمیوں کے ساتھ گیا)۔

مُؤْمِنُونَ (حالت رفعی)۔ مُؤْمِنِيْنَ (حالت نصبی)۔اور مُؤْمِنِيْنَ (حالت جری)۔ اَبُوْکَ اور اَخُوْکَ (حالت رفعی)۔ اَبَاکَ اور اَخَاکَ (حالت نصبی) اَبِیْکَ اور اَخِیْکَ (حالت جری)۔ ذُوْمَالٍ (مال والا۔حالت رفعی)۔ ذَامَالٍ (حالتِ نصبی)۔ ذِیْ مَالٍ (حالت جری)

درس ۲۶۔ ثلاثی مجرد

یعنی وہ فعل ماضی جس میں تین حرف اصلی ہوں۔ایسے سہ حرفی افعال میں عموماً پانچ ابواب مستعمل ہیں:۔

(۱) ماضی کا عین کلمہ مفتوح اور مضارع کا عین مضموم۔اس کا باب نَصَرَ يَنْصُرُ ہے۔ جیسے رَزَقَ يَرْزُقُ. صَدَقَ يَصْدُقُ. سَجَدَ يَسْجُدُ. نَقَصَ يَنْقُصُ. نَظَرَ يَنْظُرُ

(۲) ماضی کا عین مفتوح اور مضارع کا عین مکسور۔اس باب کا نام ضَرَبَ يَضْرِبُ ہے۔جیسے قَدَرَ يَقْدِرُ. غَفَرَ يَغْفِرُ. صَبَرَ يَصْبِرُ. رَجَعَ يَرْجِعُ.

(۳) ماضی اور مضارع دونوں کا عین مفتوح ہو۔اس باب کا نام فَتَحَ يَفْتَحُ ہے۔ جیسے خَدَعَ يَخْدَعُ. جَعَلَ يَجْعَلُ. قَطَعَ يَقْطَعُ. نَسَخَ يَنْسَخُ. ذَبَحَ يَذْبَحُ.

(۴) ماضی کا عین مکسور اور مضارع کا مفتوح ہو۔اس باب کا نام سَمِعَ يَسْمَعُ ہے

جیسے رَحِمَ یَرْحَمُ ۔ قَبِلَ یَقْبَلُ. عَہِدَ یَعْہَدُ. شَہِدَ یَشْہَدُ. عَلِمَ یَعْلَمُ.

(۵) ماضی اور مضارع دونوں کا عین مضموم ہو۔اس باب کا نام کَرُمَ یَکْرُمُ ہے۔
جیسے صَلُحَ یَصْلُحُ. ضَعُفَ یَضْعُفُ. کَثُرَ یَکْثُرُ. شَعُرَ یَشْعُرُ. عَظُمَ یَعْظُمُ.

ثلاثی مجرد کی صرف صغیر:

جس قدر فعل اور اسمائے مشتق اوپر بیان ہو چکے ہیں ان سب کا پہلا صیغہ لے کر ان کا اعادہ کیا جاتا ہے، اسے صرف صغیر کہتے ہیں۔مثلاً ضَرَبَ مادّہ کی صرف صغیر یہ ہوگی:۔

(۱) ضَرَبَ۔ماضی معروف۔
اس نے مارا۔

(۲) یَضْرِبُ ۔مضارع معروف۔
وہ مارتا ہے۔

(۳) ضَرْباً۔مصدر۔مارنا۔

(۴) ضَارِبٌ۔اسم فاعل۔
مارنے والا۔

(۵) ضُرِبَ۔ماضی مجہول۔
وہ مارا گیا۔

(۶) یُضْرَبُ۔مضارع مجہول۔
وہ مارا جاتا ہے۔

(۷) ضَرْباً۔مصدر۔مارنا

(۸) مَضْرُوْبٌ۔اسم مفعول۔
مارا ہوا۔

(۹) اِضْرِبْ۔امر۔تو مار۔

(۱۰) لاَ تَضْرِبْ۔نہی۔تو مت مار۔

(۱۱) مَضْرِبٌ۔اسم ظرف۔
مارنے کی جگہ۔

(۱۲) مِضْرَبٌ۔اسم آلہ۔
مارنے کا آلہ۔

(۱۳) اَضْرَبُ۔اسم تفضیل۔
زیادہ مارنے والا۔

ضَــرَبَ میں تین حرف ہیں۔ایسے فعلوں کوثلاثی مجرد کہتے ہیں۔ماضی اور مضارع کے عین کلموں کے اعراب کے لحاظ سے یہ چھ طرح (یعنی چھ ابواب میں آتے ہیں۔ثلاثی مجرد کے ابواب یہ ہیں:۔

(۱) ضَرَبَ يَضْرِبُ (۲) نَصَرَ يَنْصُرُ (۳) سَمِعَ يَسْمَعُ

(۴) فَتَحَ يَفْتَحُ (۵) كَرُمَ يَكْرُمُ

(۶) حَسِبَ يَحْسِبُ

نوٹ: يَحْسِبُ میں "س" کے کسرہ کا استعمال شاذ ہے۔قرآن کریم میں جو فصیح لغت پر ہے۔يَحْسَبُ فتحہ کے ساتھ آیا ہے مثلاً يَحْسَبُ اَنَّ لَهٗ اَخْلَدَهٗ.

درس ۲۷ ۔ ثلاثی مزید

یعنی وہ فعل جس میں تین حرف اصلی سے زائد ہوں۔اس کی دو قسمیں ہیں:

(۱) وہ ثلاثی مزید جو ہمزۂ وصل کے بغیر ہوں اور (۲) جو ہمزۂ وصل کے ساتھ ہوں۔

پہلی قسم یعنی بے ہمزۂ وصل کے پانچ ابواب ہیں:

(۱) اِفْعَال". اٰمَنَ (ایمان لایا وہ)۔اَسْلَمَ (فرمانبرداری کی)۔اَنْعَمَ (انعام کیا) اَسْلَمَ (ماضی معروف) يُسْلِمُ (مضارع معروف) اِسْلَامًا (مصدر)۔ مُسْلِم" (اسم فاعل)۔اس کے ماضی اور امر میں ہمزہ قطعی ہوتا ہے۔

(۲) تَـفْـعِيْل. كَبَّرَ (بڑائی بیان کی) بَشَّرَ (خوش خبری دی)۔عَـلَّمَ (سکھایا)۔ كَبَّرَ (ماضی معروف)۔كُبِّرَ (ماضی مجہول)۔ يُـكَبِّرُ (مضارع معروف)۔ يُـكَبَّرُ

(مضارع مجہول) تَکْبِیْراً (مصدر)۔مُکَبِّر" (اسم فاعل)۔مُکَبَّر"
(اسم مفعول)۔کَبِّرْ (امر)۔لَا تُکَبِّرْ (نہی)۔مُکَبَرَة" (اسم ظرف)۔مُکْبَرَة"
(اسم آلہ)

(۳) تَفَعُّلُ. تفَجّرَ (جاری ہوا)۔تَرَقَّبَ (انتظار کیا)۔تَکَلَّمَ (بات چیت کی)۔تَقَبَّلَ (ماضی)۔یَتَقَبَّلُ (مضارع)۔تَقَبُّلًا (مصدر)

(۴) مُفَاعَلَة". جَاهَدَ (جہاد کیا)۔خَادَعَ (دھوکا دیا)۔عَاهَدَ (عہد کیا)۔قَاتَلَ (ماضی) یُقَاتِلُ (مضارع)۔مُقَاتَلَة" (مصدر)

(۵) تَفَاعُل". تَسَائَلَ (آپس میں پوچھا)۔تَنَازَعَ (آپس میں جھگڑا کیا)۔تَعَارَفَ (آپس میں پہچانا)۔تَبَارَکَ (ماضی)۔یَتَبَارَکُ (مضارع)۔تَبَارُکاً (مصدر)

دوسری قسم: یعنی ثلاثی مزید باہمزۂ وصل کے سات ابواب ہیں:

(۱) اِفْتِعَال". اِجْتَنَبَ (پرہیز کیا)۔اِقْتَرَبَ (قریب ہوا)۔اِشْتَعَلَ (روشن ہوا)۔اِجْتَنَبَ (ماضی) یَجْتَنِبُ (مضارع)۔اِجْتِنَابًا (مصدر)

(۳) اِسْتِفْعَال". اِسْتَنْصَرَ (مدد طلب کی)۔اِسْتَغْفَرَ (بخشش چاہی)۔اِسْتَکْبَرَ (غرور کیا)۔اِسْتَنْصَرَ (ماضی)۔یَسْتَنْصِرُ (مضارع) اِسْتِنْصَارًا (مصدر)

(۳) اِنْفِعَال". اِنْفَطَرَ (پھٹ گیا)۔اِنْفَجَرَ (بہہ نکلا)۔اِنْصَرَفَ (پھر گیا)۔اِنْفَطَرَ (ماضی)۔یَنْفَطِرُ (مضارع)۔اِنْفِطَارًا (مصدر)

(۴) اِفْعِلَال". جیسے اِحْمِرَار" (سرخ ہونا)، اِحْمَرَّ (ماضی)۔ یَحْمَرُّ

(مضارع)، اِحْمِرَارًا (مصدر)

(۵) اِفْعِیْلَال" جیسے اِدْھِیْمَام" (خوب سیاہ ہونا)

اِدْھَامَّ (ماضی)۔یَدْھَامُّ (مضارع)۔اِدْھِیْمَامًا (مصدر)

(۶) اِفَّعُّل" جیسے اِطَّھُّرُ (خوب پاکی حاصل کی)

اِطَّھَّرَ (ماضی)۔یَطَّھَّرُ (مضارع) اِطَّھُّرًا (مصدر)

(۷) اِفَّاعُل". جیسے اِثَّاقُل" (بھاری ہونا)

اِثَّاقَلَ (ماضی)۔یَثَّاقَلُ (مضارع)۔اِثَّاقُلاً (مصدر)

(نوٹ): ابواب ثلاثی مزید کے مضارع، امر، نہی اور اسمائے مشتق کا چارٹ صفحہ نمبر ۴۹ پر ہے۔

ثلاثی مزید کے ابواب کا استعمال:

(۱) اِفْعَال" (اَکْرَمَ . یُکْرِمُ)

ھُوَالَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ بِالْھُدٰی

(وہ ہے جس نے بھیجا اپنے رسول کو ہدایت کے ساتھ)

اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ (آج کے دن میں نے مکمل کر دیا تمہارے دین کو اور پوری کر دی تم پر اپنی نعمت)

لَا تُدْرِکُہُ الْاَبْصَارُ وَھُوَ یُدْرِکُ الْاَبْصَارَ

(اس کو بینائی نہیں پا سکتی اور وہ بینائی کو پا سکتا ہے)

مصادر کی مثالیں:۔اِنْعَام" (نعمت دینا۔احسان کرنا)۔اِصْلَاح"(اصلاح کرنا)۔

ابواب ثلاثی مزید کے مضارع، امر، نہی اور اسمائے مشتق حسب ذیل ہیں۔

نام باب	مثالِ مصدر	ماضی معروف	مضارع معروف	اسم فاعل	ماضی مجہول	مضارع مجہول	اسم مفعول	امر	نہی
اِفْعَال"	اِکْرَام" (بزرگی کرنا)	اَکْرَمَ	یُکْرِمُ	مُکْرِم"	اُکْرِمَ	یُکْرَمُ	مُکْرَم"	اَکْرِمْ	لَاتُکْرِمْ
تَفْعِیْل"	تَعْلِیْم" (سکھانا)	عَلَّمَ	یُعَلِّمُ	مُعَلِّم"	عُلِّمَ	یُعَلَّمُ	مُعَلَّم"	عَلِّمْ	لَاتُعَلِّمْ
مُفَاعَلَة"	مُقَاتَلَة" (لڑنا)	قَاتَلَ	یُقَاتِلُ	مُقَاتِل"	قُوْتِلَ	یُقَاتَلُ	مُقَاتَل"	قَاتِلْ	لَاتُقَاتِلْ
تَفَعُّل"	تَقَبُّل" (قبول کرنا)	تَقَبَّلَ	یَتَقَبَّلُ	مُتَقَبِّل"	تُقُبِّلَ	یُتَقَبَّلُ	مُتَقَبَّل"	تَقَبَّلْ	لَاتَتَقَبَّلْ
تَفَاعُل"	تَقَابُل" (مقابلہ کرنا)	تَقَابَلَ	یَتَقَابَلُ	مُتَقَابِل"	تُقُوْبِلَ	یُتَقَابَلُ	مُتَقَابَل"	تَقَابَلْ	لَاتَتَقَابَلْ
اِفْتِعَال"	اِجْتِنَاب" (بچنا)	اِجْتَنَبَ	یَجْتَنِبُ	مُجْتَنِب"	اُجْتُنِبَ	یُجْتَنَبُ	مُجْتَنَب"	اِجْتَنِبْ	لَاتَجْتَنِبْ
اِنْفِعَال"	اِنْکِسَار" (ٹوٹنا)	اِنْکَسَرَ	یَنْکَسِرُ	مُنْکَسِر"	×	×	×	اِنْکَسِرْ	لَاتَنْکَسِرْ
اِفْعِلَال"	اِحْمِرَار" (سرخ ہونا)	اِحْمَرَّ	یَحْمَرُّ	مُحْمَرّ"	×	×	×	اِحْمَرِرْ	لَا تَحْمَرِرْ
اِفْعِیْلَال"	اِدْہِیْمَام" (سیاہ ہونا)	اِدْھَامّ"	یَدْھَامُّ	مُدْھَامّ"	×	×	×	اِدْھَامِمْ	لَاتَدْھَامِمْ

اِخْلاَف" (خلاف کرنا)۔ اِشْرَاب" (پلانا)۔ اِکْمَال" (پورا کرنا)۔ اِطْعَام" (کھانا کھلانا)۔ اِرْسَال" (بھیجنا)۔

(۲) تَفْعِیْل" (عَلَّمَ . یُعَلِّمُ)

یُسَبِّحُ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوَاتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ (تسبیح بیان کرتا ہے اللہ کے لیے جو کچھ کہ آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے)۔

اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ○ خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَیَانَ (رحمٰن نے قرآن سکھایا، انسان کو پیدا کیا، اس کو بولنا سکھایا)۔

حَرَّمَ عَلَیْکُمُ الْمَیْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِیْرِ (حرام کیا تم پر مردار کو اور لہو کو اور خنزیر کے گوشت کو)

مصادر:۔ تَسْبِیْح" (خوبی بیان کرنا)۔ تَطْهِیْر" (پاک کرنا) تَبْدِیْل" (بدلنا) تَحْدِیْث" (بیان کرنا)۔ تَخْفِیْف" (ہلکا کرنا)۔ تَبْشِیْر" (خوشخبری دینا) تَقْدِیْس" (پاکی بیان کرنا)

(۳) مُفَاعَلَة" (قَاتَلَ یُقَاتِلُ)

یُخٰدِعُوْنَ اللّٰہَ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوا (فریب دیتے ہیں اللہ اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے)

وَلاَ تُقَاتِلُوْ هُمْ عِنْدَا لْمَسْجِدِ الْحَرَامِ (اور ان سے مت لڑو مسجد حرام کے قریب)

یُسَارِعُوْنَ فِی الْخَیْرَاتِ (وہ نیک کاموں میں جلدی کرتے ہیں)

مصادر:۔ مُخَادَعَة" (دھوکہ دینا)۔ مُعَاهَدَة" (آپس میں عہد کرنا)۔ مُحَارَبَة" (جنگ کرنا)۔ مُعَاشَرَة" (رہنا سہنا)۔ مُحَاسَبَة" (حساب لینا)۔

مُظَاهَرَة"(اظہار کرنا)۔ مُجاهَدَة"(جہاد کرنا۔کوشش کرنا)

(۴) تَفَعُّل" (تَقَبَّلَ . يَتَقَبَّلُ)

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ (پس قبول کیا اس کو اس کے رب نے اچھا قبول کرنا)

لَا تَتَبَدَّلُو االْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ (مت تبدیل کرو ناپاک چیز کو پاک چیز سے)

اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَ نْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا (اللہ روح قبض کرتا ہے اس کی موت کے وقت)

مصادر:۔ تَعَلُّمْ (سیکھنا)۔ تَبَدُّل"(بدل جانا)۔ تَفَكُّر"(سوچنا)

تَرَبُّص"(انتظار کرنا)۔ تَرَقُّب"(انتظار کرنا۔خبر لینا)۔ تَسَلُّل" (کھسکنا)۔

تَمَتُّع"(فائدہ اٹھانا)۔

(۴) تَفَاعُل" (تَقَابَلَ . يَتَقَابَلُ)

تَبَارَكَ الَّذِىْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ (برکت والا ہے وہ جس کے ہاتھ میں ملک ہے)

عَمَّ يَتَسَآءَ لُوْنَ (کس چیز کی بابت وہ سوال کرتے ہیں)۔

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ (غافل کردیا تم کو مال کی زیادتی نے)۔

مصادر:۔تَظَاهُرَ (چڑھائی کرنا)۔ تَشَابُهَ (مشابہ ہونا) تَنَازُعَ (آپس میں جھگڑا کرنا)۔ تَغَابُنَ(ہار جیت کرنا)۔ تَعَاسُرَ(آپس میں تنگی کرنا)۔

تَكَاثُرَ(زیادتی طلب کرنا)۔ تَعَارُفَ (آپس میں پہچاننا)

(۵) اِنْفِعَال" (اِنْكَسَرَ . يَنْكَسِرُ)

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ (جب آسمان شق ہو جائے گا)

وَيَنْقَلِبُ اِلٰى اَهْلِهٖ مَسْرُوْراً (اور وہ واپس آئے گا اپنے اہل کی طرف خوشی خوشی)

اِذِ انْبَعَثَ اَشْقٰهَا (جب اٹھ کھڑا ہوا ان میں سے بڑا شقی)۔

مصادر:۔ اِنْطِلَاق" ۔(چلنا)۔اِنْقِلَاب" (پلٹ جانا) اِنْفِصَام" (ٹوٹنا)
اِنْفِجَار" (نکلنا)۔ اِنْهِمَار" (بہت برسنا)۔اِنْبِعَاث" (کھڑا ہونا)۔ اِنْسِلَاخ"
(گزرنا)۔

(۶) اِفْتِعَال (اِجْتَنَبَ . يَجْتَنِبُ)

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْراً مِنَ الظَّنِّ (اے ایمان والو بچو بہت ظن سے)
اُولٰٓئِکَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى (وہی لوگ ہیں جنھوں نے خریدی
گمراہی، ہدایت کے بدلے)۔

لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ (اس کے لیے ہے وہ فائدہ جو اس نے کمایا۔
اور اس پر ہے وہ وبال جو اس نے کمایا)۔

مصادر:۔ اِشْتِعَال" (روشن ہونا)۔ اِقْتِرَاب" (قریب ہونا)
اِقْتِبَاس" (حاصل کرنا)۔ اِعْتِرَاف" (اقرار کرنا)۔اِقْتِدَار" (قابو پالینا)۔
اِسْتِمَاع" (غور سے سننا)۔اِشْتِمَال" (شامل ہونا)۔

(۷) اِسْتِفْعَال" (اِسْتَنْصَرَ . يَسْتَنْصِرُ)

يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ (خوشخبری حاصل کرتے ہیں اللہ کی نعمت سے)۔
لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ (نہ وہ اس کی عبادت سے تکبر
کرتے ہیں اور نہ تھکتے ہیں)۔

قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ (انھوں نے کہا تحقیق ہم تمھارے ساتھ

ہیں۔سوائے اس کے نہیں کہ ہم ٹھٹھا کرتے ہیں)۔

مصادر:۔ اِسْتِغْفَار "(بخشش چاہنا)۔اِسْتِمْتَاع "(فائدہ اٹھانا)۔
اِسْتِعْجَال "(جلدی کرنا)۔ اِسْتِشْهَاد "(گواہ بنانا)۔ اِسْتِكْبَار "(غرور کرنا)۔
اِسْتِدْرَاج "(آہستہ آہستہ کھینچنا)۔اِسْتِخْلَاف" (خلیفہ بنانا)۔

رباعی کے ابواب

رباعی کے تین ابواب ہیں۔(ایک رباعی مجرد اور دو رباعی مزید)

(۱) رباعی مجرد فَعْلَلَة" ۔جیسے بَعْثَرَة" (ابھارانا)
بَعْثَرَ (ماضی)۔يُبَعْثِرُ (مضارع)۔بَعْثَرَة" (مصدر)

(۲) رباعی مزید بے ہمزۂ وصل تَفَعْلُل". جیسے تَدَحْرُج" (لڑھکنا)
تَدَحْرَجَ (ماضی)يَتَدَحْرَجُ (مضارع)۔تَدَحْرُج" (مصدر)

(۳) رباعی مزید باہمزۂ وصل۔اِفْعِلَّال" جیسے اِقْشِعْرَار" (بدن پر رونگٹے کھڑے ہونا) اِقْشَعَرَّ (ماضی)۔يَقْشَعِرُّ (مضارع)۔اِقْشِعْرَارًا (مصدر)

مثال رباعی مجرد فَعْلَلَة"

اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ (کیا وہ نہیں جانتا وہ وقت جب اٹھایا جائے گا جو کچھ قبروں میں ہے)۔

فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْبِهِمْ فَسَوّٰهَا (پس ان پر لگاتار عذاب نازل کیا ان کے رب نے ان کے گناہوں کے بدلے اور ان کو برابر کر دیا)۔

اَلَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ (وہ جو وسوسہ ڈالتا ہے لوگوں کے دلوں میں)۔

مصادر:۔زُخْرُفَه" (آراستہ ہونا) حَصْحَصَة" (ظاہر ہونا)۔زَلْزَلَة" (ہلانا) دَمْدَمَة" (الٹ دینا)۔وَسْوَسَة" (وسوسہ دینا) عَسْعَسَة" (پھیلنا) کَبْکَبَة" (اوندھا کرنا)

رباعی مزید: تَفَعْلُل"۔ تَدَحْرُج" (لڑھکنا)۔تَبَخْتُر" (اکڑ کر چلنا)۔ تَبَرْقُع" (برقع اوڑھنا)۔ تَزَنْدُق" (زندیق ہونا)۔

رباعی مزید باہمزۂ وصل: اِفْعِلَّال":۔اِقْشِعْرَار" (رونگٹے کھڑے ہونا)۔ اِطْمِیْنَان" (مطمئن ہونا)۔اِشْمِئْزَاز" (نفرت کرنا)۔

درس ۲۸ ۔ابواب کی خاصیتیں

مادّۂ مجرد کو مزید فیہ میں لے جانے سے (علامتی معنی مادہ کے) اس سے ایک اور معنی بھی حاصل ہوتے ہیں۔مثلاً۔خَرَجَ ثلاثی مجرد ہے۔اس کا مصدر خُرُوْج (نکلنا) فعل لازم ہے۔لیکن جب اس کو باب افعال میں لائیں تو اِخْرَاج" (نکالنا) ہوا۔یعنی لازم سے متعدی بن گیا۔اسی طرح کَذِبَ (جھوٹ بولا) ثلاثی مجرد، باب حَسِبَ یَحْسِبُ سے ہے۔لیکن جب اسے باب تَفْعِیْل میں (کَذَّبَ یُکَذِّبُ) استعمال کرتے ہیں تو اس کے معنی ''جھٹلانا ہو جاتے ہیں۔ کَسَبَ کے معنی ''حاصل کرنا'' ہے۔اور اِکْتَسَبَ (باب اِفْتِعَال) کے معنی کوشش سے حاصل کرنا'' ہو جائیں گے۔بعض اوقات اسم جامد کو مأخذ قرار دے کر اس سے فعل بناتے ہیں۔ اور اس سے مأخذ کے معانی کے علاوہ دوسرے معنی پیدا ہوتے ہیں۔ثلاثی مزید فیہ کے ابواب بھی مختلف خاصیتیں رکھتے ہیں۔یعنی ایک ہی باب سے آنے والے افعال

کہیں تعدیہ (متعدی بنانا) کہیں مبالغہ کہیں اشتراک کے، کہیں طلب کرنے کے، کہیں تصنع (بناوٹ) کے، کہیں تدریج (آہستہ آہستہ کرنا) کے اور کہیں "متعدی بہ یک مفعول" کو دوسرے باب میں لاکر "متعدی بہ دو مفعول" بنا لیتے ہیں۔

(۱) وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ بِمَا كَانُوْ يَكْذِبُوْن. (كَذِبَ. يَكْذِبُ).

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا. (كَذَّبَ. يُكَذِّبُ). باب تَفْعِيْل"۔

(۲) وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا. (اَظْلَمَ . يُظْلِمُ). باب اِفْعَال"

وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ. (ظَلَمَ . يَظْلِمُ)

(۳) وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَاءً . (اَنْزَلَ . يُنْزِلُ) باب اِفْعَال"

تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ (تَنَزَّلَ. يَتَنَزَّلُ) باب تَفَعُّل"

وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا

(نَزَّلَ . يُنَزِّلُ تھوڑا تھوڑا اتارنا) باب تَفْعِيْل"

(۴) وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ. (خَرَجَ . يَخْرُجُ)

فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ (اَخْرَجَ. يُخْرِجُ) باب اِفْعَال"

(۵) اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ (عَلِمَ . يَعْلَمُ)

لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا (عَلَّمَ . يُعَلِّمُ) . باب تَفْعِيْل.

يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ (عَلَّمَ . يُعَلِّمُ). باب تَفْعِيْل.

(۶) فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ (اَخَذَ. يَاْخُذُ) ثلاثی مجرد. نَصَرَ . يَنْصُرُ

اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ (اِتَّخَذَ . يَتَّخِذُ . بنا لینا)

باب اِفْتِعَال"

(۷) فَمَنْ تَبِعَ هُدَایَ فَلاَ خَوْفٌ عَلَیْھِم (تَبِعَ . یَتْبَعُ) ثلاثی مجرد۔
وَ اتَّبَعُوْا مَاتَتْلُو الشَّیٰطِیْنُ (اِتَّبَعَ . یَتَّبِعُ). باب اِفْتِعَالٌ.

(۸) فَاذْکُرُوْنِیْۤ اَذْکُرْکُمْ (ذَکَرَ . یَذْکُرُ)
یَوْمَئِذٍ یَّتَذَکَّرُ الْاِنْسَانُ (تَذَکَّرَ . یَتَذَکَّرُ) باب تَفَعُّلْ
فَذَکِّرْ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَکِّر (ذَکَّرَ . یُذَکِّرُ) باب تَفْعِیْل

(۹) یَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ (غَفَرَ . یَغْفِرُ) باب فَعَلَ یَفْعِلُ.
فَاسْتَغْفِرُوْا لِذُنُوْبِھِمْ . (اِسْتَغْفَرَ. یَسْتَغْفِرُ) باب اِسْتِفْعَال

(۱۰) وَلا تَقْتُلُوْا اَنْفُسَکُمْ (قَتَلَ . یَقْتُلُ)
فَلَمْ یُقَاتِلُوْکُمْ (پس تم سے نہ لڑیں)(قَاتَلَ . یُقَاتِلُ) باب مُفَاعَلَۃٌ

درس ۲۹۔تصرفات

الفاظ کی تبدیلیوں کا بیان

بعض اوقات الفاظ میں حروفِ علت، ہمزہ یا ایک جنس کے دو حرف آنے سے ثقل پیدا ہو جاتا ہے اس کو دور کرنے کے لیے چند قاعدے مقرر ہیں:۔

(۱) حرف سے حرکت کا دور کرنا۔ جیسے یَقْوُلُ سے یَقُوْلُ اور یَدْعُوُ سے یَدْعُوْ بنایا گیا

(۲) دو ساکن آئیں تو ایک کو حرکت دی جائے۔ جیسے قُلْ اَحَقُّ کو قُلِ الْحَقُّ بنایا گیا۔

(۳) حرف یا حرکت کو گرا دیا جائے۔ جیسے یُوْعِدُ سے یَعِدُ بنایا گیا۔

(۴) دو ہمزوں کے درمیان الف بڑھا دیا جائے۔ جیسے ءَاَنت کو ءاٰنت بنایا گیا۔

(۵) ایک حرف کو دوسرے حرف سے یا ایک حرکت کو دوسری حرکت سے بدل

دینا۔ جیسے قَوَلَ سے قَالَ اور تَلَقُّو" سے تَلَقِّ بنایا گیا۔

(۶) دو ہم جنس حرفوں کو ایک دوسرے میں مدغم کر دینا۔ جیسے فَرَرَ کو فَرَّ بنا دیا گیا۔

(۷) ایک حرف کو دوسرے سے آگے پیچھے کر دینا۔ جیسے اَیِسَ سے یَئِسَ بنالیا گیا

ثقل کو دور کرنے کے یہ قاعدے "تصرفاتِ لفظی" ہیں۔ اگر وہ کسی معتل یعنی ایسے کلمے میں ہوں جس میں حرفِ علت ہو تو ایسے تصرف کو اعلال کہتے ہیں۔ جیسے وَعَدَ۔ قَالَ۔ لَیْل" (معتل ہیں)۔ اور اگر مہموز یعنی ہمزہ والے کلمے میں ہو۔ تو ایسے تصرف کو تخفیف کہتے ہیں۔ جیسے اَمَرَ۔ اِبِل" ۔ اگر یہ تصرف ایسے کلمے میں ہو جس میں دو حرف ایک جنس کے ہوں تو اسے اِدْغَام کہتے ہیں۔ جیسے مَدَّ۔ سَبَبَّ وغیرہ۔

معتل کی تین قسمیں ہیں:۔ (۱) مثال۔ جس میں ف کلمہ حرفِ علت ہو جیسے وَعَدَ۔ وَرْد"۔ وغیرہ۔

(۲) اَجْوَف ۔ جس میں عین کلمہ حرفِ علّت ہو جیسے قَالَ۔ لَیْل" وغیرہ۔

(۳) ناقص ۔ جس میں لام کلمہ حرفِ علّت ہو جیسے دَعَا۔ یَدْعُوْا۔ ظِبْیٌ" وغیرہ۔

اگر کلمے میں دو حرفِ علّت ہوں تو اسے لَفِیْف کہتے ہیں۔ اگر فرق سے یہ دو حرفِ علّت ہوں تو اسے لَفِیْفِ مَفْرُوْق کہتے ہیں جیسے وَلِیَ۔ وَحْی" وغیرہ۔ اور اگر یہ دو حرفِ علّت، فرق سے نہ ہوں بلکہ ملے ہوئے ہوں تو اسے لَفِیْفِ مَقْرُوْن کہتے ہیں۔ جیسے طُوی۔ شَوی وغیرہ۔

اس طرح ان کی سات قسمیں ہوئیں:۔ (۱) صحیح (۲) مہموز (۳) مثال (۴) اجوف (۵) ناقص (۶) لطیف (۷) مضاعف

مثال کی گردان میں جو تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں ان کے قاعدے یہ ہیں:۔

(۱) جو واو، علامتِ مضارع مفتوح اور کسرۂ عین کے درمیان واقع ہو وہ حذف ہو جاتا ہے۔ جیسے یَعِدُ جو اصل میں یَوْعِدُ تھا۔

(۲) جو مصدر مثالِ واوی سے فَعْل" کے وزن پر ہو اور اس کے مضارع سے واو گر چکا ہو اس واو کو مصدر سے حذف کر دیتے ہیں۔ اور اس کے بجائے آخر میں ۃ بڑھاتے ہیں جیسے عِدَۃ" کہ اصل میں وَعْد" تھا۔

(۳) جو واو ساکن ہو اور اس سے پہلے زیر ہو تو وہ واو، یٓ سے بدل جاتا ہے۔ جیسے مِوْزَان" تھا، تو مِیْزَان" (اسم آلہ) بن گیا۔ اور اِوْجَلْ" تھا، تو اِیْجَلْ (صیغۂ امر بن گیا)۔

(۴) جو یٓ ساکن ہو اور اس سے پہلے ضمّہ ہو، تو وہ واوٓ سے بدل جاتی ہے۔ جیسے مُیْقِن" سے مُوْقِن" (اسم فاعل) بن گیا اور یُیْسِر" سے یُوْسِر" (مضارع) بن لیا

(۵) واوٓ یا یٓ جو باب افتعال کے فٓ کلمہ میں واقع ہوں اور ہمزہ کی جگہ نہ ہوں تو ان کو تٓ سے بدلتے ہیں اور تٓ کو تٓ میں اِدغام کرتے ہیں۔ جیسے:۔

اِتَّقَدَ۔ اِتَّسَرَ۔ جو اصل میں اِوْتَقَدَ۔ اِیْتَسَرَ تھا۔

ثلاثی مجرد کے پانچ بابوں میں مثال واوٓی اور چار بابوں میں مثالِ یائی آتی ہے جو صرفِ صغیر میں اس طرح ہو گی۔

باب ضَرَبَ يَضْرِبُ سے اَلْوَعْدُ (وعدہ کرنا)	فَتَحَ يَفْتَحُ سے اَلْوَهْبُ (بخشا)	سَمِعَ يَسْمَعُ سے اَلْوَجَلُ (ڈرنا)	كَرُمَ يَكْرُمُ سے اَلْوَسْمُ (حسین ہونا)	حَسِبَ يَحْسِبُ سے اَلْوَرَمُ (سوجنا)
(۱) وَعَدَ	وَهَبَ	وَجِلَ	وَسُمَ	وَرِمَ
(۲) يَعِدُ	يَهَبُ	يُوْجَلُ	يُوْسُمُ	يَرِمُ
(۳) عِدَةٌ	هِبَةٌ	وَجْلاً	وَسَامَةً	وَرْمًا
(۴) وَاعِدٌ	وَاهِبٌ	وَاجِلٌ	وَسِيْمٌ	وَارِمٌ
(۵) وُعِدَ	وُهِبَ	وُجِلَ	×	×
(۶) يُوْعَدُ	يُوْهَبُ	يُوجَلُ	×	×
(۷) مَوْعُوْدٌ	مَوْهُوْبٌ	مَوْجُوْلٌ	×	×
(۸) عِدْ	هَبْ	اِيْجَلْ	اُوْسُمْ	رِمْ
(۹) لاَ تَعِدْ	لاَ تَهَبْ	لاَتَوْجَلْ	لاَ تُوْسُمْ	لاَتَرِمْ
(۱۰) مَوْعِدٌ	مَوْهِبٌ	مَوْجِلٌ	مَوْسِمٌ	مَوْرِمٌ
(۱۱) اَوْعَدُ	اَوْهَبُ	اَوْجَلُ	اَوْسَمُ	اَوْرَمُ

مثال یائی:۔

بابِ ضَرَبَ یَضْرِبُ سے اَلْیُسْرُ (آسان ہونا)	فَتَحَ یَفْتَحُ سے اَلْیَنْعُ (میوے کا پکنا)	سَمِعَ یَسْمَعُ سے اَلْیُتْمُ (یتیم ہونا)	کَرُمَ یَکْرُمُ سے اَلْیَقْظُ (جاگنا)
یَسَرَ	یَنَعَ	یَتِمَ	یَقُظَ
یَیْسَرُ	یَیْنَعُ	یَیْتَمُ	یَیْقُظُ
یُسْراً	یَنْعاً	یُتْماً	یَقْظاً
یاسِرٌ	یَانِعٌ	یَتِیمٌ	یَقِظٌ
اِیْسِرْ	اِیْنَعْ	اِیْتُمْ	اُوْقُظْ
لاَ تَیْسِرْ	لَا تَیْنَعْ	لاَ تَیْتُمْ	لاَ تَیْقُظْ
مَیْسِرٌ	مَیْنَعٌ	مَیْتِمٌ	مَیْقِظٌ
اَیْسَرُ	اَیْنَعُ	اَیْتَمُ	اَیْقَظُ

درس ۳۰ ۔ مزید فیہ ابواب کی تبدیلیاں

باب اِفْعَال اور اِسْتِفْعَال کے مصدر کا فا کلمہ اگر واو ہو تو وہ (مثال کی گردان کا قاعدہ نمبر ۳ کے مطابق) "ی" ہو جاتا ہے۔ جیسے اَوْقَدَ۔ اِیْقَادًا ۔ اور اِسْتَوْقَدَ۔ اِسْتِیْقَادًا ۔مثال اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ (انھوں نے لڑائی کے لیے آگ جلائی)۔

اَجْوَفْ کا بیان۔اجوف واوی ذیل کے ابواب سے آتا ہے۔

(۱) نَصَرَ . یَنْصُرُ سے - جیسے قَالَ . یَقُوْلُ

(۲) سَمِعَ . یَسْمَعُ سے - جیسے خَافَ . یَخَافُ

احوفِ یائی ذیل کے ابواب سے آتے ہیں:۔

(۱) ضَرَبَ . یَضْرِبُ سے ۔ جیسے بَاعَ۔یَبِیْعُ (بیچنا)

(۲) سَمِعَ . یَسْمَعُ سے ۔ جیسے نَالَ یَنَالُ (پانا)

(۳) نَصَرَ . یَنْصُرُ سے ۔ جیسے بَارَ یَبُوْرُ (ہلاک کرنا)

قَالَ ۔ بَاعَ ۔ خَافَ اصل میں قَوَلَ ۔ بَیَعَ ۔ خَوِفَ تھا۔(واو۔ی) متحرک ماقبل اس کا مفتوح الف سے بدل گئے۔

یَقُوْلُ ۔ یَبِیْعُ ۔ یَخَافُ ۔ اصل میں یَقْوُلُ ۔ یَبْیِعُ ۔ یَخْوَفُ تھا۔ (و۔ی) متحرک ماقبل اس کا حرف صحیح ساکن ۔حرکت (و۔ی) کی ماقبل کو دی گئی تو یَقُوْلُ ۔ یَبِیْعُ ہوگیا۔

قَائِل" ۔ بَائِع" ۔ خَائِف" ۔اصل میں قَاوِل" ۔ بَایِع" ۔ خَاوِف" تھا۔(و . ی) مکسور بعد الف زائد کے واقع ہوکر ہمزہ سے بدل گئی اور قَـــائِـل" ۔

خَائِف" ہوگیا۔

يُقَالُ ۔ يُبَاعُ۔ يُخَافُ اصل میں يُقْوَلُ ۔ يُبْيَعُ ۔ يُخْوَفُ تھا۔
(و۔ی) متحرک ماقبل اس کا حرف صحیح ساکن حرکت و، ی کی ماقبل کو دی اور واو، ی کو الف سے بدل دیا۔ يُقَالُ ۔ يُبَاعُ۔ يُخَافُ ہوگیا۔

قِيْلَ ۔بِيْعَ۔ خِيْفَ۔اصل میں قُوِلَ. بُيِعَ. خُوِفَ تھا۔ کسرہ جو و،ی پر دشوار تھا۔ ماقبل کی حرکت دور کر کے ماقبل کو دیا۔ قِوْلَ. بِيْعَ۔ خِوْفَ ہوگیا۔ پھر قِوْلَ اور خِوْفَ میں وٓ ساکن ماقبل مکسور ثقیل تھا اس لیے وٓ کو یٓ سے بدل دیا۔ بِيْعَ اپنی حالت پر رہ گیا۔

بحثیتِ اجوف

باب اِفْعَال اور اِسْتِفْعَال کے ماضی معروف اور مضارع مجہول اور اسم مفعول کی تعلیل مثل يُقَالُ اور يُبَاعُ کے ہے۔

ماضی مجہول اور مضارع معروف اور اسم فاعل کی تعلیل پوری ہوئی کہ کسرہ و،ی پر ثقیل تھا ماقبل کو دیا۔ لیکن پھر واوی میں یہ قاعدہ "مِيْزَان" ی ہوگیا۔ جیسے اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرًا لْمُحْسِنِيْنَ (اللہ محسنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا)۔
(مصدر اَلْاِضَاعَة")

باب اِسْتِفْعَال سے اجوف واوی اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ (ہم تجھی سے مدد چاہتے ہیں)۔ مصدر اَلْاِسْتِعَانَةُ ۔ باب اِسْتِفْعَال اجوف واوی نَسْتَعِيْنُ دراصل نَسْتَعْوِنُ تھا۔ ی متحرک ماقبل اس کا حرف صحیح ساکن حرکت یٓ کی ماقبل کو دی

نَسْتَعِیْنُ ہوگیا۔

یُضِیْعُ دراصل یُضْیِعُ تھا۔ ی متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن حرکت ی کی ماقبل کو دی تو یہ یُضِیْعُ ہوگیا۔

ناقص واوی، مجرد کے چار بابوں سے آتی ہے:۔

(۱) نَصَرَ یَنْصُرُ سے۔ جیسے دَعَا۔ یَدْعُوْ (اَلدُّعَا ۔ بلانا)۔ مثال قَالَتْ اِنَّ اَبِیْ یَدْعُوکَ (قصص)۔ (کہا کہ تحقیق میرا باپ تجھ کو بلاتا ہے)۔

(۲) سَمِعَ یَسْمَعُ سے۔ جیسے رَضِیَ. یَرْضیٰ (اَلرِّضْوَان ۔ خوشنود ہونا)۔ مثال رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ وَرَضُوْا عَنْہُ (راضی ہوگیا اللہ ان سے اور وہ راضی ہوگئے اللہ سے)۔

(۳) فَتَحَ یَفْتَحُ سے۔ جیسے مَحَا. یَمْحٰی. (اَلْمَحْوُ۔ مٹانا)

(۴) کَرُمَ یَکْرُمُ سے۔ جیسے رَخُوَ۔ یَرْخُوْ (اَلرِّخْوَۃُ ۔ سست ہونا، ناقص یائی، مجرّد کے ابوابِ ذیل سے آتا ہے)۔

(۱) ضَرَبَ .یَضْرِبُ سے جیسے رَمٰی ۔ یَرْمِی (اَلرَّمْیُ = تیراندازی کرنا۔ پھینکنا)۔ وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ (اور نہیں پھینکا تو نے جب کہ تو نے پھینکا)۔

(۲) فَتَحَ یَفْتَحُ سے جیسے سَعٰی ۔ یَسْعٰی (اَلسَّعْیُ=کوشش کرنا)۔ وَسَعٰی فِیْ خَرَابِھَا (اور کوشش کی ان کے خراب کرنے میں)

(۳) سَمِعَ. یَسْمَعُ سے جیسے خَشِیَ . یَخْشیٰ (اَلْخَشْیَۃُ ۔ ڈرنا) اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰہَ مِنْ عِبَادِہِ الْعُلَمَآءُ (اس کے بندوں میں سے صرف علماء اللہ سے ڈرتے ہیں)۔

تَعْلِیْلِ وَاوِی:۔ دَعَا۔ یَدْعُوْ دراصل دَعَوَ۔ یَدْ عُوُ تھے ماضی میں وٓ متحرک بعد فتحہ کے الفٓ ہو گیا۔ دَعَا ہوا۔ اور یَدْعُوُ مضارع کے واوٓ پر ضمہ حرفِ ماقبل کے ضمہ کے ماتحت دشوار تھا اس لیے حذف کیا گیا یَدْعُوْ ہو گیا۔

تَعْلِیْلِ یائی :۔ رَمیٰ۔ یَرْمِیْ کی تعلیل دَعَا۔ یَدْعُوْ کے مطابق ہوگی۔ اور سَعٰی ۔ یَسْعٰی کو بھی اسی طرح قیاس کیا جائے۔ خَشِیَ اپنی اصل پر ہے۔ یَخْشٰی کی تعلیل مثل دَعیٰ اور رَمٰی کے ہے۔

لفیف مجرّد کی تعلیل:

لفیف مجرّد کے فٓ کلمے کی تعلیل وَعَدَ یَعِدُ کی طرح ہے۔ لٓمٓ کلمے کی تعلیل رَمٰی یَرْمِیْ ورَضِیَ یَرْضٰی کی طرح ہے۔

لفیف مقرون کے عینٓ کلمے میں تعلیل بالکل نہیں ہے۔ اس کی گردان رَضِیَ یَرْضٰی کی طرح ہے۔ جیسے وَقِنَا رَبَّنَا عَذَابَ النَّارِ (اے خدا ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا)۔

مصدر اَلْوِقَایَةُ سے۔ وَقٰی ۔ یَقِیْ میں قٓ صیغۂ امر ہے جو وَعَدَ یَعِدُ کی تعلیل پر ہے۔ جیسے یَوْمَ نَطْوِی السَّمَاءَ (جس دن لپیٹ لیں گے آسمان)۔

مصدر اَلطَّیُّ سے مثال لفیف مقرون کی ہے۔ اس کی تعلیل رَمٰی یَرْمِیْ کی مثل ہے۔ اس کے عین کلمے میں تعلیل نہیں ہوتی۔

لفیف کے ابواب کی مزید تعلیلیں

بابِ افعال سے اِغْنَاء" اصل میں اِغْنَای" تھا جو وَ ،یَ آخر کلمہ میں بعد الف زائد کے واقع ہو تو وہ ہمزہ سے بدل جاتی ہیں۔

اِلَّآ اَنْ اَغْنَاهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ (مگر غنی کیا ان کو اللہ اور اس کے رسول ؐ نے)

بابِ تَفْعِيْل سے تَسْمِيَة" جیسے مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ (نہیں عبادت کرتے تم سوائے اس کے مگر ناموں کی جو نام دھر لیا تم نے)۔

تَسْمِيَة" دراصل تَسْمِيْو" تھا۔ بحکم قاعدہ اسے تَسْمِيّ"ہونا چاہیے تھا۔ ایک یٓ کو تخفیفاً گرا دیا اور دوسری کو فتحہ دیا۔ اور یٓ کے عوض ۃ بڑھا دی تَسْمِيَة" ہو گیا۔

مضاعف تین بابوں سے آتا ہے:

(۱) نَصَرَ. يَنْصُرُ سے جیسے عَدَّ يَعُدُّ (اَلْعَدُّ۔ گننا) اِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا (اگر خدا کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو نہ کر سکو گے)۔

(۲) ضَرَبَ . يَضْرِبُ سے جیسے فَرَّ. يَفِرُّ. (اَلْفِرَارُ۔ بھاگنا)۔

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ (جس دن بھاگے گا آدمی اپنے بھائی سے)۔

(۳) سَمِعَ . يَسْمَعُ سے۔ جیسے مَسَّ يَمَسُّ (اَلْمَسُّ۔ چھونا)۔ لَا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ (نہیں چھوتے اس کو مگر پاک لوگ)۔

عَدَّ دراصل عَدَدَ تھا۔ دال کو دال میں ادغام کیا۔ عَدَّ ہو گیا۔ يَعُدُّ دراصل يَعْدُدُ تھا۔ دو حرف متحرک ایک جنس جمع ہوئے۔ پہلے کی حرکت ماقبل کو دی اور دوسرے میں ادغام کیا۔ يَعُدُّ ہو گیا۔

باب دو اور تین کی تعلیل بھی اسی طرح ہے۔

مضاعف کے باب اِفْتِعَالَ کا ف کلمہ اگر دؔ، ذؔ ہو تو تائے افتعال دؔ سے بدل جاتی ہے۔ جیسے: وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ ۔ (اور تمہیں بتا دیتا ہوں جو تم کھا کر آؤ اور جو تم نے ذخیرہ کر رکھا ہے)۔

اگر افتعال کی ف ۔ صؔ، ضؔ، طؔ، ظؔ ہو تو تؔ، طؔ ہو جاتی ہے۔ جیسے فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ (پس جو مجبور ہو حد سے زیادتی کرنے والا نہ ہو اور نہ دوبارہ کھانے والا ہو تو اس پر کوئی گناہ نہیں)

اس میں تَدَّخِرُوْنَ مضارع کا مصدر اِدِّخَار'' جو اصل میں ۔اِذْتِخَار'' تھا۔ قاعدہ مذکورہ سے اس میں تائے افتعال دال سے بدل گئی اور دال کو دال میں ادغام کیا اِدِّخَار'' ہو گیا۔

مثال نمبر ۲ میں اُضْطُرَّ ماضی مجہول کا مصدر اِضْطِرَار'' ہے۔ جو اصل میں اِضتِرار'' تھا قاعدۂ مذکورہ سے ت ۔ ط سے بدل گئی۔اِضْطِرَار'' ہو گیا۔

مضاعف کے باب تَفَعُّلْ اور تَفَاعُلْ کے فؔ کلمے میں اگر تؔ، ثؔ، دؔ، ذؔ، زؔ، سؔ، شؔ، صؔ، ضؔ، طؔ، ظؔ آئے تو تؔ تَفَعُّل اور تَفَاعُلْ کو ف کلمے سے بدل کر اس میں ادغام کیا جاتا ہے۔ اس صورت میں امر اور ماضی کے پہلے ہمزہ وصل آئے گا۔ جیسے: فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا (نہیں گناہ اس پر کہ وہ طواف کرے ان کا)۔

مثالِ مذکورہ میں مصدر تَطَوُّف تھا۔ اس میں ط ۔ ف کلمہ پر آیا ہے۔ قاعدۂ مذکورہ سے کلمہ تؔ کو طؔ سے بدل کر اِدغام کیا۔ اور اس کے پہلے ہمزۂ وصل لایا گیا۔ اِطَّوَّفَ ۔ يَطَّوَّفُ ہو گیا۔

مہموز کے مجرّد ابواب کی تبدیلیاں

مہموز الفاء چار بابوں سے اور مہموز العین اور مہموز اللاّم تین بابوں سے آتا ہے:۔

مہموز الفاء

نَصَرَ . یَنْصُرُ سے اَلْاَکْلُ (کھانا)۔ اَکَلَ یَاْکُلُ ۔ اَلَّذِیْنَ یَاْکُلُوْنَ الرِّبٰو (جولوگ کھاتے ہیں سود)۔

سَمِعَ . یَسْمَعُ سے اَلْاَمْنُ (بےخوف ہونا) اَمِنَ ۔ یَاْمَنُ جیسے ءَاَمِنْتُمْ مَنْ فِی السَّمَآءِ (کیاتم اس سے بےخوف ہو جو آسمان پر ہے)۔

ضَرَبَ. یَضْرِبُ سے اَلْاِتْیَانُ (لانا) اَتٰی ۔ یَاْتِیْ جیسے:۔
اَیْنَمَا تَکُوْنُوا یَاْتِ بِکُمُ اللّٰہُ (تم جہاں ہو گے لائے گا اللہ تم سب کو)

مہموز العین

فَتَحَ .یَفْتَحُ سے۔اَلسُّؤَالُ (مانگنا)۔ سَاَلَ یَسْاَلُ۔جیسے:
یَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْاَھِلَّۃِ (آپ سے سوال کرتے ہیں ہلال کے متعلق)۔

سَمِعَ . یَسْمَعُ سے اَلْیَاسُ (ناامید ہونا) یَئِسَ ۔ یَیْئَسُ ۔جیسے: لاَ تَیْئَسُوْ امِنْ رَّوْحِ اللّٰہ (تم ناامید نہ ہو اللہ کی رحمت سے)۔

مہموز اللاّم

فَتَحَ .یَفْتَحُ سے اَلْقِرَاءَ ۃُ (پڑھنا) قَرَءَ . یَقْرَءُ جیسے:
اِذَا قُرِءَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْالَہٗ (جب پڑھا جائے قرآن تو سنو اس کو)۔

ضَرَبَ . یَضْرِبُ سے اَلْمَجِیُ (آنا) جَاءَ. یَجِیُ ءُ ۔ اِذَاجَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ وَالْفَتْحُ (جب آئی مدد خدا کی اور فتح)

مہموزالعین کے سَأَلَ. یَسْئَلُ میں امر سَلْ ہے۔ اس میں ہمزۂ وصل بوجہ عدمِ ضرورت ساقط ہو جائے گی۔ اور گردان یوں ہو گی:

سَلْ۔ سَلَا ۔ سَلُوْا۔ سَلِی۔ سَلَا ۔ سَلْنَ

سَلْ شروع میں ہمزہ کے بغیر اور درمیان میں ہمزہ کے ساتھ آتا ہے جیسے:

سَلْ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ (پوچھ بنی اسرائیل کو)

فَسْئَلُوْا اَھْلَ الذِّکْرِ (پوچھ اہل ذکر سے)

اسی طرح مُرْ کا حکم ہے۔ یعنی شروع کلام میں بغیر ہمزہ اور درج کلام میں ہمزہ کے ساتھ۔ جیسے: مُرُوْا صِبْیَا نَکُمْ بِالصَّلٰوۃِ (حکم کرو اپنے بچوں کو نماز کا)۔ وَأْمُرْ اَھْلَکَ بِالصَّلٰوۃِ (حکم دے اپنی اہل کو نماز کا)

درس ۳۱ ۔ جمع مکسّر

جمع مکسّر کے بہت اوزان ہیں۔ چند مشہور اوزان جو قرآن پاک میں آتے ہیں، یہ ہیں:

(۱) اَفْعَالٌ

عُنُقٌ	(گردن)	اَعْنَاقٌ	وَتَدٌ	(میخ)	اَوْتَادٌ
عَدُوٌّ	(دشمن)	اَعْدَآءٌ	وَثَنٌ	(بت)	اَوْثَانٌ
عِنَبٌ	(انگور)	اَعْنَابٌ	وَلَدٌ	(بیٹا)	اَوْلَادٌ
بَابٌ	(دروازہ)	اَبْوَابٌ	طِفْلٌ	(لڑکا)	اَطْفَالٌ

بِکْر“ (کنواری لڑکی) اَبْکَار“ وَقْت“ (وقت) اَوْقَات“

بَصَر“ (آنکھ) اَبْصَار“ عَمَل“ (کام) اَعْمَال“

صَاحِب“ (دوست) اَصْحَاب“ اَلْف“ (ہزار) اٰلَاف“

(۲) فُعُوْل“

شَاہِد“ (گواہ) شُھُوْد“ جُنْد“ (لشکر) جُنُوْد“

قَلْب“ (دل) قُلُوْب“ جِلْد“ (چمڑا) جُلُوْد“

صَدْر“ (سینہ) صُدُوْر“ شَعْب“ (قبیلہ) شُعُوْب“

مَلِک“ (بادشاہ) مُلُوْک“ بُرْج“ (برج) بُرُوْج“

ذَنْب“ (گناہ) ذُنُوْب“ ظَھْر“ (پیٹھ) ظُھُوْر“

(۳) فِعَال“

رَجُل“ (مرد) رِجَال“ رُمْح“ (تیر) رِمَاح“

جَبَل“ (پہاڑ) جِبَال“ عَبْد“ (بندہ) عِبَاد“

کَرِیْم“ (سخی) کِرَام“ عَظْم“ (ہڈی) عِظَام“

حَسَن“ (خوبصورت))حِسَان“ ثَوْب“ (کپڑا) ثِیَاب“

(۴) فُعُل“

کِتَاب“ (کتاب) کُتُب“ صَحِیْفَۃ“ (کتاب) صُحُف“

سَبِیْل“ (راستہ) سُبُل“ مَدِیْنَۃ“ (شہر) مُدُن“

سَرِیْر“ (تخت) سُرُر“ عِمَاد“ (ستون) عُمُد“

(۵) اَفْعُل"

شَهْر" (مہینہ) اَشْهُر" بَحْر" (سمندر) اَبْحُر".
بِحَار".
بُحُوْر"

رِجْل" (پاؤں) اَرْجُل" عَيْن" (آنکھ) اَعْيُن"

(۶) فُعَّال"

جَاهِل" (بیوقوف) جُهَّال" كَافِر" (کافر) كُفَّار"

(۷) فُعَلاَء"

شَرِيْف" (شریف) شُرَفَاء" ضَعِيْف" (کمزور) ضُعَفَاء"

شَاعِر" (شاعر) شُعَرَاء" شَرِيْك" (ساتھی) شُرَكَاء"

عَالِم" (عالم) عُلَمَاء" فَقِيْر" (مسکین) فُقَرَاء"

(۸) اَفْعِلَة"

طَعَام" (کھانا) اَطْعِمَة" وَادٍ" (وادی) اَوْدِيَة"

فُؤَاد" (دل) اَفْئِدَة" ذَلِيْل" (خوار) اَذِلَّة"

اِمَام" (امام) اَئِمَّة" عَزِيْز" (پیارا۔غالب) اَعِزَّة"

(۹) فَوَاعِل"

صَوْمَعَة" (گرجا۔ خانقاہ) صَوَامِع" حَادِثَة" (حادثہ) حَوَادِث"

(۱۰) اَفْعِلاَء"

غَنِيّ" (دولت مند) اَغْنِيَاء" وَلِيّ" (دوست مقرب) اَوْلِيَاءُ

(۱۱) فُعْلَانٌ

فَارِسٌ	(سوار)	فُرْسَانٌ	
وَلِيْدٌ	(لڑکا)	وِلْدَانٌ	

(۱۲) فَعَالِلُ

کَوْکَبٌ	(ستارہ)	کَوَاکِبُ
دِرْهَمٌ	(درم)	دَرَاهِمُ

(۱۳) فَعَالِيْلُ

سُلْطَانٌ	(بادشاہ)	سَلَاطِيْنُ
قِنْدِيْلٌ	(لیمپ)	قَنَادِيْلُ

(نوٹ):

بعض اسموں کی جمع مختلف وزنوں پر آتی ہے۔ مثلاً اِبْنٌ کی جمع بُنُوْنٌ اور اَبْنَاءٌ۔ نَهْرٌ کی اَنْهَارٌ اور اَنْهُرٌ۔ اَخٌ کی، اِخْوَةٌ اور اِخْوَانٌ۔ بَحْرٌ کی بُحُوْرٌ، اَبْحُرٌ، بِحَارٌ۔ بَيْتٌ کی اَبْيَاتٌ (اشعار) بُيُوتٌ (گھر)

درس ۳۲ ۔ اسمِ عدد

	عدد	مذکر کے لیے	مؤنث کے لیے
ایک	۱	وَاحِدٌ۔ اَحَدٌ	واحِدَةٌ۔ اِحْدیٰ
دو	۲	اِثْنَانِ	اِثْنَتَانِ
تین	۳	ثَلَاثَةٌ	ثَـلَاثٌ
چار	۴	اَرْبَعَةٌ	اَرْبَعُ
پانچ	۵	خَمْسَةٌ	خَمْسٌ
چھ	۶	سِتَّةٌ	سِتٌّ

سات	۷	سَبْعَةٌ	سَبْعٌ
آٹھ	۸	ثَمَانِيَةٌ	ثَمَانٌ
نو	۹	تِسْعَةٌ	تِسْعٌ
دس	۱۰	عَشَرَةٌ	عَشْرٌ
گیارہ	۱۱	اَحَدَ عَشَرَ	اِحْدٰى عَشَرَةَ
بارہ	۱۲	اِثْنَا عَشَرَ	اِثْنَتَا عَشَرَةَ
تیرہ	۱۳	ثَلاَثَةَ عَشَرَ	ثَلاَثَ عَشَرَةَ
چودہ	۱۴	اَرْبَعَةَ عَشَرَ	اَرْبَعَ عَشَرَةَ
پندرہ	۱۵	خَمْسَةَ عَشَرَ	خَمْسَ عَشَرَةَ
سولہ	۱۶	سِتَّةَ عَشَرَ	سِتَّ عَشَرَةَ
سترہ	۱۷	سَبْعَةَ عَشَرَ	سَبْعَ عَشَرَةَ
اٹھارہ	۱۸	ثَمَانِيَةَ عَشَرَ	ثَمَانِيَ عَشَرَةَ
انیس	۱۹	تِسْعَةَ عَشَرَ	تِسْعَ عَشَرَةَ
بیس	۲۰	عِشْرُوْنَ	عِشْرُونَ
اکیس	۲۱	اَحَدٌ وَّعِشْرُوْنَ	اِحْدٰى وَعِشْرُونَ
بائیس	۲۲	اِثْنَانِ وَعِشْرُوْنَ	اِثْنَتَانِ وَعِشْرُوْنَ
تیس	۳۰	ثَلاَثُوْنَ	ثَلاَثُوْنَ
چالیس	۴۰	اَرْبَعُوْنَ	اَرْبَعُوْنَ
پچاس	۵۰	خَمْسُوْنَ	خَمْسُوْنَ

ساٹھ	۶۰	سِتُّوْنَ	سِتُّوْنَ
ستر	۷۰	سَبْعُوْنَ	سَبْعُوْنَ
اسی	۸۰	ثَمَانُوْنَ	ثَمَانُوْنَ
نوے	۹۰	تِسْعُوْنَ	تِسْعُوْنَ
سو	۱۰۰	مِئَة"۔ مِائَة"	مِئَة"۔ مِائَة"

(نوٹ)

دوسو کے لیے مِئَتَانِ۔ تین سو کے لیے ثَلاثَ مِئَةٍ۔ چار سو کے لیے اَرْبَعَ مِائَةٍ۔

اعداد ترتیبی:

مذکر	مؤنث
اَلْاَوَّلُ	اَلْاُوْلٰی
اَلثَّانِیُ	اَلثَّانِیَةُ
اَلثَّالِثُ	اَلثَّالِثَةُ
اَلرَّابِعُ	اَلرَّابِعَةُ
اَلْخَامِسُ	اَلْخَامِسَةُ
اَلسَّادِسُ	اَلسَّادِسَةُ
اَلسَّابِعُ	اَلسَّابِعَةُ
اَلثَّامِنُ	اَلثَّامِنَةُ
اَلتَّاسِعُ	اَلتَّا سِعَةُ
اَلْعَاشِرُ	اَلْعَاشِرَةُ

نِصُف "(آدھا)۔ ثُلُث "(تیسرا حصہ)۔ رُبُع "(چوتھا حصہ)۔ خُمُس "
(پانچواں حصہ)۔ سُدُس "(چھٹا حصہ)۔سُبُع "(ساتواں حصہ)۔
ثُمُن "(آٹھواں حصہ)۔ تُسُع "(نواں حصہ)۔عُشُر "(دسواں حصہ)

درس ۳۳۔ حروف کی قسمیں

حروف کی دو قسمیں ہیں۔(۱) عاملہ۔ جو کسی جملے یا کلمے کے اعراب کو تبدیل کر دیتے ہیں۔(۲) غیر عاملہ، جو کوئی تبدیلی نہیں کرتے۔

حروفِ عاملہ:

(۱) حروفِ جار۔ یہ اسم میں جرّ یا کسرہ دیتے ہیں:
ب (ساتھ)۔ت (قسم)۔ک (مثل)۔ل (لیے)
واو (قسم) مُذْ یا مُنْذُ (سے)۔خَلَا (سواء)۔ رُبَّ (اکثر)
حَاشَا (سوائے)۔مِنْ (سے)۔ عَدَا (سواء)۔فِیْ (میں)
عَنْ (سے۔ عَلٰی (پر)۔ حَتّٰی (تک) ۔ اِلٰی (طرف) = (۱۷)

(۲) حروف مشبہ بہ فعل۔ یہ جملے میں آنے سے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں۔
اِنَّ ۔ اَنَّ ۔ کَاَنَّ۔ لَیْتَ۔ لٰکِنَّ۔ لَعَلَّ =(۶)

(۳) حروفِ ندا۔ یہ پکارنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں:
یَا ۔ اَیَا ۔ ھَیَا (بعید کے لیے)۔اَی۔ ھمزہ (قریب کے لیے)۔
جس اسم کو پکارا جائے (منادیٰ) اس پر ضمہ آتا ہے۔ اور اگر وہ مضاف ہو تو اس پر نصب آتا ہے۔

(۴) حروفِ شرط:۔ اِنْ. لَوْ. لَوْلاَ. لَمَّا۔ یہ کسی جملے میں آ کر شرط کے معنی پیدا کر دیتے ہیں۔

(۵) حروف نواصبِ مضارع۔ یہ مضارع میں داخل ہو کر اس کو نصب (زبر) دیتے ہیں

اَنْ . لَنْ . کَیْ . اِذَنْ.

(۶) حروفِ جوازمِ مضارع۔ یہ مضارع میں جزم دیتے ہیں:

اِنْ ۔ لَمْ . لَمَّا۔ لام امر۔ لائے نہی

(۷) حروف نفی:۔ مـــا ۔ لا۔ جب جملے میں آتے ہیں تو اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔

حروفِ غیر عاملہ:

(۱) حروف عطف:۔ وَ (اور)۔ فَ (پس)۔ ثُـمَّ (پھر) حتـیّٰ (یہاں تک)۔ اَوْ (یا)۔ اِمَّا (یا)۔ اَمْ (یا)۔ بَل (بلکہ) لاکِن (لیکن)

(۲) حروف تنبیہ:۔ اَلا (خبردار۔ تحقیق)۔ اَمَا (خبردار) هَا (وہ دیکھو)

(۳) حروفِ ایجاب:۔ نَـعَمْ (ہاں)۔ بَـلٰی (ہاں کیوں نہیں)۔ اَی (قسم کے ساتھ آتا ہے)

(۴) حروفِ تفسیر:۔ اَیْ (یعنی)۔ اَنْ (کہ)

(۵) حروفِ ردع:۔ کَلاَّ (ہرگز نہیں)

(۶) حروفِ تخصیص وتوبیخ:۔ هَلاَّ (کیوں نہ)۔ لَوْلاَ (اگر نہ) لَوْمَا (کیوں نہ)

(۷) حروفِ استفہام:۔ ہمزہ (کیا) هَلْ (کیا؟) مَنْ (کون؟) مَا (کیا؟)۔

مَاذَا (کیا؟)۔ اَیُّ (کونسا؟) مَتٰی (کب؟)۔ اَیَّانَ (کب؟)
اَنّٰی (کہاں سے؟ کیسے؟)۔ اَیْنَ (کدھر؟ کہاں؟)

قرآنِ پاک میں چند کثیر الاستعمال کلمے یہ ہیں

اَیْنَ (کدھر؟)۔ اَیْنَمَا (جہاں کہیں)۔ اَیَّانَ (کب؟)۔ اَیُّ (کس۔کون؟)۔ حَیْثُ. حَیْثُمَا (جہاں سے)۔ دُوْنَ (اس طرف۔بغیر۔نیچے) عِنْدَ (پاس، قریب۔ساتھ) فَوْقَ (اوپر)۔ قَبْلُ (پہلے)۔ قِبَلَ (طرف)۔ کَیْفَ (کیونکر کیسے، کس طرح، جس طرح)۔ مَتٰی (کب؟)۔ ھُنَا (یہاں)۔ ھَاھُنَا (تاکید کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ یہیں)۔ ھُنَاکَ اور ھُنَالِکَ (وہاں)۔ لَعَلَّ (شاید)۔ لَیْتَ (کاش)۔ نَعَمْ (ہاں)۔ بَلٰی (ہاں۔نفی کے اثبات کے لیے استعمال ہوتا ہے) بَلْ (بلکہ) ثُمَّ (پھر)۔ ثَمَّ (اُس طرح)۔ کَلَّا (حرفِ تنبیہ۔جھڑکنے کے لیے آتا ہے اور کبھی حَقًّا کے معنی میں آتا ہے)۔ یَا. اَیُّھَا (اے)۔ نِعْمَ (اچھا)۔ نِعِمَّا (بہت اچھا)۔ بِئْسَ۔ (برا)۔ سَآءَ (برا)۔ قَدْ (ماضی سے پہلے حرفِ تاکید ہے)۔ عَسٰی (امید، امکان۔ ماضی شکیہ کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے)۔ کَاَنَّ (گویا)۔ کَمَا (جیسے)۔ حِیْنَ (بوقت)۔ بَیْنَ (درمیان)۔ لَیْسَ (نہ ہونا)۔ ماضی میں اس طرح آتا ہے:۔ لَیْسَ . لَیْسَا. لَیْسُوْا. لَیْسَتْ. لَیْسَتَا. لَسْنَ . لَسْتَ. لَسْتُمَا. لَسْتُمْ. لَسْتِ. لَسْتُمَا. لَسْتُنَّ. لَسْتُ. لَسْنَا). کَ (مانند) کُلَّمَا (جب۔جس وقت)۔ لِمَ (کیوں؟)۔ تَ (قسم کے لیے)۔

وہ مصادر جو قرآنِ کریم میں استعمال ہوئے ہیں

باب نَصَرَ يَنْصُرُ (صحيح)

مصدر	معنی مصدر	ماضی	مضارع	اسم فاعل	امر	نہی
اَلنَّصْرُ	مدد کرنا	نَصَرَ	يَنْصُرُ	نَاصِرٌ	اُنْصُرْ	لَا تَنْصُرْ
اَلْخُرُوْجُ	نکلنا	خَرَجَ	يَخْرُجُ	خَارِجٌ	اُخْرُجْ	لَاتَخْرُجْ
اَلدُّخُوْلُ	داخل ہونا	دَخَلَ	يَدْخُلُ	دَاخِلٌ	اُدْخُلْ	لَاتَدْخُلْ
اَلْقُعُوْدُ	بیٹھنا	قَعَدَ	يَقْعُدُ	قَاعِدٌ	اُقْعُدْ	لَا تَقْعُدْ
اَلطَّلَبُ	طلب کرنا	طَلَبَ	يَطْلُبُ	طَالِبٌ	اُطْلُبْ	لَاتَطْلُبْ
اَلْهَرَبُ	بھاگنا	هَرَبَ	يَهْرُبُ	هَارِبٌ	اُهْرُبْ	لَا تَهْرُبْ
اَلْحَرْثُ	کھیتی کرنا	حَرَثَ	يَحْرُثُ	حَارِثٌ	اُحْرُثْ	لَاتَحْرُثْ
اَلسَّتْرُ	چھپانا	سَتَرَ	يَسْتُرُ	سَاتِرٌ	اُسْتُرْ	لَاتَسْتُرْ
اَلْمَطْرُ	مینہ برسنا	مَطَرَ	يَمْطُرُ	مَاطِرٌ	اُمْطُرْ	لَاتَمْطُرْ
اَلسُّكُوْتُ	چپ رہنا	سَكَتَ	يَسْكُتُ	سَاكِتٌ	اُسْكُتْ	لَاتَسْكُتْ
اَلْخُلُوْدُ	ہمیشہ رہنا	خَلَدَ	يَخْلُدُ	خَالِدٌ	اُخْلُدْ	لَاتَخْلُدْ
اَللَّمْسُ	چھونا	لَمَسَ	يَلْمُسُ	لَامِسٌ	اُلْمُسْ	لَا تَلْمُسْ
اَلسُّقُوْطُ	گر پڑنا	سَقَطَ	يَسْقُطُ	سَاقِطٌ	اُسْقُطْ	لَاتَسْقُطْ
اَلْبُلُوْغُ	پہنچنا	بَلَغَ	يَبْلُغُ	بَالِغٌ	اُبْلُغْ	لَا تَبْلُغْ
اَلْخَلْطُ	ملانا	خَلَطَ	يَخْلُطُ	خَالِطٌ	اُخْلُطْ	لَاتَخْلُطْ

اَلرُّقُوْدُ	سونا	رَقَدَ	يَرْقُدُ	رَاقِدٌ	اُرْقُدْ	لَاتَرْقُدْ
اَلنَّفْخُ	پھونکنا	نَفَخَ	يَنْفُخُ	نَافِخٌ	اُنْفُخْ	لَاتَنْفُخْ
اَلتَّرْكُ	چھوڑنا	تَرَكَ	يَتْرُكُ	تَارِكٌ	اُتْرُكْ	لَاتَتْرُكْ
اَلنَّقْضُ	توڑنا	نَقَضَ	يَنْقُضُ	نَاقِضٌ	اُنْقُضْ	لَاتَنْقُضْ
اَلْمَكْثُ	ٹھہرنا. دیر کرنا	مَكَثَ	يَمْكُثُ	مَاكِثٌ	اُمْكُثْ	لَاتَمْكُثْ
اَلنَّشْرُ	پھیلانا	نَشَرَ	يَنْشُرُ	نَاشِرٌ	اُنْشُرْ	لَا تَنْشُرْ
اَلْقُنُوْتُ	فرمانبرداری کرنا	قَنَتَ	يَقْنُتُ	قَانِتٌ	اُقْنُتْ	لَاتَقْنُتْ
اَلرَّكْضُ	ٹھوکر لگانا	رَكَضَ	يَرْكُضُ	رَاكِضٌ	اُرْكُضْ	لَاتَرْكُضْ
اَلنَّقْصُ	کم کرنا	نَقَصَ	يَنْقُصُ	نَاقِصٌ	اُنْقُصْ	لَا تَنْقُصْ

باب نَصَرَ يَنْصُرُ (مضاعف)

اَلرَّدُّ	لوٹانا	رَدَّ	يَرُدُّ	رَادٌّ	رُدَّ	لَاتَرُدَّ
اَلسَّدُّ	بند کرنا	سَدَّ	يَسُدُّ	سَادٌّ	سُدَّ	لَاتَسُدَّ
اَلْمَدُّ	کھینچنا	مَدَّ	يَمُدُّ	مَادٌّ	مُدَّ	لَاتَمُدَّ
اَلشَّدُّ	باندھنا	شَدَّ	يَشُدُّ	شَادٌّ	شُدَّ	لَاتَشُدَّ
اَلْجَرُّ	کھینچنا۔ گھسیٹنا	جَرَّ	يَجُرُّ	جَارٌّ	جُرَّ	لَاتَجُرَّ
اَلْمُرُوْرُ	گزرنا	مَرَّ	يَمُرُّ	مَارٌّ	مُرَّ	لَاتَمُرَّ
اَلصَّبُّ	ڈالنا	صَبَّ	يَصُبُّ	صَابٌّ	صُبَّ	لَاتَصُبَّ
اَلشَّمُّ	سونگھنا	شَمَّ	يَشُمُّ	شَامٌّ	شُمَّ	لَاتَشُمَّ

اَلْكَفُّ	روکنا	كَفَّ	يَكُفُّ	كَافٌّ	كُفَّ	لَاتَكُفَّ
اَلْعَدُّ	شمار کرنا	عَدَّ	يَعُدُّ	عَادٌّ	عُدَّ	لَاتَعُدَّ
اَللَّفُّ	لپیٹنا	لَفَّ	يَلُفُّ	لَافٌّ	لُفَّ	لَاتَلُفَّ
اَلسَّبُّ	گالی دینا	سَبَّ	يَسُبُّ	سَابٌّ	سُبَّ	لَاتَسُبَّ
اَلدَّقُّ	کوٹنا	دَقَّ	يَدُقُّ	دَاقٌّ	دُقَّ	لَاتَدُقَّ

باب نَصَرَ يَنْصُرُ (اجوف)

اَلْعَوْدُ	لوٹنا	عَادَ	يَعُوْدُ	عَائِدٌ	عُدْ	لَاتَعُدْ
اَلطَّوَافُ	گرد پھرنا	طَافَ	يَطُوْفُ	طَائِفٌ	طُفْ	لَاتَطُفْ
اَلذَّوْقُ	چکھنا	ذَاقَ	يَذُوْقُ	ذَائِقٌ	ذُقْ	لَاتَذُقْ
اَلْقَوْلُ	کہنا	قَالَ	يَقُوْلُ	قَائِلٌ	قُلْ	لَا تَقُلْ
اَلْبَوْلُ	پیشاب کرنا	بَالَ	يَبُوْلُ	بَائِلٌ	بُلْ	لَاتَبُلْ
اَلدَّوَامُ	ہمیشہ رہنا	دَامَ	يَدُوْمُ	دَائِمٌ	دُمْ	لَاتَدُمْ
اَلصَّوْمُ	روزہ رکھنا	صَامَ	يَصُوْمُ	صَائِمٌ	صُمْ	لَا تَصُمْ
اَلْقِيَامُ	کھڑا ہونا	قَامَ	يَقُوْمُ	قَائِمٌ	قُمْ	لَاتَقُمْ
اَلْفَوْزُ	کامیاب ہونا	فَازَ	يَفُوْزُ	فَائِزٌ	فُزْ	لَا تَفُزْ
اَلْعَوْذُ	پناہ مانگنا	عَاذَ	يَعُوْذُ	عَائِذٌ	عُذْ	لَاتَعُذْ
اَلْكَوْنُ	ہونا	كَانَ	يَكُوْنُ	كَائِنٌ	كُنْ	لَاتَكُنْ

اَلسَّوْقُ	ہانکنا	سَاقَ	يَسُوْقُ	سَائِقٌ	سُقْ	لَاتَسُقْ
اَلتَّوبَةُ	رجوع کرنا	تَابَ	يَتُوبُ	تَائِبٌ	تُبْ	لَاتَتُبْ
اَلذَّوْبُ	پگھلنا	ذَابَ	يَذُوْبُ	ذَائِبٌ	ذُبْ	لَاتَذُبْ

باب نَصَرَ يَنْصُرُ (ناقص)

اَلدُّعَاءُ اَلدَّعْوَةُ	بلانا	دَعَا	يَدْعُوْ	دَاعٍ	اُدْعُ	لَاتَدْعُ
اَلرَّجَاءَ	امید رکھنا	رَجَا	يَرْجُوْ	رَاجٍ	اُرْجُ	لَاتَرْجُ
اَلنَّجَاةُ	رہا ہونا	نَجَا	يَنْجُوْ	نَاجٍ	اُنْجُ	لَاتَنْجُ
اَلْبُدُوُّ	ظاہر ہونا	بَدَا	يَبْدُوْ	بَادٍ	اُبْدُ	لَاتَبْدُ
اَلْعَدْوُ	دوڑنا	عَدَا	يَعْدُوْ	عَادٍ	اُعْدُ	لَاتَعْدُ
اَلْعَفْوُ	معاف کرنا	عَفَا	يَعْفُوْ	عَافٍ	اُعْفُ	لَاتَعْفُ
اَلتِّلَاوَةُ	پڑھنا	تَلَا	يَتْلُوْ	تَالٍ	اُتْلُ	لَاتَتْلُ
اَلْخُلُوُّ	خالی ہونا	خَلَا	يَخْلُوْ	خَالٍ	اُخْلُ	لَاتَخْلُ

باب نَصَرَ يَنْصُرُ (مہموز)

اَلْاَخْذُ	لینا۔ پکڑنا	اَخَذَ	يَاْخُذُ	اٰخِذٌ	خُذْ	لَاتَاْخُذْ
اَلْاَمْرُ	حکم کرنا	اَمَرَ	يَاْمُرُ	اٰمِرٌ	مُرْ	لَاتَاْمُرْ
اَلْاَكْلُ	کھانا	اَكَلَ	يَاْكُلُ	اٰكِلٌ	كُلْ	لَاتَاْكُلْ

باب ضَرَبَ يَضْرِبُ (صحیح)

اَلضَّرْبُ	مارنا	ضَرَبَ	يَضْرِبُ	ضَارِب"	اِضْرِبْ	لَاتَضْرِبْ
اَلْغَلْبُ	غلبہ کرنا	غَلَبَ	يَغْلِبُ	غَالِب"	اِغْلِبْ	لَاتَغْلِبْ
اَلْكِذْبُ	جھوٹ بولنا	كَذَبَ	يَكْذِبُ	كَاذِب"	اِكْذِبْ	لَاتَكْذِبْ
اَلْكَسْبُ	کمانا	كَسَبَ	يَكْسِبُ	كَاسِب"	اِكْسِبْ	لَاتَكْسِبْ
اَلْقَصْدُ	ارادہ کرنا	قَصَدَ	يَقْصِدُ	قَاصِد"	اِقْصِدْ	لَاتَقْصِدْ
اَلْمَغْفِرَةُ	بخشنا	غَفَرَ	يَغْفِرُ	غَافِر"	اِغْفِرْ	لَاتَغْفِرْ
اَلْكَسْرُ	توڑنا	كَسَرَ	يَكْسِرُ	كَاسِر"	اِكْسِرْ	لَاتَكْسِرْ
اَلْجُلُوْسُ	بیٹھنا	جَلَسَ	يَجْلِسُ	جَالِس"	اِجْلِسْ	لَاتَجْلِسْ
اَلصَّبْرُ	رکنا۔صبر کرنا	صَبَرَ	يَصْبِرُ	صَابِر"	اِصْبِرْ	لَاتَصْبِرْ
اَلرُّجُوْعُ	لوٹنا	رَجَعَ	يَرْجِعُ	رَاجِع"	اِرْجِعْ	لَاتَرْجِعْ
اَلْمَعْرِفَةُ	پہچاننا	عَرَفَ	يَعْرِفُ	عَارِف"	اِعْرِفْ	لَاتَعْرِفْ
اَلْكَشْفُ	کھولنا	كَشَفَ	يَكْشِفُ	كَاشِف"	اِكْشِفْ	لَاتَكْشِفْ
اَلْعَصْرُ	نچوڑنا	عَصَرَ	يَعْصِرُ	عَاصِر"	اِعْصِرْ	لَاتَعْصِرْ
اَلْغَزْلُ	کاتنا	غَزَلَ	يَغْزِلُ	غَازِل"	اِغْزِلْ	لَاتَغْزِلْ
اَلْحَلْقُ	مونڈنا	حَلَقَ	يَحْلِقُ	حَالِق"	اِحْلِقْ	لَاتَحْلِقْ
اَلْخَرْقُ	پھاڑنا	خَرَقَ	يَخْرِقُ	خَارِق"	اِخْرِقْ	لَاتَخْرِقْ

اَلسَّرْقَةُ	چرانا	سَرَقَ	يَسْرِقُ	سَارِقٌ	اِسْرِقْ	لَاتَسْرِقْ
اَلْهَلَاكُ	تباہ ہوجانا۔ مرجانا	هَلَكَ	يَهْلِكُ	هَالِكٌ	اِهْلِكْ	لَاتَهْلِكْ
اَلْحَمْلُ	اٹھانا	حَمَلَ	يَحْمِلُ	حَامِلٌ	اِحْمِلْ	لَاتَحْمِلْ
اَلْعَدْلُ	انصاف کرنا	عَدَلَ	يَعْدِلُ	عَادِلٌ	اِعْدِلْ	لَاتَعْدِلْ
اَلنُّزُوْلُ	اترنا	نَزَلَ	يَنْزِلُ	نَازِلٌ	اِنْزِلْ	لَاتَنْزِلْ
اَلْغَسْلُ	دھونا	غَسَلَ	يَغْسِلُ	غَاسِلٌ	اِغْسِلْ	لَاتَغْسِلْ

باب ضَرَبَ يَضْرِبُ (مضاعف)

اَلْحُبُّ	دوست رکھنا	حَبَّ	يَحِبُّ	حَابٌّ	حِبَّ	لَاتَحِبَّ
اَلْفِرَارُ	بھاگنا	فَرَّ	يَفِرُّ	فَارٌّ	فِرَّ	لَاتَفِرَّ
اَلضَّلَالُ	گمراہ ہونا	ضَلَّ	يَضِلُّ	ضَالٌّ	ضِلَّ	لَاتَضِلَّ
اَلْقِلَّةُ	کم ہونا	قَلَّ	يَقِلُّ	قَالٌّ	قِلَّ	لَاتَقِلَّ
اَلتَّمَامُ	پورا ہونا	تَمَّ	يَتِمُّ	تَامٌّ	تِمَّ	لَاتَتِمَّ
اَلزَّلَّةُ	پھسلنا	زَلَّ	يَزِلُّ	زَالٌّ	زِلَّ	لَاتَزِلَّ

باب ضَرَبَ يَضْرِبُ (مثال)

اَلْوَزْنُ	تولنا	وَزَنَ	يَزِنُ	وَازِنٌ	زِنْ	لَاتَزِنْ
اَلْوِجْدَانُ	پانا	وَجَدَ	يَجِدُ	وَاجِدٌ	جِدْ	لَاتَجِدْ
اَلْوِلَادَةُ	جننا	وَلَدَ	يَلِدُ	وَالِدٌ	لِدْ	لَاتَلِدْ

اَلْوَعْدُ	وعدہ کرنا	وَعَدَ	يَعِدُ	وَاعِدٌ	عِدْ	لَاتَعِدْ
اَلْوَعْظُ	نصیحت کرنا	وَعَظَ	يَعِظُ	وَاعِظٌ	عِظْ	لَاتَعِظْ
اَلْوَصْلُ	ملنا	وَصَلَ	يَصِلُ	وَاصِلٌ	صِلْ	لَاتَصِلْ

باب ضَرَبَ يَضْرِبُ (لفیف مفروق)

اَلْوَفَاءُ	پورا کرنا	وَفٰی	يَفِیْ	وَافٍ	فِ	لَاتَفِ
اَلْوَقَايَةُ	بچانا۔نگاہ رکھنا	وَقٰی	يَقِیْ	وَاقٍ	قِ	لَاتَقِ

باب ضَرَبَ يَضْرِبُ (اجوف)

اَلزِّيَادَةُ	زیادہ کرنا	زَادَ	يَزِيْدُ	زَائِدٌ	زِدْ	لَاتَزِدْ
اَلغيبُ	غائب ہونا چھپ جانا	غَابَ	يَغِيْبُ	غَائِبٌ	غِبْ	لَاتَغِبْ
اَلطَّيَرَانُ	اڑنا	طَارَ	يَطِيْرُ	طَائِرٌ	طِرْ	لَاتَطِرْ
اَلْعَيْشُ	جینا	عَاشَ	يَعِيْشُ	عَائِشٌ	عِشْ	لَاتَعِشْ
اَلْبَيْعُ	بیچنا	بَاعَ	يَبِيْعُ	بَائِعٌ	بِعْ	لَاتَبِعْ

باب ضَرَبَ يَضْرِبُ (ناقص)

اَلْغَلْیُ	جوش مارنا	غَلٰی	يَغْلِیْ	غَالٍ	اِغْلِ	لَاتَغْلِ
اَلْهِدَايَةُ	راہ دکھانا	هَدٰی	يَهْدِیْ	هَادٍ	اِهْدِ	لَاتَهْدِ
اَلْجَزَاءُ	بدلہ دینا	جَزٰی	يَجْزِیْ	جَازٍ	اِجْزِ	لَاتَجْزِ
اَلْمَشْیُ	چلنا	مَشٰی	يَمْشِیْ	مَاشٍ	اِمْشِ	لَاتَمْشِ

اَلْمُضِیُّ	گزرنا	مضٰی	یَمْضِیْ	مَاضٍ	اِمْضِ	لَاتَمْضِ
اَلْبُکَاءُ	رونا	بَکٰی	یَبْکِیْ	بَاکٍ	اِبْکِ	لَاتَبْکِ
اَلدِّرَایَۃُ	جاننا	دَرٰی	یَدْرِیْ	دَارٍ	اِدْرِ	لَاتَدْرِ
اَلْاِتْیَانُ	آنا	اَتٰی	یَاْتِیْ	اٰتٍ	اِیْتِ	لَاتَاْتِ
اَلرَّمْیُ	پھینکنا	رَمٰی	یَرْمِیْ	رَامٍ	اِرْمِ	لَاتَرْمِ
اَلْکِفَایَۃُ	کافی ہونا	کَفٰی	یَکْفِیْ	کَافٍ	اِکْفِ	لَاتَکْفِ
اَلطَّیُّ	لپیٹنا	طَوٰی	یَطْوِیْ	طَاوٍ	اِطْوِ	لَاتَطْوِ

باب سَمِعَ یَسْمَعُ (صحیح)

اَلسَّمْعُ	سننا	سَمِعَ	یَسْمَعُ	سَامِعٌ	اِسْمَعْ	لَاتَسْمَعْ
اَلشُّرْبُ	پینا	شَرِبَ	یَشْرَبُ	شَارِبٌ	اِشْرَبْ	لَاتَشْرَبْ
اَللَّبْثُ	ٹھہرنا	لَبِثَ	یَلْبَثُ	لَابِثٌ	اِلْبَثْ	لَاتَلْبَثْ
اَلْحَمْدُ	تعریف کرنا	حَمِدَ	یَحْمَدُ	حَامِدٌ	اِحْمَدْ	لَاتَحْمَدْ
اَلسَّعَادَۃُ	نیک بخت ہونا	سَعِدَ	یَسْعَدُ	سَعِیْدٌ	اِسْعَدْ	لَاتَسْعَدْ
اَلشَّہَادَۃُ	گواہی دینا	شَہِدَ	یَشْہَدُ	شَاہِدٌ	اِشْہَدْ	لَاتَشْہَدْ
اَللُّبْسُ	پہننا	لَبِسَ	یَلْبَسُ	لَابِسٌ	اِلْبَسْ	لَاتَلْبَسْ
اَلْعَطْشُ	پیاسا ہونا	عَطِشَ	یَعْطَشُ	عَاطِشٌ	اِعْطَشْ	لَاتَعْطَشْ
اَلْحِفْظُ	نگاہ رکھنا	حَفِظَ	یَحْفَظُ	حَافِظٌ	اِحْفَظْ	لَاتَحْفَظْ

اَلضِّحْکُ	ہنسنا	ضَحِکَ	یَضْحَکُ	ضَاحِکٌ	اِضْحَکْ	لَاتَضْحَکْ
اَلْجَهْلُ	نہ جاننا	جَهِلَ	یَجْهَلُ	جَاهِلٌ	اِجْهَلْ	لَاتَجْهَلْ
اَلْعِلْمُ	جاننا	عَلِمَ	یَعْلَمُ	عَالِمٌ	اِعْلَمْ	لَاتَعْلَمْ
اَلْفَهْمُ	سمجھنا	فَهِمَ	یَفْهَمُ	فَاهِمٌ	اِفْهَمْ	لَاتَفْهَمْ
اَلْقُدُوْمُ	آنا	قَدِمَ	یَقْدَمُ	قَادِمٌ	اِقْدَمْ	لَاتَقْدَمْ
اَللُّحُوْقُ	لاحق ہونا	لَحِقَ	یَلْحَقُ	لَاحِقٌ	اِلْحَقْ	لَاتَلْحَقْ
اَلرُّکُوْبُ	سوار ہونا	رَکِبَ	یَرْکَبُ	رَاکِبٌ	اِرْکَبْ	لَاتَرْکَبْ

باب سَمِعَ یَسْمَعُ (مضاعف)

اَلْوُدُّ	دوست رکھنا	وَدَّ	یَوَدُّ	وَادٌّ	وَدَّ	لَاتَوَدَّ

باب سَمِعَ یَسْمَعُ (معتل)

اَلْوَجْلُ	ڈرنا	وَجِلَ	یَوْجَلُ	وَاجِلٌ	اِیْجَلْ	لَاتَوْجَلْ
اَلْوَجْعُ	دردمند ہونا	وَجِعَ	یَوْجَعُ	وَاجِعٌ	اِیْجَعْ	لَاتَوْجَعْ
اَلْخَوْفُ	ڈرنا	خَافَ	یَخَافُ	خَائِفٌ	خَفْ	لَاتَخَفْ
اَلنَّوْمُ	سونا	نَامَ	یَنَامُ	نَائِمٌ	نَمْ	لَاتَنَمْ
اَلنِّسْیَانُ	بھولنا	نَسِیَ	یَنْسٰی	نَاسٍ	اِنْسَ	لَاتَنْسَ
اَلْخَشْیَةُ	ڈرنا	خَشِیَ	یَخْشٰی	خَاشٍ	اِخْشَ	لَاتَخْشَ
اَلرِّضْوَانُ	راضی ہونا	رَضِیَ	یَرْضٰی	رَاضٍ	اِرْضَ	لَاتَرْضَ
اَلْخِفَاءُ	پوشیدہ ہونا	خَفِیَ	یَخْفٰی	خَافٍ	اِخْفَ	لَاتَخْفَ

اَلْعَیُّ	تھکنا۔عاجز ہونا	عَیِیَ	یَعْیَ	عَایٍ	اِعْیَ	لَا تَعْیَ
اَلْبَقَاءُ	باقی رہنا	بَقِیَ	یَبْقیٰ	بَاقٍ	اِبْقَ	لَاتَبْقَ
اَللِّقَاءُ	ملاقات کرنا	لَقِیَ	یَلْقِیٰ	لَاقٍ	اِلْقَ	لَاتَلْقَ

باب فَتَحَ یَفْتَحُ (صحیح)

اَلْفَتْحُ	کھولنا	فَتَحَ	یَفْتَحُ	فَاتِحٌ	اِفْتَحْ	لَاتَفْتَحْ
اَلذَّهَابُ	جانا	ذَهَبَ	یَذْهَبُ	ذَاهِبٌ	اِذْهَبْ	لَاتَذْهَبْ
اَلْجَرْحُ	زخمی کرنا	جَرَحَ	یَجْرَحُ	جارِحٌ	اِجْرَحْ	لَاتَجْرَحْ
اَلْمَدْحُ	تعریف کرنا	مَدَحَ	یَمْدَحُ	مَادِحٌ	اِمْدَحْ	لَاتَمْدَحْ
اَلرَّفْعُ	اٹھانا	رَفَعَ	یَرْفَعُ	رَافِعٌ	اِرْفَعْ	لَاتَرْفَعْ
اَلدَّفْعُ	دور کرنا دھکے دینا	دَفَعَ	یَدْفَعُ	دَافِعٌ	اِدْفَعْ	لَاتَدْفَعْ
اَلزَّرْعُ	کھیتی کرنا	زَرَعَ	یَزْرَعُ	زَارِعٌ	اِزْرَعْ	لَاتَزْرَعْ
اَلْقَطْعُ	کاٹنا	قَطَعَ	یَقْطَعُ	قَاطِعٌ	اِقْطَعْ	لَاتَقْطَعْ
اَلْمَنْعُ	روکنا	مَنَعَ	یَمْنَعُ	مَانِعٌ	اِمْنَعْ	لَا تَمْنَعْ
اَلْجَعْلُ	کرنا۔بنانا	جَعَلَ	یَجْعَلُ	جَاعِلٌ	اِجْعَلْ	لَاتَجْعَلْ
اَلْخَلْعُ	نکالنا۔خلعت دینا	خَلَعَ	یَخْلَعُ	خَالِعٌ	اِخْلَعْ	لَاتَخْلَعْ

باب فَتَحَ يَفْتَحُ (معتل ومهموز)

اَلْهِبَةُ	دینا، بخش دینا	وَهَبَ	يَهَبُ	وَاهِبٌ	هَبْ	لَاتَهَبْ
اَلْوَضْعُ	رکھنا	وَضَعَ	يَضَعُ	وَاضِعٌ	ضَعْ	لَاتَضَعْ
اَلْوُقُوْعُ	گرنا	وَقَعَ	يَقَعُ	وَاقِعٌ	قَعْ	لَاتَقَعْ
اَلرِّعَايَةُ	نگاہ رکھنا	رَعٰی	يَرْعٰی	رَاعٍ	اِرْعَ	لَاتَرْعَ
اَلسَّعْیُ	دوڑنا، کوشش کرنا	سَعٰی	يَسْعٰی	سَاعٍ	اِسْعَ	لَاتَسْعَ
اَلسُّؤَالُ	پوچھنا	سَأَلَ	يَسْأَلُ	سَائِلٌ	اِسْئَلْ	لَا تَسْئَلْ
اَلرُّؤيَةُ	دیکھنا	رَاٰی	يَرٰی	رَاءٍ	رَ	لَاتَرَ
اَلْمَشِيْئَةُ	چاہنا	شَاءَ	يَشَاءُ	شَاءٍ	شَأْ	لَاتَشَأْ
اَلْقِرَاءَةُ	پڑھنا	قَرَأَ	يَقْرَأُ	قَارِیٌ	اِقْرَأْ	لَاتَقْرَأْ

باب کَرُمَ یَکْرُمُ (صحیح)

اَلْكَرَامَةُ	بزرگ ہونا	كَرُمَ	يَكْرُمُ	كَرِيْمٌ	اُكْرُمْ	لَاتَكْرُمْ
اَلْقُرْبُ	نزدیک ہونا	قَرُبَ	يَقْرُبُ	قَرِيْبٌ	اُقْرُبْ	لَاتَقْرُبْ
اَلْبُعْدُ	دور ہونا	بَعُدَ	يَبْعُدُ	بَعِيْدٌ	اُبْعُدْ	لَاتَبْعُدْ
اَلْبَصَارَةُ	بینا ہونا	بَصُرَ	يَبْصُرُ	بَصِيْرٌ	اُبْصُرْ	لَاتَبْصُرْ
اَلْكَثْرَةُ	زیادہ ہونا	كَثُرَ	يَكْثُرُ	كَثِيْرٌ	اُكْثُرْ	لَاتَكْثُرْ
اَلصُّعُوْبَةُ	مشکل ہونا	صَعُبَ	يَصْعُبُ	صَعِيْبٌ	اُصْعُبْ	لَاتَصْعُبْ

اَلشَّرَافَةُ	بزرگ ہونا	شَرُفَ	يَشْرُفُ	شَرِيْفٌ	اُشْرُفْ	لَاتَشْرُفْ
اَلْعَظْمَةُ	بزرگ ہونا	عَظُمَ	يَعْظُمُ	عَظِيْمٌ	اُعْظُمْ	لَاتَعْظُمْ

باب حَسِبَ يَحْسِبُ (صحیح ومُعْتَلْ)

اَلْحُسْبَانُ	گمان کرنا	حَسِبَ	يَحْسِبُ	حَاسِبٌ	اِحْسِبْ	لَاتَحْسِبْ
اَلنَّعْمَةُ وَالنُّعُوْمَةُ	خوش عیش ہونا نازک ہونا	نَعِمَ	يَنْعِمُ	نَاعِمٌ	اِنْعَمْ	لَاتَنْعَمْ
اَلْوَلِيُ	نزدیک ہونا	وَلِيَ	يَلِيْ	وَالٍ	لِ	لَاتَلِ
اَلْوَرَاثَةُ	وارث ہونا	وَرِثَ	يَرِثُ	وَارِثٌ	رِثْ	لَاتَرِثْ
اَلْيَأْسُ	ناامید ہونا	يَئِسَ	يَيْئِسُ	يَائِسٌ	ئِسْ	لَاتَئِسْ

باب اِفْتِعَال (صحیح)

اَلْاِجْتِنَابُ	پرہیز کرنا	اِجْتَنَبَ	يَجْتَنِبُ	مُجْتَنِبٌ	اِجْتَنِبْ	لَاتَجْتَنِبْ
اَلْاِقْتِرَابُ	نزدیک ہونا	اِقْتَرَبَ	يَقْتَرِبُ	مُقْتَرِبٌ	اِقْتَرِبْ	لَاتَقْتَرِبْ
اَلْاِغْتِسَالُ	نہانا	اِغْتَسَلَ	يَغْتَسِلُ	مُغْتَسِلٌ	اِغْتَسِلْ	لَاتَغْتَسِلْ
اَلْاِكْتِسَابُ	کمانا	اِكْتَسَبَ	يَكْتَسِبُ	مُكْتَسِبٌ	اِكْتَسِبْ	لَاتَكْتَسِبْ
اَلْاِلْتِهَابُ	بھڑکنا	اِلْتَهَبَ	يَلْتَهِبُ	مُلْتَهِبٌ	اِلْتَهِبْ	لَاتَلْتَهِبْ
اَلْاِنْتِخَابُ	چھانٹنا	اِنْتَخَبَ	يَنْتَخِبُ	مُنْتَخِبٌ	اِنْتَخِبْ	لَاتَنْتَخِبْ
اَلْاِعْتِمَادُ	بھروسہ رکھنا	اِعْتَمَدَ	يَعْتَمِدُ	مُعْتَمِدٌ	اِعْتَمِدْ	لَاتَعْتَمِدْ

أَلْاِسْتِتَارُ	چھپنا	اِسْتَتَرَ	يَسْتَتِرُ	مُسْتَتِرٌ	اِسْتَتِرْ	لَاتَسْتَتِرْ
أَلْاِقْتِبَاسُ	چھانٹنا۔ نور حاصل کرنا	اِقْتَبَسَ	يَقْتَبِسُ	مُقْتَبِسٌ	اِقْتَبِسْ	لَاتَقْتَبِسْ
أَلْاِلْتِمَاسُ	ڈھونڈنا	اِلْتَمَسَ	يَلْتَمِسُ	مُلْتَمِسٌ	اِلْتَمِسْ	لَاتَلْتَمِسْ
أَلْاِخْتِلَاطُ	ملنا	اِخْتَلَطَ	يَخْتَلِطُ	مُخْتَلِطٌ	اِخْتَلِطْ	لَاتَخْتَلِطْ
أَلْاِسْتِمَاعُ	سننا	اِسْتَمَعَ	يَسْتَمِعُ	مُسْتَمِعٌ	اِسْتَمِعْ	لَاتَسْتَمِعْ
أَلْاِنْتِفَاعُ	نفع اٹھانا	اِنْتَفَعَ	يَنْتَفِعُ	مُنْتَفِعٌ	اِنْتَفِعْ	لَا تَنْتَفِعْ
أَلْاِحْتِمَالُ	اٹھانا	اِحْتَمَلَ	يَحْتَمِلُ	مُحْتَمِلٌ	اِحْتَمِلْ	لَاتَحْتَمِلْ
أَلْاِشْتِغَالُ	مشغول ہونا	اِشْتَغَلَ	يَشْتَغِلُ	مُشْتَغِلٌ	اِشْتَغِلْ	لَاتَشْتَغِلْ

باب اِفْتِعَال (مضاعف)

أَلْاِشْتِدَادُ	سخت ہونا	اِشْتَدَّ	يَشْتَدُّ	مُشْتَدٌّ	اِشْتَدِدْ	لَاتَشْتَدِدْ

باب اِفْتِعَال (مُعْتَل)

أَلْاِتِّخَاذُ	بنانا۔ پکڑنا	اِتَّخَذَ	يَتَّخِذُ	مُتَّخِذٌ	اِتَّخِذْ	لَاتَتَّخِذْ
أَلْاِزْدِيَادُ	زیادہ ہونا	اِزْدَادَ	يَزْدَادُ	مُزْدَادٌ	اِزْدَدْ	لَاتَزْدَدْ
أَلْاِخْتِيَارُ	پسند کرنا	اِخْتَارَ	يَخْتَارُ	مُخْتَارٌ	اِخْتَرْ	لَاتَخْتَرْ
أَلْاِمْتِيَازُ	جدا ہونا	اِمْتَازَ	يَمْتَازُ	مُمْتَازٌ	اِمْتَزْ	لَاتَمْتَزْ
أَلْاِهْتِدَاءُ	راہ پانا	اِهْتَدٰی	يَهْتَدِیْ	مُهْتَدٍ	اِهْتَدِ	لَاتَهْتَدِ
أَلْاِدِّعَاءُ	دعویٰ کرنا	اِدَّعٰی	يَدَّعِیْ	مُدَّعٍ	اِدَّعِ	لَاتَدَّعِ

أَلْاِبْتِغَاءُ	طلب کرنا	اِبْتَغٰی	یَبْتَغِیْ	مُبْتَغٍ	اِبْتَغِ	لَاتَبْتَغِ
أَلْاِلْتِقَاءُ	ملنا	اِلْتَقٰی	یَلْتَقِیْ	مُلْتَقٍ	اِلْتَقِ	لَاتَلْتَقِ
أَلْاِجْتِبَاءُ	قبول کرنا	اِجْتَبٰی	یَجْتَبِیْ	مُجْتَبٍ	اِجْتَبِ	لَاتَجْتَبِ
أَلْاِصْطِفَاءُ	قبول کرنا	اِصْطَفٰی	یَصْطَفِیْ	مُصْطَفٍ	اِصْطَفِ	لَاتَصْطَفِ
أَلْاِسْتِوَاءُ	برابر ہونا	اِسْتَوٰی	یَسْتَوِیْ	مُسْتَوٍ	اِسْتَوِ	لَاتَسْتَوِ
أَلْاِتِّقَاءُ	بچنا	اِتَّقٰی	یَتَّقِیْ	مُتَّقٍ	اِتَّقِ	لَا تَتَّقِ
أَلْاِرْتِضَاءُ	پسند کرنا	اِرْتَضٰی	یَرْتَضِیْ	مُرْتَضٍ	اِرْتَضِ	لَاتَرْتَضِ

باب اِسْتِفْعَال (صحیح)

أَلْاِسْتِبْشَارُ	خوش ہونا	اِسْتَبْشَرَ	یَسْتَبْشِرُ	مُسْتَبْشِرٌ	اِسْتَبْشِرْ	لَاتَسْتَبْشِرْ
أَلْاِسْتِغْفَارُ	بخشش چاہنا	اِسْتَغْفَرَ	یَسْتَغْفِرُ	مُسْتَغْفِرٌ	اِسْتَغْفِرْ	لَاتَسْتَغْفِرْ
أَلْاِسْتِخْلَافُ	خلیفہ بنانا	اِسْتَخْلَفَ	یَسْتَخْلِفُ	مُسْتَخْلِفٌ	اِسْتَخْلِفْ	لَاتَسْتَخْلِفْ
أَلْاِسْتِبْدَالُ	بدلنا	اِسْتَبْدَلَ	یَسْتَبْدِلُ	مُسْتَبْدِلٌ	اِسْتَبْدِلْ	لَاتَسْتَبْدِلْ
أَلْاِسْتِكْمَالُ	پورا کرنا	اِسْتَكْمَلَ	یَسْتَكْمِلُ	مُسْتَكْمِلٌ	اِسْتَكْمِلْ	لَاتَسْتَكْمِلْ
أَلْاِسْتِمْتَاعٌ	نفع اٹھانا	اِسْتَمْتَعَ	یَسْتَمْتِعُ	مُسْتَمْتِعٌ	اِسْتَمْتِعْ	لَاتَسْتَمْتِعْ

باب اِسْتِفْعَال (مُعتل)

أَلْاِسْتِيْذَانُ	اجازت چاہنا	اِسْتَأْذَنَ	یَسْتَأْذِنُ	مُسْتَأْذِنٌ	اِسْتَأْذِنْ	لَاتَسْتَأْذِنْ
أَلْاِسْتِجَابَةُ	قبول کرنا	اِسْتَجَابَ	یَسْتَجِیْبُ	مُسْتَجِیْبٌ	اِسْتَجِبْ	لَاتَسْتَجِبْ
أَلْاِسْتِطَاعَةُ	کرسکنا۔ طاقت رکھنا	اِسْتَطَاعَ	یَسْتَطِیْعُ	مُسْتَطِیْعٌ	اِسْتَطِعْ	لَاتَسْتَطِعْ

أَلْاِسْتِقَامَةُ	سیدھا ہونا	اِسْتَقَامَ	يَسْتَقِيْمُ	مُسْتَقِيم"	اِسْتَقِمْ	لَاتَسْتَقِمْ
أَلْاِسْتِغْنَاءُ	بے پرواہونا	اِسْتَغْنىٰ	يَسْتَغْنِىْ	مُسْتَغْنٍ	اِسْتَغْنِ	لَاتَسْتَغْنِ

باب اِنْفِعَال (صحیح)

أَلْاِنْفِطَارُ	پھٹنا	اِنْفَطَرَ	يَنْفَطِرُ	مُنْفَطِر"	اِنْفَطِرْ	لَاتَنْفَطِرْ
أَلْاِنْقِلَابُ	لوٹنا	اِنْقَلَبَ	يَنْقَلِبُ	مُنْقَلِب"	اِنْقَلِبْ	لَاتَنْقَلِبْ
أَلْاِنْطِلَاقُ	چلنا	اِنْطَلَقَ	يَنْطَلِقُ	مُنْطَلِق"	اِنْطَلِقْ	لَاتَنْطَلِقْ

باب اِنْفِعَال (مضاعف)

أَلْاِنْشِقَاقُ	پھٹنا	اِنْشَقَّ	يَنْشَقُّ	مُنْشَقّ"	اِنْشَقَّ	لَاتَنْشَقَّ

باب اِفْعِلَال (صحیح)

أَلْاِصْفِرَارُ	زرد ہونا	اِصْفَرَّ	يَصْفَرُّ	مُصْفَرّ"	اِصْفَرِرْ	لَاتَصْفَرِرْ
أَلْاِسْوِدَادُ	سیاہ ہونا	اِسْوَدَّ	يَسْوَدُّ	مُسْوَدّ"	اِسْوَدِدْ	لَاتَسْوَدِدْ
أَلْاِبْيِضَاضُ	سفید ہونا	اِبْيَضَّ	تَبْيَضُّ	مُبْيَضّ"	اِبْيَضِضْ	لَاتَبْيَضِضْ

باب اِفْعِيْلَال

أَلْاِدْهِيْمَامُ	سیاہ ہونا	اِدْهَامَّ	يَدْهَامُّ	مُدْهَامّ"	اِدْهَامِمْ	لَاتَدْهَامِمْ

باب اِفَّاعُل"

أَلْاِدَّارُكُ	پہنچنا۔پہنچانا	اِدَّارَكَ	يَدَّارَكُ	مُدَّارِك"	اِدَّارَكْ	لَاتَدَّارَكْ

باب اِفَّعَل"

اَلْاِزَّمُّلُ	کپڑا اوڑھنا	اِزَّمَّلَ	يَزَّمَّلُ	مُزَّمِّلٌ"	اِزَّمَّلْ	لَاتَزَّمَّلْ

باب اِفْعَال (صحیح)

اَلْاِكْرَامُ	عزت کرنا	اَكْرَمَ	يُكْرِمُ	مُكْرِمٌ"	اَكْرِمْ	لَاتُكْرِمْ
اَلْاِذْهَابُ	لے جانا	اَذْهَبَ	يُذْهِبُ	مُذْهِبٌ"	اَذْهِبْ	لَاتُذْهِبْ
اَلْاِنْبَاتُ	اگانا	اَنْبَتَ	يُنْبِتُ	مُنْبِتٌ"	اَنْبِتْ	لَا تُنْبِتْ
اَلْاِنْصَاتُ	چپ ہونا	اَنْصَتَ	يُنْصِتُ	مُنْصِتٌ"	اَنْصِتْ	لَاتُنْصِتْ
اَلْاِخْرَاجُ	نکالنا	اَخْرَجَ	يُخْرِجُ	مُخْرِجٌ"	اَخْرِجْ	لَاتُخْرِجْ
اَلْاِبْصَارُ	دیکھنا	اَبْصَرَ	يُبْصِرُ	مُبْصِرٌ"	اَبْصِرْ	لَاتُبْصِرْ
اَلْاِنْزَالُ	اتارنا	اَنْزَلَ	يُنْزِلُ	مُنْزِلٌ"	اَنْزِلْ	لَاتُنْزِلْ
اَلْاِنْذَارُ	ڈرانا	اَنْذَرَ	يُنْذِرُ	مُنْذِرٌ"	اَنْذِرْ	لَاتُنْذِرْ
اَلْاِبْلَاغُ	پہنچانا	اَبْلَغَ	يُبْلِغُ	مُبْلِغٌ"	اَبْلِغْ	لَاتُبْلِغْ
اَلْاِهْلَاكُ	ہلاک کرنا	اَهْلَكَ	يُهْلِكُ	مُهْلِكٌ"	اَهْلِكْ	لَاتُهْلِكْ
اَلْاِرْسَالُ	بھیجنا۔چھوڑنا	اَرْسَلَ	يُرْسِلُ	مُرْسِلٌ"	اَرْسِلْ	لَاتُرْسِلْ
اَلْاِكْمَالُ	پورا کرنا	اَكْمَلَ	يُكْمِلُ	مُكْمِلٌ"	اَكْمِلْ	لَاتُكْمِلْ
اَلْاِطْعَامُ	کھانا کھلانا	اَطْعَمَ	يُطْعِمُ	مُطْعِمٌ"	اَطْعِمْ	لَاتُطْعِمْ
اَلْاِسْلَامُ	تابعدار ہونا	اَسْلَمَ	يُسْلِمُ	مُسْلِمٌ"	اَسْلِمْ	لَاتُسْلِمْ

أَلْإِعْرَاضُ	منہ پھیرنا	اَعْرَضَ	يُعْرِضُ	مُعْرِضٌ	اَعْرِضْ	لَاتُعْرِضْ

باب اِفْعَال (مثال و اَجوف)

أَلْإِيْثَارُ	اپنے پر دوسرے کو ترجیح دینا	اٰثَرَ	يُؤْثِرُ	مُؤْثِرٌ	اٰثِرْ	لَاتُؤْثِرْ
أَلْإِجَابَةُ	جواب دینا قبول کرنا	اَجَابَ	يُجِيْبُ	مُجِيْبٌ	اَجِبْ	لَاتُجِبْ
أَلْإِصَابَةُ	ٹھیک راہ پر چلنا۔ مصیبت پہنچنا	اَصَابَ	يُصِيْبُ	مُصِيْبٌ	اَصِبْ	لَاتُصِبْ
أَلْإِمَاتَةُ	مارنا	اَمَاتَ	يُمِيْتُ	مُمِيْتٌ	اَمِتْ	لَاتُمِتْ
أَلْإِغَاثَةُ	فریاد کو پہنچنا	اَغَاثَ	يُغِيْثُ	مُغِيْثٌ	اَغِثْ	لَاتُغِثْ
أَلْإِطَاعَةُ	تابعداری کرنا	طَاعَ	يُطِيْعُ	مُطِيْعٌ	اَطِعْ	لَاتُطِعْ
أَلْإِقَامَةُ	قائم کرنا۔ مقیم ہونا	اَقَامَ	يُقِيْمُ	مُقِيْمٌ	اَقِمْ	لَاتُقِمْ

باب اِفْعَال (ناقص و مهموذ)

أَلْإِنْجَاءُ	نجات دینا	اَنْجٰى	يُنْجِيْ	مُنْجٍ	اَنْجِ	لَاتُنْجِ
أَلْإِنْسَاءُ	بھلانا	اَنْسٰى	يُنْسِيْ	مُنْسٍ	اَنْسِ	لَاتُنْسِ
أَلْإِلْقَاءُ	ڈالنا	اَلْقٰى	يُلْقِيْ	مُلْقٍ	اَلْقِ	لَاتُلْقِ
أَلْإِعْطَاءُ	دینا	اَعْطٰى	يُعْطِيْ	مُعْطٍ	اَعْطِ	لَاتُعْطِ
أَلْإِعْلَاءُ	بلند کرنا	اَعْلٰى	يُعْلِيْ	مُعْلٍ	اَعْلِ	لَاتُعْلِ

أَلْإِعْيَاءُ	عاجز کرنا۔ تھکانا	اَعْيٰى	يُعْيِىْ	مُعْيٍ	اَعْيِ	لَاتُعْيِ
أَلْإِخْفَاءُ	چھپانا	اَخْفٰى	يُخْفِىْ	مُخْفٍ	اَخْفِ	لَاتُخْفِ
أَلْإِحْيَاءُ	زندہ کرنا	اَحْيٰى	يُحْيِىْ	مُحْيٍ	اَحْيِ	لَاتُحْيِ
أَلْإِيْتَاءُ	دینا	اٰتٰى	يُؤْتِىْ	مُؤْتٍ	اٰتِ	لَاتُؤْتِ
أَلْإِيْذَاءُ	تکلیف دینا	اٰذٰى	يُؤْذِىْ	مُؤْذٍ	اٰذِ	لَاتُؤْذِ
أَلْإِنْشَاءُ	پیدا کرنا	اَنْشَاَ	يُنْشِئُ	مُنْشِئٌ	اَنْشِئْ	لَاتُنْشِئْ

باب اِفْعَال (مُضَاعِفْ)

أَلْإِتْمَامُ	پورا کرنا	اَتَمَّ	يُتِمُّ	مُتِمٌّ	اَتِمَّ	لَاتُتِمَّ
أَلْإِضْلَالُ	گمراہ کرنا	اَضَلَّ	يُضِلُّ	مُضِلٌّ	اَضِلَّ	لَاتُضِلَّ
أَلْإِحْبَابُ	دوست رکھنا	اَحَبَّ	يُحِبُّ	مُحِبٌّ	اَحِبَّ	لَاتُحِبَّ
أَلْإِسْرَارُ	چھپانا	اَسَرَّ	يُسِرُّ	مُسِرٌّ	اَسْرِرْ	لَاتُسْرِرْ
أَلْإِصْرَارُ	ہٹ کرنا	اَصَرَّ	يُصِرُّ	مُصِرٌّ	اَصِرَّ	لَاتُصِرَّ

باب تفعیل (صحیح)

اَلتَّعْذِيْبُ	عذاب دینا	عَذَّبَ	يُعَذِّبُ	مُعَذِّبٌ	عَذِّبْ	لَاتُعَذِّبْ
اَلتَّكْذِيْبُ	جھٹلانا	كَذَّبَ	يُكَذِّبُ	مُكَذِّبٌ	كَذِّبْ	لَاتُكَذِّبْ
اَلتَّصْدِيْقُ	سچا کرنا	صَدَّقَ	يُصَدِّقُ	مُصَدِّقٌ	صَدِّقْ	لَاتُصَدِّقْ
اَلتَّذْكِيْرُ	یاد دلانا	ذَكَّرَ	يُذَكِّرُ	مُذَكِّرٌ	ذَكِّرْ	لَاتُذَكِّرْ

اَلتَّطْهِيْرُ	پاک کرنا	طَهَّرَ	يُطَهِّرُ	مُطَهِّرٌ	طَهِّرْ	لَاتُطَهِّرْ
اَلتَّبْدِيْلُ	بدلنا	بَدَّلَ	يُبَدِّلُ	مُبَدِّلٌ	بَدِّلْ	لَاتُبَدِّلْ
اَلتَّعْجِيْلُ	جلدی کرنا	عَجَّلَ	يُعَجِّلُ	مُعَجِّلٌ	عَجِّلْ	لَاتُعَجِّلْ
اَلتَّحْرِيْمُ	حرام کرنا	حَرَّمَ	يُحَرِّمُ	مُحَرِّمٌ	حَرِّمْ	لَاتُحَرِّمْ
اَلتَّسْلِيْمُ	سلام کرنا سپرد کرنا	سَلَّمَ	يُسَلِّمُ	مُسَلِّمٌ	سَلِّمْ	لَاتُسَلِّمْ
اَلتَّعْلِيْمُ	سکھانا	عَلَّمَ	يُعَلِّمُ	مُعَلِّمٌ	عَلِّمْ	لَاتُعَلِّمْ
اَلتَّقْدِيْمُ	آگے کرنا	قَدَّمَ	يُقَدِّمُ	مُقَدِّمٌ	قَدِّمْ	لَاتُقَدِّمْ
اَلتَّقْسِيْمُ	بانٹنا	قَسَّمَ	يُقَسِّمُ	مُقَسِّمٌ	قَسِّمْ	لَاتُقَسِّمْ

باب تَفْعِيْل (معتل و مَهْمُوز)

اَلتَّزْيِيْنُ	زینت دینا	زَيَّنَ	يُزَيِّنُ	مُزَيِّنٌ	زَيِّنْ	لَاتُزَيِّنْ
اَلتَّسْمِيَةُ	نام رکھنا	سَمّٰى	يُسَمِّىْ	مُسَمٍّ	سَمِّ	لَاتُسَمِّ
اَلتَّزْكِيَةُ	پاک کرنا	زَكّٰى	يُزَكِّىْ	مُزَكٍّ	زَكِّ	لَاتُزَكِّ
اَلتَّصْلِيَةُ	نماز پڑھنا درود پڑھنا	صَلّٰى	يُصَلِّىْ	مُصَلٍّ	صَلِّ	لَاتُصَلِّ
اَلتَّاْذِيْنُ	اذان دینا	اَذَّنَ	يُؤَذِّنُ	مُؤَذِّنٌ	اَذِّنْ	لَاتُؤَذِّنْ
اَلتَّائِيْدُ	قوت دینا	اَيَّدَ	يُؤَيِّدُ	مُؤَيِّدٌ	اَيِّدْ	لَاتُؤَيِّدْ
اَلتَّاْسِيْسُ	بنیاد ڈالنا	اَسَّسَ	يُؤَسِّسُ	مُؤَسِّسٌ	اَسِّسْ	لَاتُؤَسِّسْ

اَلتَّالِيْفُ	جمع کرنا، لپیٹنا	اَلَّفَ	يُؤَلِّفُ	مُؤَلِّفٌ	اَلِّفْ	لَا تُؤَلِّفْ

باب مُفَاعَلَة (صحیح)

اَلْمُنَازَعَةُ	جھگڑا کرنا	نَازَعَ	يُنَازِعُ	مُنَازِعٌ	نَازِعْ	لَا تُنَازِعْ
اَلْمُبَارَكَةُ	برکت دینا	بَارَكَ	يُبَارِكُ	مُبَارِكٌ	بَارِكْ	لَا تُبَارِكْ
اَلْمُقَاتَلَةُ	آپس میں قتال کرنا	قَاتَلَ	يُقَاتِلُ	مُقَاتِلٌ	قَاتِلْ	لَا تُقَاتِلْ

باب تَفَعُّل (صحیح)

اَلتَّقَبُّلُ	قبول کرنا	تَقَبَّلَ	يَتَقَبَّلُ	مُتَقَبِّلٌ	تَقَبَّلْ	لَا تَتَقَبَّلْ
اَلتَّذَكُّرُ	یاد کرنا۔ نصیحت قبول کرنا	تَذَكَّرَ	يَتَذَكَّرُ	مُتَذَكِّرٌ	تَذَكَّرْ	لَا تَتَذَكَّرْ
اَلتَّطَهُّرُ	پاک ہونا	تَطَهَّرَ	يَتَطَهَّرُ	مُتَطَهِّرٌ	تَطَهَّرْ	لَا تَتَطَهَّرْ
اَلتَّفَكُّرُ	سوچنا	تَفَكَّرَ	يَتَفَكَّرُ	مُتَفَكِّرٌ	تَفَكَّرْ	لَا تَتَفَكَّرْ
اَلتَّجَرُّعُ	گھونٹ گھونٹ پینا	تَجَرَّعَ	يَتَجَرَّعُ	مُتَجَرِّعٌ	تَجَرَّعْ	لَا تَتَجَرَّعْ
اَلتَّفَرُّقُ	جدا جدا ہونا	تَفَرَّقَ	يَتَفَرَّقُ	مُتَفَرِّقٌ	يَفَرَّقْ	لَا تَتَفَرَّقْ
اَلتَّعَلُّمُ	سیکھنا	تَعَلَّمَ	يَتَعَلَّمُ	مُتَعَلِّمٌ	تَعَلَّمْ	لَا تَتَعَلَّمْ
اَلتَّضَرُّعُ	زاری کرنا	تَضَرَّعَ	يَتَضَرَّعُ	مُتَضَرِّعٌ	تَضَرَّعْ	لَا تَتَضَرَّعْ

باب تَفَعُّل (مُضَاعَف و مُعْتَل)

اَلتَّعَوُّذُ	پناہ مانگنا	تَعَوَّذَ	يَتَعَوَّذُ	مُتَعَوِّذٌ	تَعَوَّذْ	لَا تَتَعَوَّذْ

اَلتَّجَلِّیْ	روشن ہونا	تَجَلّیٰ	یَتَجَلّٰی	مُتَجَلٍّ	تَجَلَّ	لَاتَتَجَلَّ

باب تَفَاعُلٌ (مُعْتَل)

اَلتَّشَاوُرُ	باہم مشورہ کرنا	تَشَاوَرَ	یَتَشَاوَرُ	مُتَشَاوِرٌ	تَشَاوَرْ	لَاتَتَشَاوَرْ
اَلتَّجَافِیْ	علیحدہ ہونا	تَجَافٰی	یَتَجَافٰی	مُتَجَافٍ	تَجَافَ	لَاتَتَجَافَ

ضمیمہ مصادر ضروریہ

باب نَصَرَ یَنْصُرُ (صحیح)	
اَلنَّقْلُ	بدلنا
اَلعِبَادَۃُ	عبادت کرنا
اَلْخَلْقُ	پیدا کرنا
اَلنَّبْتُ	اُگنا
اَلْبَذْلُ	دینا۔ روکنا
اَلْبَسْطُ	پھیلانا۔ کشادہ کرنا
اَلْعُرُوْجُ	چڑھنا
اَلرَّقْبُ	انتظار کرنا۔ تاکنا۔ امید کرنا
اَلْبُطْلَانُ	بے کار رہونا۔ باطل ہونا
اَلْفُسُوْقُ اَلْفُجُوْرُ	بدکار رہونا

اَلشُّعُوْرُ	جاننا۔ محسوس کرنا
اَلرَّجْمُ	سنگسار کرنا
اَلْحَشْرُ	جمع کرنا
اَلْحَصَادُ	کھیتی کاٹنا
اَلصُّدُوْرُ	اترنا، واپس ہونا
باب نَصَرَ یَنْصُرُ (مضاعف)	
اَلدَّعُّ	دفع کرنا
اَلشَّقُّ	پھاڑنا
اَلْهَشُّ	درخت سے پتّے جھاڑنا
اَلصَّدُّ	روکنا
اَلْمَسَرَّةُ	خوش ہونا
اَلْحَلُّ	گرہ کھولنا
اَلْمَنُّ	احسان کرنا۔ قطع کرنا
اَلضَّمُّ	ملانا
اَلْبَثُّ	پھیلانا
اَلْغَضُّ	آنکھیں نیچی کرنا

باب نَصَرَ يَنْصُرُ (اجوف)	
اَلْهَوْنُ	آسان ہونا۔ ہلکا ہونا
اَلْخِيَانَةُ	بددیانتی کرنا
اَلْجُوْعُ	بھوکا ہونا
اَلْمَوْرُ	تھرتھرانا۔ موج مارنا
اَللَّوْمُ	ملامت کرنا
باب نَصَرَ يَنْصُرُ (ناقص)	
اَلدُّنُوُّ	نزدیک ہونا
اَلْغُلُوُّ	حد سے گزرنا
اَلْعُلُوُّ	بلند ہونا
اَلسَّهْوُ	بھولنا
اَلْمَحْوُ	مٹانا
باب ضَرَبَ يَضْرِبُ (صحیح)	
اَلْعَبْسُ	ترش روئی کرنا
اَلْعِصْمَةُ	حفاظت کرنا
اَلسَّفْكُ	خون بہانا
اَللَّمْزُ	عیب نکالنا

اَلْکَنْزُ	مال جمع کرنا
اَلرَّبْطُ	ملانا۔ باندھنا
اَلْقَبْضُ	پکڑنا
اَلْفَلْقُ	پھاڑنا
باب ضَرَبَ یَضْرِبُ (مثال)	
اَلْوُثُوْقُ	بھروسہ کرنا
اَلْوُلُوْجُ	داخل ہونا
اَلْوُرُوْدُ	آنا
اَلْوِزْرُ	کمر پر بوجھ اٹھانا
باب ضَرَبَ یَضْرِبُ (اجوف)	
اَلْبَیْتُوْتَۃُ	رات گزارنا
اَلضَّیْقُ	تنگ ہونا
اَلسَّیَلَانُ	جاری ہونا
اَلصَّیْحَۃُ	چیخنا
اَلْکَیْدُ	برا سوچنا۔ خفیہ تدبیر کرنا
اَلْخَیْبَۃُ	نامراد ہونا
اَلشَّیْدُ	دیوار لیپنا

اَلْمَجِیْءُ	آنا
باب ضَرَبَ یَضْرِبُ (ناقص)	
اَلسَّقَایَةُ	پلانا
اَلْقَضَاءُ	ادا کرنا۔ حکم کرنا
اَلْغَیُّ وَالْغَوَایَةُ	گمراہ ہونا
اَلْبِنَاءُ	بنانا
اَلْجَرْیُ	جاری ہونا
باب سَمِعَ یَسْمَعُ (صحیح)	
اَلْکَرَاهَةُ	ناپسند ہونا
اَلْجَزْعُ	بے صبری کرنا
اَلْفَزْعُ	ڈرنا۔ گھبرانا
اَلْقُنُوْطُ	ناامید ہونا
سَمِعَ یَسْمَعُ (مُعْتَل مضاعف)	
اَلْقُوَّةُ	قوی ہونا
اَلْوَلْعُ	حریص ہونا
اَلنَّیْلُ	پانا۔ حاصل کرنا
اَلْمَسُّ	چھونا

باب فَتَحَ يَفْتَحُ (صحیح)	
اَللَّمْعُ	چمکنا
اَلضَّجْعُ	کروٹ سے لیٹنا
اَلْقَرْعُ	کھٹکھٹانا
اَلْبَلْعُ	نگلنا
اَلْفَجْعُ	مصیبت زدہ کرنا
اَلسَّمْحُ	بخشش کرنا
اَلنُّصْحُ	نصیحت کرنا
اَلنَّسْخُ	لکھنا۔زائل کرنا
اَلْهُجُوْعُ	سونا
اَلْخُضُوْعُ	عاجزی کرنا
اَلْخُشُوْعُ	عاجزی کرنا
اَلْبَعْثُ	اٹھانا۔بھیجنا
اَلزَّهْقُ	مٹنا
اَلْجَهْرُ	ظاہر کرنا
باب فَتَحَ يَفْتَحُ (مُعْتَل)	
اَلْوَدَاعُ	چھوڑنا

اَلطُّغْيَانُ	گمراہ ہونا
باب اِفْتِعَال (صحیح)	
اَلْاِنْتِشَارُ	پھیلنا
اَلْاِلْتِقَامُ	لقمہ لینا
اَلْاِتِّبَاعُ	پیروی کرنا
اَلْاِرْتِقَابُ	انتظار کرنا
اَلْاِرْتِکَابُ	گناہ کرنا
اَلْاِعْتِصَامُ	مضبوط پکڑنا
اَلْاِعْتِرَافُ	اقرار کرنا
اَلْاِبْتِدَاعُ	نئی بات نکالنا
اَلْاِمْتِحَانُ	آزمانا
باب اِفْتِعَال (مضاعف)	
اَلْاِضْطِرَارُ	بے قرار ہونا
اَلْاِمْتِنَانُ	احسان مند ہونا
باب اِفْتِعَالُ (معتل)	
اَلْاِبْتِلَاءُ	آزمانا
اَلْاِشْتِرَاءُ	خریدنا

أَلْإِفْتِدَاءُ	فدیہ دینا
أَلْإِتِّكَاءُ	تکیہ لگانا
أَلْإِفْتِرَاءُ	بہتان باندھنا
أَلْإِئْتِمَارُ	حکم ماننا۔ باہم مشورہ کرنا
باب اِسْتِفْعَالُ (صحیح)	
أَلْإِسْتِنْكَافُ	کسی کام سے شرم کرنا
أَلْإِسْتِصْوَابُ	درستی چاہنا
أَلْإِسْتِمْسَاكُ	مضبوط پکڑنا
أَلْإِسْتِفْتَاحُ	مدد چاہنا
أَلْإِسْتِنْسَاخُ	لکھنا
أَلْإِسْتِغْرَاقُ	پورا گھیر لینا
باب اِسْتِفْعَال (معتل)	
أَلْإِسْتِنَارَةُ	روشن ہونا
أَلْإِسْتِعَانَةُ	مدد چاہنا
أَلْإِسْتِهْزَاءُ	مذاق اڑانا
أَلْإِسْتِعْلَاءُ	بلند ہونا
أَلْإِسْتِيْقَاظُ	جاگنا

أَلْإِسْتِيْصَالُ	جڑ سے اکھیڑنا
أَلْإِسْتِحْوَاذُ	غالب ہونا
باب اِسْتِفْعَال (مضاعف)	
أَلْإِسْتِمْرَارُ	ہمیشہ ہونا
أَلْإِسْتِقْرَارُ	قرار پکڑنا
باب اِنْفِعَال (صحیح)	
أَلْإِنْهِشَامُ	چور چور کرنا
أَلْإِنْفِصَامُ	منقطع ہونا
أَلْإِنْفِطَامُ	بچہ کا دودھ چھوڑنا
أَلْإِنْفِجَارُ	بہنا۔ جاری ہونا
اِنْفِعَالُ (مضاعف ومعتل)	
أَلْإِنْفِضَاضُ	منتشر ہونا
أَلْإِنْقِضَاضُ	دیوار گرنا
أَلْإِنْقِضَاءُ	پورا ہونا
باب اِفْتِعَال (صحیح)	
أَلْإِنْظَارُ	مہلت دینا
أَلْإِحْصَارُ	روکنا

أَلْإِمْسَاكُ	روکنا
أَلْإِدْرَاكُ	پانا۔ معلوم کرنا
أَلْإِلْحَاقُ	ملانا
أَلْإِحْدَاثُ	پیدا کرنا۔ بے وضو ہونا
أَلْإِبْرَامُ	مضبوط کرنا
أَلْإِدْبَارُ	پشت پھیرنا
أَلْإِقْبَالُ	سامنے رخ کرنا
أَلْإِلْهَامُ	دل میں بات ڈالنا
أَلْإِفْلَاحُ	فلاح پانا
أَلْإِكْرَاهُ	زبردستی کرنا
أَلْإِعْجَازُ	عاجز کرنا
أَلْإِغْرَاقُ	غرق کرنا
أَلْإِنْعَامُ	نعمت دینا
باب اِفْعَال (مثال)	
أَلْإِيْقَانُ	یقین کرنا
أَلْإِيْذَانُ	اجازت دینا
أَلْإِيْلَافُ	الفت کرنا

اَلْاِیْرَادُ	لانا۔وارد ہونا
اَلْاِیْمَانُ	یقین کرنا۔ایمان لانا
اَلْاِیْحَاءُ	وحی کرنا
اَلْاِیْصَاءُ	وصیت کرنا
اَلْاِیْمَاءُ	اشارہ کرنا
اَلْاِیْوَاءُ	پناہ دینا
باب اِفْعَال (اَجْوَف)	
اَلْاِنَارَۃُ	روشن کرنا
اَلْاِعَادَۃُ	لوٹانا
اَلْاِضَاءَۃُ	روشن کرنا
اَلْاِسَاءَۃُ	برائی کرنا
اَلْاِھَانَۃُ	ذلیل کرنا
اَلْاِعَاذَۃُ	پناہ میں دینا
اَلْاِحَاطَۃُ	گھیرنا
اَلْاِنَابَۃُ	رجوع کرنا
اِفْعَال (ناقص و مھموز)	
اَلْاِدْلَاءُ	ڈول لٹکانا۔غافل کرنا

اَلْاِلْهَاءُ	لہو میں ڈالنا
اَلْاِنْبَاءُ	خبر دینا
اَلْاِمْسَاءُ	شام کرنا
اَلْاِبْرَاءُ	تندرست کرنا
اَلْاِفْتَاءُ	فتویٰ دینا
اَلْاِحْصَاءُ	شمار کرنا
اَلْاِدْرَاءُ	جتانا
اَلْاِسْرَاءُ	رات کو لے چلنا
اَلْاِقْرَاءُ	پڑھانا
اَلْاِرَاءَةُ	دکھانا
اَلْاِغْوَاءُ	گمراہ کرنا
اَلْاِلْقَاءُ	ڈالنا
اَلْاِخْزَاءُ	رسوا کرنا
باب اِفْعَال (مضاعف)	
اَلْاِكْنَانُ	چھپانا
اَلْاِحْسَاسُ	معلوم کرنا
اَلْاِذْلَالُ	ذلیل کرنا

أَلْإِظْلَالُ	سایہ دینا
أَلْإِعْزَازُ	عزت دینا
أَلْإِكْبَابُ	اوندھے منہ گرنا
باب تَفْعِيل (صحیح)	
اَلتَّكْبِيرُ	بزرگی بیان کرنا
اَلتَّمْزِيقُ	کوٹنا
اَلتَّبْشِيرُ	خوشخبری دینا
اَلتَّحْدِيثُ	بیان کرنا
اَلتَّبْلِيغُ	پہنچانا
اَلتَّسْبِيحُ	پاکی بیان کرنا
اَلتَّحْمِيدُ	حمد بیان کرنا
اَلتَّبْذِيرُ	فضول خرچ کرنا
اَلتَّنْزِيهُ	پاک کرنا
اَلتَّحْرِيضُ	ابھارنا
اَلتَّطْلِيقُ	طلاق دینا
باب تَفْعِيلُ (مضاعف)	
اَلتَّهْلِيلُ	لا الٰہ الا اللہ کہنا

اَلتَّاسِيْسُ	بنیاد رکھنا
تَفْعِيْل (معتل و مهموز)	
اَلتَّسْوِيْمُ	نشان کرنا
اَلتَّكْوِيْرُ	لپیٹنا
باب مُفَاعَلَة (صحيح)	
اَلْمُلَامَسَةُ	چھونا۔ جماع کرنا
اَلْمُضَاعَفَةُ	دو چند یا زیادہ کرنا
اَلْمُؤَاخَذَةُ	گرفت کرنا
اَلْمُجَاهَدَةُ	جہاد کرنا۔ کوشش کرنا
باب مُفَاعَلَة (معتل)	
اَلْمُبَايَعَةُ	بیعت کرنا
اَلْمُوَالَاةُ	دوستی کرنا
اَلْمُوَارَاةُ	چھپانا
اَلْمُرَاءَاةُ	دکھاوے کا کام کرنا
باب تَفَعُّل (صحيح)	
اَلتَّزَوُّجُ	نکاح کرنا
اَلتَّرَبُّصُ	انتظار کرنا

اَلتَّفَقُّهُ	دین کی سمجھ ہونا
تَفَعُّلٌ (معتل و مھموز)	
اَلتَّوَلِّیُ	دوست رکھنا
اَلتَّدَلِّیُ	بہت قریب ہونا
اَلتَّلَقِّیُ	حاصل کرنا
اَلتَّصَدِّیُ	درپے ہونا
اَلتَّزَكِّیُ	پاک ہونا
اَلتَّلَهِّیُ	لہو میں پڑنا۔ غافل ہونا
اَلتَّوَفِّیُ	پورا لینا
اَلتَّوَضُّأُ	وضو کرنا
اَلتَّبَوُّأُ	جگہ پانا
اَلتَّوَكُّلُ	بھروسہ کرنا
اَلتَّبَيُّنُ	ظاہر ہونا
اَلتَّطَوُّعُ	نفل سے زیادہ کام کرنا
باب تَفَاعُل (صحیح)	
اَلتَّعَارُفُ	باہم شناسائی کرنا
اَلتَّكَاثُرُ	زیادتی پر فخر کرنا

باب تَفَاعُل (معتل)	
اَلنَّوَاصِیْ	باہم نصیحت کرنا
اَلتَّمَارِیْ	شک کرنا
اَلتَّعَالِیْ	بلند و برتر ہونا
بَعْثَرَ یُبَعْثِرُ (مضاعف)	
اَلزَّلْزَلَةُ	ہلانا
اَلدَّمْدَمَةُ	ہلاک کرنا
اَلْعَسْعَسَةُ	تاریکی لانا
اَلْحَصْحَصَةُ	ظاہر ہونا

☆☆☆☆☆

مکتبہ علمی گلشنِ اقبال کراچی